اشاعت کا 47 واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 ایران کے حوالے سے شان دار تصفیہ آئندہ ہفتے طے پائے گا

3 جغرافیائی سیاسی تنازعات کا سب سے زیادہ اثر ترقی پذیر ممالک پر پڑتا ہے

7 کین ولیمسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Saturday 13 June 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 13 جون 2026ء بمطابق 27 ذوالحجہ 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 139 صفحات 8 قیمت 3 روپے

مرکزی وزیر داخلہ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شری امرناتھ یاترا کی سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا

امرناتھ یاتریوں کی سیکورٹی اور آسان یاترا کے لئے حکومت پوری طرح پرعزم، امت شاہ

تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو یاترا کے راستے پر ایک کثیر سطحی اور ناقابل تسخیر سیکورٹی گرڈ قائم کرنے کے لئے قریبی ہم آہنگی سے کام کرنے کی ہدایت

یاترا کے راستے پر ہی نہیں بلکہ دیگر بڑے سیاحتی مقامات پر بھی مضبوط حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے پر زور

نئی دہلی/۱۲ جون (ایجنسیز/پی آئی بی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو یہاں ایک میٹنگ میں شری امرناتھ یاترا کی سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا اور کہا کہ حکومت یاتریوں کی سیکورٹی کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اسے آسان اور آرام دہ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مسٹر شاہ کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی، مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل گیانیندر پرتاپ سنگھ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت شری امرناتھ یاترا کے یاتریوں کی اعلیٰ ترین سیکورٹی اور آسان یاترا

کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ اس کے تحت یاترا روٹ پر مرکزی پولیس فورسز، جموں و کشمیر پولیس اور تمام سیکورٹی ایجنسیوں کی مربوط کوششوں سے کئی سطحوں پر ناقابل تسخیر سیکورٹی گرڈ قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈرون، سی سی ٹی وی نگرانی، سرویلنس سسٹم اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز کے وسیع استعمال کے ساتھ روایتی سیکورٹی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ یاترا کے دوران جموں و کشمیر پولیس کے سینئر افسران کیمپوں کے مقامات پر انتظامات کی مسلسل نگرانی کریں گے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ یاتریوں کی رجسٹریشن، رہائش، صحت کی خدمات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سمیت تمام ضروری سہولیات کے مناسب انتظامات کو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے شہری ہوابازی وزراء کے ساتھ سری نگر ایئرپورٹ کی بندش کا معاملہ اُٹھایا

اکتوبر میں مجوزہ بندش کے شیڈول پر نظر ثانی کی اپیل،

جموں و کشمیر میں سیاحت، فضائی رابطے اور عوامی سہولیت کے تحفظ کیلئے اقدامات پر زور

نئی دہلی/۱۲ جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی کنجاراپو رام موہن نائیڈو سے الگ الگ ملاقات کی اور رن وے کی بحالی کے منصوبے کے تیسرے مرحلے کے تحت طے شدہ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کی یکم سے 16 اکتوبر 2026 تک مجوزہ بندش پر تشویش کا اظہار کیا۔ میٹنگوں کے دوران وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے لئے بلا تعطل فضائی رابطے کی اہمیت پر زور دیا بالخصوص خزاں کے سیاحتی موسم میں جب وادی میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے تسلیم کیا کہ رن وے کی مرمت کا کام آپریشنل حفاظت کے لئے ضروری ہے اور انڈین ایئر فورس کے آپریشنل جائزے کا مکمل احترام کیا۔ تاہم، عمر عبداللہ نے منصوبے کے آخری مرحلے کے وقت پر تشویش ظاہر کی جو سیاحتی شعبے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا جے کے اے ایس آفیسر محمد یونس میر کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سری نگر/12 جون/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس (جے کے اے ایس) کے آفیسر محمد یونس میر کے اچانک انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا، "محمد یونس میر کے اچانک انتقال کی خبر سن کر بہت دُکھ ہوا۔ وہ ایک مخلص اور فرض شناس آفیسر تھے جنہوں نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی پوری لگن اور دیانت داری کے ساتھ خدمت کی۔ اس مشکل گھڑی میں میری دلی تعزیت سوگوار کنبے کے ساتھ ہے۔ میں دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا کرے اور اہل خانہ و لواحقین کو اس نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔" اُدھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نوجوان جے کے اے ایس آفیسر محمد (بقیہ ۶ پر)

وزارت خارجہ نے امریکی سفارت کار کو دوسری بار کیا طلب

ہندوستانی ملاحوں والے جہازوں پر حملے پر جتایا سخت احتجاج

نئی دہلی/۱۲ جون (ایجنسیز) ہندوستان نے عمان کے ساحل کے قریب تجارتی جہازوں پر سوار ہندوستانی ملاحوں پر امریکی فوج کے حملوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایک بار پھر جمعہ کو یہاں واقع امریکی سفارت خانے کے ناظم الامور جے سن میکس کو طلب کر کے سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ گزشتہ چار دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب وزارت خارجہ نے امریکی سفارت کار کو بلا کر ہندوستان کے خدشات اور احتجاج سے آگاہ کرتے ہوئے اس طرح کے حملوں کو روکنے کے لیے کہا ہے۔ وزارت خارجہ میں ایڈیشنل سکریٹری (امریکہ) ناگراج نائیڈو نے مسٹر میکس کے سامنے ہندوستانی ملاحوں کی سیکورٹی کا مسئلہ اٹھایا اور انہیں ہندوستان کی ناراضگی سے آگاہ کیا۔ جمعرات کو عمان کے ساحل اور آبنائے ہرمز کے پاس امریکی فوج کے حملوں میں ہندوستانی ملاحوں والے جہاز ایم ٹی جل ویر کو نشانہ بنایا گیا۔ اس جہاز میں سوار تمام 20 ملاحوں کو عمان کی بحریہ کی مدد سے محفوظ نکال لیا گیا تھا۔ اس حملے کے بعد مسٹر میکس کو دوسری بار وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا۔ اس سے پہلے دس جون کو پلاؤ کے جھنڈے والے جہاز ایم ٹی سٹیلیو پر امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے۔ اس جہاز پر 24 ہندوستانی ملاح سوار تھے۔ ہندوستان نے اس پر سخت ردعمل (بقیہ ۶ پر)

چاڈورہ میں اسکول بس کھائی میں گرنے سے ڈرائیور جاں بحق، دو طالبات زخمی

زخمی طالبات سرینگر کے ہسپتال منتقل

رام بن سڑک حادثے میں دو نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/۱۲ جون (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں جمعہ کے روز ایک افسوسناک سڑک حادثے میں اسکول بس کے کھائی میں گرنے سے ڈرائیور کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی، جبکہ دو طالبات زخمی ہو گئیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ حادثہ بڈگام کے چاڈورہ سب ڈویژن کے نیگو برینوار علاقے میں اس وقت پیش آیا جب ایک اسکول بس اچانک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر سڑک سے پھسل گئی

اور گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے کے نتیجے میں بس ڈرائیور کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ (بقیہ ۶ پر)

کہیں ہلکی بارشیں اور کہیں ابر آلود موسمی صورتحال

اہلیانِ وادی کو شدید گرمی سے ملی راحت

آئندہ 24 گھنٹوں تک بارشوں کی پیشگوئی

سرینگر/۱۲ جون/ ایجنسیز/ کہیں ہلکی بارشیں اور کہیں ابر آلود موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے 13 سے 17 تک مجموعی طور پر موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ بیچ بیچ میں تیز ہوائیں، ژالہ باری اور بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ بارشوں اور ابر آلود موسم کے باعث گرمی کی لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی تاہم دن اور رات کا درجہ حرارت بدستور معمول سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں جمعرات کی شام سے وقفے وقفے سے ہلکی بارشیں ہوئی (بقیہ ۶ پر)

سی آئی کے نے کالعدم حزب المجاہدین کے سربراہ سمیت

چار مفرور ملزمان کے خلاف اشتہاری احکامات پر عمل درآمد کیا

سری نگر/۱۲ جون (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس کے کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے جمعہ کے روز کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے سربراہ محمد یوسف شاہ سمیت چار ایسے ملزمان کے خلاف اشتہاری عدالتی احکامات پر عمل درآمد کیا جو 1996 میں درج ایک مقدمے میں گرفتاری سے مسلسل فرار تھے۔ سی آئی کے کے جاری کردہ بیان کے مطابق یہ اشتہاری احکامات بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 84 کے تحت نافذ کیے گئے۔ یہ کارروائی سری نگر کی عدالت ایڈیشنل سیشن جج ٹاڈا۔ پوٹا (این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج) کی ہدایت پر کی گئی، جو پولیس اسٹیشن سی آئی کے میں درج ایف آئی آر نمبر 05/1996 سے متعلق ہے۔ جن ملزمان کے خلاف یہ اشتہاری احکامات نافذ کیے گئے ان میں محمد یوسف شاہ، ساکن سوئی بگھ، بڈگام، جو نامزد دہشت گرد اور یونائیٹڈ جہاد کونسل کے سربراہ ہیں۔ غلام نبی خان، ساکن لیور سری گفوارہ، اننت ناگ، جو نامزد دہشت گرد اور حزب المجاہدین کے کمانڈر بتائے گئے ہیں۔ شیر محمد، ساکن ملنگام، بانڈی پورہ اور ناصر یوسف قادری شامل ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ ملزمان گرفتاری سے بچ رہے تھے اور جان بوجھ کر قانونی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا ٹنل کی کامیابی کے بعد جموں و کشمیر میں شاہراہی منصوبوں کو ملی نئی رفتار

اہم سرنگیں تکمیل کے آخری مرحلے میں

سرینگر/۱۲ جون (یو پی آئی) زوجیلا ٹنل میں حالیہ "بریک تھرو" کامیابی کے بعد جموں و کشمیر میں جاری اہم شاہراہی منصوبوں، خصوصاً سرنگوں کی تعمیراتی سرگرمیوں میں نمایاں پیش رفت سامنے آئی ہے۔ حکام کے مطابق سرینگر-جموں قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر کئی اہم منصوبے تکمیل کے قریب پہنچ چکے ہیں، جن سے نہ صرف سفری سہولیات میں بہتری آئے گی بلکہ شاہراہ پر ٹریفک کی روانی اور تحفظ کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے مطابق ڈگڈول اور خونی نالہ کے درمیان تعمیر کی جا رہی 3.20 کلومیٹر طویل ٹوئن ٹیوب سرنگ اس وقت تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ تقریباً 1400 کروڑ روپے سے زائد لاگت والے اس منصوبے پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے اور اب تک 90 فیصد سے زیادہ پیش رفت حاصل کی جا چکی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ منصوبے کی باضابطہ تکمیل اگست میں متوقع ہے، تاہم کوشش کی جا رہی ہے کہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل ہی اس سرنگ کو عوام کے لیے کھول دیا جائے۔ اس سرنگ کے فعال ہونے سے خونی نالہ کے خطرناک اور حادثات زدہ حصے کو بائی پاس کیا جا سکے گا، جس سے سفر زیادہ محفوظ اور تیز ہو جائے گا۔ دریں اثنا، ماروگ-ڈگڈول (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر سے افسپا ہٹایا جائے: وزیر سکینہ ایتو

"جموں و کشمیر میں امن اور معمول کی زندگی بحال ہو چکی ہے"

اساتذہ کی مردم شماری سے متعلق فرائض کیلئے تعیناتی پر تحفظات کا اظہار

سری نگر/۱۲ جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کی وزیر سکینہ ایتو نے جمعہ کے روز متنازعہ آرمڈ فورسز اسپیشل پاورز ایکٹ (اے ایف ایس پی اے) کو جموں و کشمیر سے فوری اور مکمل طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت خود بارہا دعویٰ کر چکی ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سکیورٹی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ ان کا یہ بیان ایک روز بعد سامنے آیا جب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا تھا کہ خطے میں بہتر سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر مرکز کا ہدف ہے کہ اگلے سال تک تقریباً پورے شمال مشرق سے افسپا ہٹا دیا جائے۔

جموں و کشمیر کی وزیر صحت و تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ یہی اصول جموں و کشمیر پر بھی لاگو ہونا چاہیے کیونکہ مرکز مسلسل یہ مؤقف اختیار کرتا رہا ہے کہ جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی نے آنے والے تہواروں اور امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

متعلقہ اداروں کو چوکس رہنے اور تال میل قائم رکھنے کی ہدایت

سرینگر/۱۲ جون (آفاق نیوز) آنے والی شری امرناتھ جی یاترا، محرم الحرام کی تقریبات اور میلہ کھیر بھوانی کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کشمیر پولیس نے سکیورٹی انتظامات کا جامع جائزہ لیا ہے۔ اس سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، بی ایس ایف، ایس ایس بی، انٹیلی جنس ایجنسیوں، ٹریفک پولیس، (بقیہ ۶ پر)

پٹرول پمپ پر ایک دن میں زیادہ سے زیادہ 200 لیٹر ڈیزل ملے گا، نیا حکم نامہ جاری

نئے ضابطے سے طویل اور درمیانی دوری کے مال بردار ٹرکوں پر اثر پڑنے کا امکان

نئی دہلی/۱۲ جون (ایجنسیز) حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی کالا بازاری روکنے اور اسے ضابطے میں لانے کے لیے ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کے تحت نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی گاڑی یا شخص کو ایک دن میں پٹرول پمپ پر 200 لیٹر سے زیادہ ڈیزل نہیں ملے گا۔ نئے ضابطے سے طویل اور درمیانی دوری کے مال بردار ٹرکوں پر اثر پڑنے کا امکان ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کی جانب سے جمعرات کی دیر رات جاری نوٹیفکیشن میں ریٹیل سیل سینٹرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیزل کی فروخت صرف گاڑیوں کے ٹینک یا پیسو (پٹرولیم اینڈ ایکسپلوسیفٹی آرگنائزیشن) سے منظور شدہ کنٹینرز میں ہی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں حادثاتی گرینیڈ دھماکہ

دو فوجی اہلکار زخمی

سرینگر/۱۲ جون (ایجنسیز) ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک ایک حادثاتی گرینیڈ دھماکے میں بھارتی فوج کے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کے روز ایل او سی کے ساتھ واقع اگلے مورچوں میں ایک تربیتی مشق کے دوران پیش آیا، جب اچانک ایک گرینیڈ پھٹ گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں دو فوجی (بقیہ ۶ پر)

کرناٹک اسمبلی پٹیشن کمیٹی نے سپیکر جے کے ایل اے اور ہم منصبوں کے ساتھ

بین ریاستی رابطہ بڑھانے کیلئے مشترکہ مشاورت کی

عوامی بہبود کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں تبادلہ خیال

سرینگر/۱۲ جون/(ڈی آئی پی آر) بین ریاستی قانون سازی تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم اقدام کے طور پر کرناٹک قانون ساز اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی نے سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی (جے کے ایل اے) عبدالرحیم راتھر اور جموں و کشمیر اسمبلی کی پٹیشن کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی۔ مشترکہ اجلاس میں ادارہ جاتی بہترین طریقوں کو (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کانگریس میں بڑھتی دھڑے بندی

پارٹی مخالف سرگرمیوں کی تحقیقات کے لیے 3 رکنی کمیٹی قائم

سرینگر/۱۲ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی میں جاری اندرونی اختلافات اور مبینہ پارٹی مخالف سرگرمیوں کے معاملے نے نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ کانگریس کی مرکزی قیادت نے صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کی منظوری کے بعد پارٹی کے جنرل سیکریٹری کے سی وینوگوپال نے کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا۔ کمیٹی میں شکتی سنگھ گوہل، ڈاکٹر امر سنگھ اور رفیق خان کو شامل کیا گیا ہے، جو جموں و کشمیر میں مبینہ بے ضابطگیوں، دھڑے بندی اور پارٹی مخالف سرگرمیوں کی تحقیقات کریں گے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب گزشتہ ہفتے ملکارجن کھرگے نے جموں و کشمیر کانگریس کے سرکردہ رہنماؤں کو نئی دہلی طلب کر کے تنظیمی اختلافات اور اندرونی تنازعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا تھا۔ اس اجلاس میں جموں و کشمیر کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن وقار رسول وانی، اے آئی سی سی جنرل سیکریٹری غلام احمد میر اور ورکنگ صدر رمن بھلا سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے تھے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر کانگریس میں اختلافات اس وقت شدت اختیار کر گئے جب طارق حمید قرہ کو پردیش کانگریس کمیٹی (بقیہ ۶ پر)

سجاد لون نے ریاستی درجہ بحالی کے لیے نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج

سے قبل عمر عبداللہ اور مودی ملاقات کے وقت پر سوال اٹھایا

سری نگر/۱۲ جون (یو این آئی) سجاد لون نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات پر طنز کرتے ہوئے اس ملاقات کے وقت پر سوال اٹھایا ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس دینے کے مطالبے کے لیے جنتر منتر پر احتجاج کی تیاری کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں سجاد لون نے کہا کہ اگرچہ وہ ملک سے باہر ہیں، لیکن وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی ملاقات کی خبر سننے کے بعد وہ ردِعمل دیے بغیر نہ رہ سکے۔ مجوزہ احتجاج کو "ایک مذاق" قرار دیتے ہوئے لون نے کہا کہ ہر چیز کا ایک مناسب وقت ہوتا ہے اور ان کے مطابق وزیر اعلیٰ کو وزیر اعظم سے ملاقات احتجاج کے بعد کرنی چاہیے تھی، نہ کہ اس سے پہلے۔ انہوں نے لکھا کہ "جنتر منتر پر مجوزہ احتجاج کا یہ آغاز ہے۔ کیا مذاق ہے۔ وقت کی بھی ایک اہمیت ہوتی ہے۔ چاہے ہمیں یہ بتایا جائے کہ ملاقات (بقیہ ۶ پر)

---

12 سال بے مثال: مودی حکومت کے دور میں

جموں و کشمیر میں بڑی تبدیلی آئی، بی جے پی کا دعویٰ

جموں/۱۲ جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جموں و کشمیر یونٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر منعقدہ "12 سال بے مثال" پروگرام کے دوران دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ پارٹی نے اس دوران آرٹیکل 370 کی منسوخی سمیت مختلف کامیابیوں اور ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما، جموں-ریاسی حلقے کے رکن پارلیمنٹ جگل کشور شرما، قائد حزب اختلاف سنیل شرما، رکن اسمبلی وکرم رندھاوا، چیف ترجمان سنیل سیٹھی، ترجمان زوراور سنگھ جموال سمیت پارٹی کے سینئر رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے وزیر اعظم نریندر مودی کو حکومت کے 12 سال کامیابی سے مکمل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت کے آغاز نے 2047 تک "وکست بھارت" (ترقی یافتہ بھارت) کے خواب کی تکمیل کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ "12 سال بے مثال" مہم کے تحت ملک بھر میں مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں اور یہ تقریب مودی حکومت کی (بقیہ ۶ پر)

طلباً کیلئے معیاری سہولیات اور بہتر بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا جائے۔سکینہ ایتو کی بی ایڈ کالج آپریٹرز کو ہدایت

جموں وکشمیر بھر میں ٹیچر ایجوکیشن اداروں سے متعلق مسائل پر بات کی

سری نگر/۱۲جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں جموں وکشمیر پرائیویٹ بی ایڈ کالج ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے ٹیچر ایجوکیشن اداروں کو درپیش مختلف مسائل اور امور پر تفصیلی غوروخوض کیا گیا۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم، سپیشل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں وزیر موصوفہ نے نجی کالجوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور طلباً مرکوز معیاری سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اعلیٰ معیاری ٹیچر ایجوکیشن کو یقینی بنایا جاسکے۔سکینہ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں گاندربل میں

پولیس اورسی اے پی ایف افسران کا رابطہ اجلاس،سکیورٹی اور سہولیات کا جائزہ

سرینگر/۱۲جون (ایجنسیز) شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پُرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع گاندربل میں جموں وکشمیر پولیس نے مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے نوڈل افسران کے ساتھ ایک اہم رابطہ اور جائزہ اجلاس منعقد کیا۔اجلاس کا انعقاد ضلع پولیس دفتر گاندربل میں کیا گیا جس کی صدارت سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل نے کی۔اجلاس میں شری امرناتھ یاترا کے دوران تعینات مختلف سکیورٹی اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر یاترا کے لیے سکیورٹی منصوبہ بندی، فورسز کی تعیناتی، ٹریفک انتظامات، ہنگامی ردعمل کے نظام، مواصلاتی سہولیات اور یاتریوں کے لیے سہولت فراہم کرنے سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل نے اس بات پر زور دیا کہ بالتل بیس کیمپ اور دیگر قیام گاہوں پر تمام بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ یاتریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ رہائش، صفائی ستھرائی، طبی امداد، پینے کے صاف پانی، بجلی کی فراہمی اور دیگر ضروری لاجسٹک سہولیات کے انتظامات کو بروقت مکمل (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات فروش کی 15.85 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی

سرینگر/۱۲جون (آفاق نیوز)منشیات کی اسمگلنگ اور اس سے وابستہ مالیاتی نیٹ ورک کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع پلوامہ میں ایک مبینہ منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی ہے۔پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد ایک منزلہ رہائشی مکان پر مشتمل ہے جس کی مالیت تقریباً 15.85 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔یہ جائیداد شبیر احمد خان ولد غلام قادر خان ساکن کرنبال سمبورہ، کاکہ پورہ کی ملکیت ہے، جو منشیات سے متعلق ایک مقدمے میں نامزد ہے۔پولیس حکام کے مطابق تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ مکان منشیات کی غیر قانونی تجارت سے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں بدنام زمانہ منشیات فروش پی آئی ٹی

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضلع جیل بھدرواہ منتقل

سرینگر/۱۲جون (آفاق نیوز)منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع گاندربل میں ایک مبینہ بدنام زمانہ منشیات فروش کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت حراست میں لے لیا ہے۔پولیس کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت فیاض احمد کھانڈے ولد عبدالخالق کھانڈے ساکن پتی شالبگ، گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت میں مسلسل ملوث رہا ہے اور مقامی نوجوانوں کو نشانہ بنا کر انہیں منشیات کے جال میں پھنسانے کی کوشش کرتا تھا۔حکام کے مطابق مجاز اتھارٹی کی جانب سے باضابطہ حراستی احکامات جاری ہونے کے بعد ملزم کو گرفتار کیا گیا اور بعد ازاں اسے ضلع جیل بھدرواہ منتقل کر دیا گیا، جہاں اسے احتیاطی حراست میں رکھا گیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی وادی میں سرگرم منشیات فروش نیٹ ورکس کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے اور اس کے ذریعے منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کو واضح پیغام دیا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اس ناسور کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات جاری رکھیں گے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر پولیس نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے اور معاشرے کو نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات سے بچانے کے لیے پرعزم ہے۔پولیس کے مطابق منشیات فروشوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف قانونی کارروائی مزید تیز کی جا رہی ہے تاکہ اس غیر قانونی کاروبار کی جڑیں مکمل طور پر ختم کی جا سکیں

کنزر تھانے میں مبینہ بدسلوکی کا معاملہ

ایس ایس پی بارہمولہ نے تحقیقات کا حکم دے دیا

سرینگر/۱۲جون (یو پی آئی)ضلع بارہمولہ کے کنزر پولیس اسٹیشن میں ایک وکیل اور پولیس اہلکاروں کے درمیان پیش آئے مبینہ تنازعے اور بدسلوکی کے الزامات کے بعد سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) بارہمولہ نے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق یہ معاملہ 10 جون کو اس وقت سامنے آیا جب کنزر پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم عدالتی احکامات پر عمل درآمد کے سلسلے میں دھوبی وان گاؤں گئی تھی۔بتایا جاتا ہے کہ پولیس ٹیم نے جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس (جے ایم آئی سی) ٹنگمرگ کی جانب سے جاری کردہ اسٹینس کو حکم نامے پر مکمل درآمد کے لیے کارروائی انجام دی تھی۔پولیس کے مطابق عدالتی ہدایات (بقیہ ۶ پر)

وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت سرحدی گاؤں حاجیترہ میں عوامی رابطہ پروگرام منعقد

عوامی مسائل کو سنا گیا اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی

کرناہ/۱۲جون/پیرزادہ سعید/وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت سرحدی گاؤں حاجیترہ میں ایک عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد سرحدی اور دور دراز علاقوں میں ترقیاتی عمل کا جائزہ لینا اور عوامی مسائل کو براہ راست سننا تھا۔اس پروگرام میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، مقامی پنچایتی نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی باشندگان نے شرکت کی۔پروگرام نے عوام اور انتظامیہ کے درمیان براہ راست رابطے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا، جہاں لوگوں نے اپنے مسائل، مطالبات اور تجاویز پیش کیں۔اس موقع پر منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ (JKMSCL) طارق حسین گنائی نے علاقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور مقامی باشندوں سے ملاقات کرکے ان کے مسائل اور ضروریات کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔پروگرام کے دوران مختلف سرکاری محکموں نے اپنی اپنی اسکیموں اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر مبنی رپورٹس پیش کیں۔ان میں سڑکوں کی تعمیر، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت عامہ، تعلیم، سماجی بہبود، زراعت، روزگار کے مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق اقدامات شامل تھے۔مقامی لوگوں نے سرکاری حکام کے سامنے متعدد اہم مسائل اٹھائے جن میں خستہ حال سڑکیں، پینے کے پانی کی قلت، طبی سہولیات کی ناکافی (بقیہ ۶ پر)

سوربھ بھگت نے ای آفس 2.0 کی عمل آوری، ٹیلی کام کنکٹویٹی

،ای ایس سی اقدامات اور آدھار سے متعلق خدمات کی فراہمی کے مسائل کا جائزہ لیا

سری نگر/۱۲جون/(ڈی آئی پی آر)کمشنر سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی اور خوراک، شہری رسدات و امور صارفین سوربھ بھگت نے آج ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر افسروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں اہم ڈیجیٹل گورننس اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔دوران میٹنگ ای آفس 2.0 کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔کمشنر سیکرٹری نے سرکاری دفاتر میں ڈیجیٹل ورک فلو کو مکمل طور پر اپنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے عوامی انتظامیہ میں کارکردگی، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا۔انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو پلیٹ فارم کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے اور ڈیجیٹل گورننس کے طریقوں کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔میٹنگ میں یونین ٹیریٹری میں ٹیلی کام کنکٹویٹی اور اس سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔تبادل خیال کے دوران ڈیجیٹل رابطے کو بہتر بنانے، ٹیلی کام منصوبوں کے ہموار نفاذ کو یقینی بنانے اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری سے متعلق مسائل کے حل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ضلع ترقیاتی کمشنروں اور متعلقہ محکموں کو زیر التوا معاملات کو جلد نمٹانے اور جاری منصوبوں کی بروقت پیش رفت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) اور دیگر عوامی خدمات فراہم کرنے والے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں خدمات کی آخری سطح تک مؤثر فراہمی، دور (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں اکیسویں روز بھی دہشت گرد مخالف آپریشن جاری

ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز کے ذریعے نگرانی میں شدت

سرینگر/۱۲جون (یو پی آئی)ضلع راجوری کے گھنے اور دشوار گزار جنگلاتی علاقوں میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات کے بعد شروع کیا گیا وسیع پیمانے کا تلاشی اور محاصرہ آپریشن مسلسل اکیسویں روز بھی جاری ہے۔سکیورٹی فورسز نے پورے علاقے کی سخت ناکہ بندی کر رکھی ہے جبکہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے فضائی نگرانی کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق فوج، جموں وکشمیر پولیس اور نیم فوجی دستوں پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں جنگلاتی علاقوں میں مسلسل سرچ آپریشن انجام دے رہی ہیں۔مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد سکیورٹی فورسز نے کئی کلومیٹر پر محیط جنگلاتی پٹی کو اپنے محاصرے میں لے رکھا ہے تاکہ دہشت گردوں کے فرار کے تمام ممکنہ راستے بند کیے جا سکیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کی حساس نوعیت اور گھنے جنگلات کے باعث آپریشن کو انتہائی احتیاط اور مرحلہ وار انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے۔دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں موجود ممکنہ ٹھکانوں اور غاروں کی بھی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔آپریشن میں جدید نگرانی کے آلات کا بھی بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔ہیلی کاپٹروں کے ذریعے فضائی نگرانی کے ساتھ ساتھ ڈرونز کی مدد سے جنگلات کے اندرونی حصوں پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔سکیورٹی اداروں کا ماننا (بقیہ ۶ پر)

حکیم یاسین نے حضرت سید صالح خانصاحب کے سالانہ

عرس مبارک کے سلسلے میں مناسب انتظامات کا کیا مطالبہ

سرینگر/۱۲جون/ایک بیان کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے چیئرمین اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے حضرت سید صالح خانصاحب کے سالانہ عرس مبارک کے پُرامن اور منظم انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔جمعہ کو جاری ایک بیان میں حکیم محمد یاسین نے عرس مبارک کے موقع پر خانصاحب اور اس کے گرد و نواح میں فول پروف سکیورٹی انتظامات کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مختلف متعلقہ سرکاری محکموں کے فیلڈ افسران اور اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ زائرین کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کریں۔انہوں نے کہا کہ حضرت سید صالح کے سالانہ عرس کے موقع پر ہزاروں عقیدت مند درگاہ عالیہ پر حاضری دینے اور بزرگ روحانی ہستی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے آتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حضرت سید صالح کا سالانہ عرس 21 جون سے 23 جون تک مذہبی عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا، لہٰذا متعلقہ حکام کو چاہیے کہ وہ عرس کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام تر انتظامات کو یقینی بنائیں۔حکیم محمد یاسین نے متعلقہ افسران سے اپیل کی کہ خانصاحب اور ملحقہ علاقوں میں بجلی اور پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ یاترا سے قبل نون بیس کیمپ پہلگام میں موک ڈرل

سکیورٹی اور ہنگامی ردعمل کی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/۱۲جون (آفاق نیوز)شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پُرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع اننت ناگ میں سکیورٹی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے مقصد سے نون بیس کیمپ، پہلگام میں ایک جامع موک ڈرل (فرضی مشق) کا انعقاد کیا گیا۔یہ مشق جموں وکشمیر پولیس نے مرکزی مسلح پولیس فورسز اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے انجام دی، جس کا مقصد یاترا کے دوران پیش آنے والی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مختلف ایجنسیوں کی تیاری، رابطہ کاری اور ردعمل کی صلاحیتوں کو جانچنا تھا۔موک ڈرل کے دوران مختلف فرضی ہنگامی حالات کو عملی شکل دے کر سکیورٹی اور امدادی اداروں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔اس مشق کے ذریعے مختلف محکموں کو اپنی حکمت عملی، ردعمل کے طریقہ کار اور باہمی رابطے کے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں تین رہائشی مکانات سے نقدی،

طلائی زیورات اور دیگر قیمتی سامان لے اڑالیا گیا

سرینگر/۱۲جون/سی این ایس/ نامعلوم لیٹروں نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب چوروں نے تین رہائشی مکانات کو نشانہ بنایا اور نقدی، طلائی زیورات اور دیگر قیمتی سامان لے اڑے۔سی این ایس کے مطابق نامعلوم چوروں نے سوپور کے ممک محلہ میں محمد رمضان بھٹ کے گھر میں گھس کر مبینہ طور پر لاکھوں روپے مالیت کے طلائی زیورات اور نقدی چوری کر لی۔گھر والوں کو صبح چوری کا پتہ چلا اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔اسی طرح کے ایک واقعے میں، سوپور کے بگاٹ میں غلام نبی کنجوال کی رہائش گاہ پر چوروں نے حملہ کیا، جہاں سے مبینہ طور پر نقدی اور قیمتی سامان چوری کر لیا گیا۔سوپور کے سنگرام پورہ میں فیروز احمد شوشا کے گھر سے ایک اور چوری کی اطلاع ملی جہاں چور مبینہ طور پر احاطے میں داخل ہوئے اور گھریلو قیمتی سامان لے کر فرار ہوگئے۔ان واقعات سے مقامی باشندوں میں تشویش پائی جاتی ہیاں واقعات سے مقامی باشندوں میں تشویش پائی جاتی ہے، جنہوں نے رات کے اوقات میں چوری اور چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کیا۔رہائشیوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ رات کی گشت کو مضبوط بنائیں اور لوگوں اور ان کے املاک کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

اننت ناگ پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں تیز

منشیات فروش گرفتار، افیون پوست کی غیر قانونی کاشت تباہ

سرینگر/۱۲جون/(آفاق نیوز)منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف اپنی مسلسل مہم جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے پولیس اسٹیشن مٹن اور لارنو کے حدود میں دو اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔کیہربل - رامبیر وپورہ مٹن روڈ پر معمول کی گشت کے دوران پولیس پارٹی نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا جو پولیس کی موجودگی دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔گرفتار ملزم کی شناخت اویس احمد خان ولد محمد یاسین خان ساکن کیہربل، مٹن کے طور پر ہوئی۔اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن مٹن میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 67/2026 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن لارنو کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر منشیات آور پودوں کی غیر قانونی کاشت کے حوالے سے کارروائی عمل میں لائی گئی۔تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ غلام محمد لون ولد محمد اسماعیل لون ساکن لیسو برازہ، مٹن نے اپنے گھریلو باغ (کچن گارڈن) میں تقریباً چار مرلہ اراضی پر افیون پوست (اوپیئم پاپی) کی کاشت کر رکھی تھی۔چنانچہ پولیس اسٹیشن لارنو میں ایف آئی آر نمبر 39/2026 زیر دفعہ 8/18(C) این ڈی پی ایس (بقیہ ۶ پر)

حکومت صحت کے بنیادی ڈھانچے اور مریضوں کی نگہداشت کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم۔سکینہ ایتو

غوثیہ ہسپتال خانیار کیلئے ایڈیشنل بلاک، حضرت بل میں 50 بستروں والے

سب ڈسٹرکٹ ہسپتال پر جلد کام شروع کرنے کا اعلان اور خانیار و حضرت بل حلقوں کا دورہ

ضلع انتظامیہ کو برزہامہ میں پرائمری ہیلتھ سینٹر کی تعمیر کیلئے اراضی کی نشاندہی کرنے کی ہدایت

سری نگر/12جون/وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں صحت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار خانیار اور حضرت بل اسمبلی حلقوں میں صحت سے (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی کی ایتھکس کمیٹی میٹنگ منعقد، ادارہ جاتی نظام کا جائزہ لیا گیا

قانون سازی میں جوابدہی کے اپنے مینڈیٹ کو مزید مضبوط بنانے پر زور

سرینگر/۱۲جون/(ڈی آئی پی آر)جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی ایتھکس کمیٹی نے ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ کی صدارت میں آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی تاکہ ادارہ جاتی ڈھانچے کا جائزہ لیا جائے اور قانون سازی کی جوابدہی پر اپنے مینڈیٹ کو تقویت دی جائے۔میٹنگ میں قانون ساز پیرزادہ فیروز احمد، ستیش کمار شرما اور اروند گپتا موجود تھے۔دوران میٹنگ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ اس کا بنیادی مقصد ایوان کے وقار کو برقرار رکھنا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جموں وکشمیر کے جمہوری فریم ورک کے اندر مضبوط چیک اینڈ بیلنس کو برقرار رکھا جائے۔ایوان کے ایک اہم مستقل پینل کے طور پر اخلاقیات کمیٹی واضح طور پر ریاست کے قانون سازوں کے اخلاقی طرز عمل کی نگرانی کیلئے بنائی گئی ہے۔اس کے پاس قانون ساز اسمبلی کے اراکین (ایم ایل اے) کے ضابطہ اخلاق کی نگرانی اور اخلاقی خلاف ورزیوں یا ممکنہ بدسلوکی کے مخصوص معاملات کی جانچ کرنے کا مینڈیٹ ہے جسے اسپیکر یا ایوان نے اس کا حوالہ دیا ہے۔اہم طور پر کمیٹی مقننہ کے خلاف شہریوں کی شکایات کی تحقیقات کیلئے ایک باضابطہ منظم طریقہ کار فراہم کرکے عوام کیلئے ایک اہم پل کا کام کرتی ہے، اس طرح اسمبلی کے اندر جمہوری روایات کی سالمیت، وقار اور ساکھ کو برقرار رکھتی ہے۔چیئرمین نے زور دیا کہ عوام کا اعتماد ہمارے جمہوری اداروں کی بنیاد ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اخلاقیات (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کی ایچھ گام اجتماع میں محاسبہ نفس، سماجی ذمہ داری اور اتحادِ امت پر زور

منبر ایک مقدس امانت ہے، اسے اصلاحِ معاشرہ، اتحادِ امت کے فروغ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے،

تفرقہ و انتشار کے لیے نہیں: میرواعظ

سرینگر/۱۲جون/ایک بیان کے مطابق اسلامی سال کے آخری جمعہ کے موقع پر جامع مسجد ایچھ گام، بڈگام میں ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے انفرادی و اجتماعی محاسبہ نفس، سماجی ذمہ داریوں کے احساس اور امتِ مسلمہ کے اتحاد و یکجہتی کی ضرورت پر زور دیا۔میرواعظ نے کہا کہ اسلامی سال کا اختتام ہر مسلمان کے لیے غور و فکر، احتسابِ نفس اور اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کا ایک اہم موقع (بقیہ ۶ پر)

ترال میں مبینہ طور پر زہریلی گھاس کھانے سے

متعدد بھیڑیں ہلاک، چرواہے کو بھاری نقصان

سرینگر/۱۲جون (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ترال علاقے میں ایک افسوسناک واقعے میں مبینہ طور پر جراثیم کش ادویات سے متاثرہ گھاس کھانے کے نتیجے میں متعدد بھیڑیں ہلاک ہوگئیں، جس سے ایک مقامی چرواہے کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ترال کے سیر گاؤں سے تعلق رکھنے والے چرواہے بلال احمد چوپان جمعرات کی شام اپنے بھیڑوں کے ریوڑ کو چراگاہ کی جانب لے گئے تھے۔جب ریوڑ کھلیل علاقے کے نزدیک پہنچا تو اچانک کئی بھیڑیں زمین پر گر پڑیں اور موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔چرواہے کا دعویٰ ہے کہ قریبی میوہ باغات میں کی گئی دوا پاشی کے اثرات گھاس تک پہنچ گئے تھے اور بھیڑوں نے وہی گھاس چر لی، جس کے باعث یہ سانحہ پیش آیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ شیپ ہسبنڈری کی ٹیم موقع پر پہنچی اور باقی جانوروں کو بچانے کے لیے ہنگامی اقدامات شروع کیے۔محکمہ کے اہلکاروں نے ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا کہ میوہ باغات میں استعمال ہونے والی جراثیم کش ادویات کے ذرات نزدیکی گھاس پر گرے ہوں گے، جسے کھانے کے بعد بھیڑیں متاثر ہوئیں۔محکمہ شیپ ہسبنڈری کے ضلع پلوامہ کے افسر ڈاکٹر محمد اشرف میر نے بتایا کہ واقعے میں 11 بھیڑیں ہلاک ہوئیں جبکہ محکمہ کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں تقریباً 40 بھیڑوں کو بچا لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ متاثرہ جانوروں کا معائنہ کیا جا رہا ہے اور واقعے کی وجوہات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔دریں اثنا، سابق ڈی ڈی سی رکن منظور گنائی نے واقعے پر گہرے (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت اونتی پورہ میں متعدد مقامات پر منشیات مخالف چھاپے

سرینگر/۱۲جون (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے پولیس نے ضلع اونتی پورہ کے مختلف علاقوں میں منشیات سے متعلق مشتبہ سرگرمیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں ریشی پورہ، گھاٹ ٹوکنہ اور اری پال علاقوں میں خفیہ اور قابلِ اعتماد اطلاعات کی بنیاد پر انجام دی گئیں، جہاں منشیات کی خرید و فروخت اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کی موجودگی کا شبہ ظاہر کیا گیا تھا۔چھاپوں کے دوران پولیس کی خصوصی ٹیموں نے نشاندہی شدہ مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی۔اس کارروائی کا مقصد منشیات فروشوں کے خلاف سخت پیغام دینا اور ضلع (بقیہ ۶ پر)

سرکردہ فنکار وحید جیلانی نے چیف منسٹر سے فنکاروں کے تحفظات

کو مرکزی وزراء کے ساتھ اٹھانے کی اپیل کی

سرینگر/۱۲جون/ایک بیان کے مطابق وحید جیلانی، فنکار، ثقافتی کارکن، اور کشمیر میوزک کلب سری نگر کے چیئرمین نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کی ہے کہ وہ نئی دہلی میں مرکزی وزراء کے ساتھ اپنی جاری میٹنگوں کے دوران جموں وکشمیر کی فنکار برادری کے خدشات کو اجاگر کریں۔جیلانی نے کہا کہ جہاں چیف منسٹر جموں وکشمیر سے متعلق مختلف ترقیاتی اور عوامی مسائل پر سرگرم عمل ہیں، وہیں خطے کے فنکاروں اور ثقافتی اداروں کو درپیش چیلنجز بھی اعلیٰ سطح پر فوری توجہ کے مستحق ہیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا کہ وہ ان معاملات کو مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات، مرکزی وزیر ثقافت اور مرکزی وزیر برائے امور خارجہ کے ساتھ اٹھائیں، تاکہ جموں وکشمیر کے فنکاروں کو قومی اور بین الاقوامی ثقافتی میلوں، تبادلہ پروگراموں، ثقافتی وفود اور دیگر حکومتی سرپرستی والے اقدامات میں ملک کے دیگر حصوں کے فنکاروں کے برابر مواقع اور نمائندگی حاصل ہو۔انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مزید درخواست کی کہ وہ مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات کو جموں وکشمیر میں آکاشوانی اور دوردرشن مراکز کو بحال اور مضبوط کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیں۔ان اداروں نے روایتی طور پر مقامی فنکاروں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا ہے اور ثقافتی شعبے سے وابستہ ہزاروں افراد کو روزی روٹی کے مواقع فراہم کیے ہیں۔جیلانی نے اس بات پر زور دیا کہ ان اداروں کی بحالی اور قومی اور بین الاقوامی پروگراموں میں جموں وکشمیر کے فنکاروں کی بڑھ چڑھ کر حصہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے فنکاروں کا سنگیت ناٹک اکیڈمی سے مزید ثقافتی میلوں کا مطالبہ

اکیڈمی کے پروگراموں نے نوجوان ٹیلنٹ کو نئی پہچان دی: مقامی فنکار

سرینگر/۱۲جون/شافعیہ گلفام/جموں وکشمیر کے فنکاروں، موسیقاروں اور تھیٹر سے وابستہ نوجوانوں نے سنگیت ناٹک اکیڈمی نئی دہلی کی جانب سے گزشتہ برسوں میں منعقد کیے گئے ثقافتی پروگراموں کو بے حد سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ مستقبل قریب میں ایک اور بڑا ثقافتی میلہ منعقد کیا جائے گا۔اکیڈمی کے اہتمام نیو کشمیر نیو ہوپ جشنِ جموں وکشمیر یووا کلا آسو چھاؤ پرو تھیٹر فیسٹیولز، ورکشاپس اور سیمینارز جیسے پروگراموں نے خطے کے نوجوان فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ اور ملک کے نامور فنکاروں سے سیکھنے کے قیمتی مواقع فراہم کیے ہیں۔فنکار برادری نے سنگیت ناٹک اکیڈمی کی چیئرپرسن ڈاکٹر سندھیہ پوریچا اور سیکریٹری شری راجو داس کی خدمات اور ثقافت دوستی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں جموں وکشمیر میں فنونِ لطیفہ کے فروغ کو نئی جہت ملی ہے۔فنکاروں نے امید ظاہر کی کہ اکیڈمی مستقبل میں بھی اسی طرح کے بڑے ثقافتی پروگراموں اور میلوں کا انعقاد جاری رکھے گی جس سے نوجوان ٹیلنٹ کو مزید مواقع فراہم ہوں گے اور جموں وکشمیر کا ثقافتی منظرنامہ مزید مستحکم ہوگا۔

جغرافیائی سیاسی تنازعات کا سب سے زیادہ اثر ترقی پذیر ممالک پر پڑتا ہے: نرملا سیتارمن

''سب کے لیے فائدہ مند ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کثیر جہتی تعاون کو مستحکم کرنا ہوگا''

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتا رمن نے کہا ہے کہ جیو پولیٹیکل (جغرافیائی سیاسی) تصادموں کے سب سے زیادہ منفی اثرات ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ پر پڑتے ہیں اور انہیں ایسے اثرات سے بچانے کے لیے مربوط عالمی اقدامات کی ضرورت ہے۔ محترمہ نرملا سیتارمن یہاں سے 'گلوبل کنورجنس فار گروتھ سٹ' کی ورچوئل میٹنگ سے خطاب کر رہی تھیں۔ جی-7 کے اجلاس سے قبل میزبان فرانس کی صدارت میں جمعرات کی شام منعقدہ اس میٹنگ میں دنیا کی سات بڑی معیشتوں کے علاوہ ہندوستان، برازیل، چین، جنوبی کوریا، کینیا اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے نمائندوں نے شرکت کیا۔ گزشتہ روز ہونے والی اس میٹنگ میں ترقی پذیر ممالک کو متوازن ترقی کے حوالے سے اپنی رائے پیش کرنے کا موقع ملا۔ محترمہ نرملا سیتا رمن نے کہا، حالیہ پیش رفتوں نے لچکدار، متنوع اور جغرافیائی طور پر منقسم سپلائی چینز (فراہمی کے نظام) کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ "انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی معیشت بنیادی طور پر گھریلو مانگ پر مبنی ہے اور موجودہ عالمی جیو پولیٹیکل بحران کے باوجود مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ عالمی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے ترقی پذیر اور غریب ممالک پر پڑنے والے غیر متوازن اثرات کے بارے میں وزیر خزانہ نے کہا، آج کی باہم جڑی ہوئی دنیا میں خوشحالی

اور چیلنجز مشترکہ ہیں، لیکن تصادموں اور غیر یقینی حالات کے برے نتائج ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ پر غیر متناسب طور پر زیادہ پڑتے ہیں۔ یہ صورتحال مربوط عالمی اقدام کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں مضبوط معیشتوں کی تعمیر، پائیدار ترقی کو رفتار دینے اور سب کے لیے فائدہ مند ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کثیر جہتی تعاون کو مستحکم کرنا ہوگا۔ عالمی عدم توازن کے معاملے پر مرکزی وزیر خزانہ نے کہا، تمام قسم کے عدم توازن ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کچھ عدم توازن آبادی کے سائز اور ساخت میں فرق، ترقی کے مراحل، وسائل کی دستیابی یا معاشی نظام کے فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے ہماری توجہ ایسے توازن پر ہونی چاہیے جو بہت زیادہ ہیں اور مسلسل برقرار رہنے والے ہیں۔ محترمہ نرملا سیتا رمن نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مختلف ممالک کی گھریلو ضروریات اور ان ضروریات کے معیار میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، ان (عالمی) عدم توازن کو دور کرنے کا بوجھ ان ممالک پر غیر متناسب طور پر نہیں پڑنا چاہیے جو ان کی بنیادی وجہ نہیں ہیں۔ ہندوستان، کئی دیگر ترقی پذیر معیشتوں کی طرح، عالمی عدم توازن پیدا کرنے اور اسے پھیلانے دونوں میں نسبتاً محدود کردار ادا کرتا ہے، اس کے باوجود ہمیں ان کے برے اثرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں حالیہ برسوں میں ہندوستان کی شاندار معاشی ترقی اور ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم (اصلاح، کارکردگی اور کایا پلٹ) کے منتر کے تئیں عزم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت اپنی اندرونی مانگ سے چلتی ہے اور ملک کی کرنسی کی شرح مارکیٹ پر منحصر ہے، اور ایسی صورتحال میں ہندوستان کی شرح نمو بلند بنی ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا، ہماری اقتصادی ترقی بنیادی طور پر گھریلو مانگ سے چلتی ہے اور ہماری شرح تبادلہ (ایکسچینج ریٹ) کافی حد تک مارکیٹ کے ذریعے طے ہوتی ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے۔

سونے اور چاندی کی درآمدی محصولات کی قیمت میں کمی

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں گراوٹ کے پیش نظر حکومت نے دونوں قیمتی دھاتوں کی درآمدی محصولات یعنی امپورٹ ڈیوٹی کی قیمت میں کمی کر دی ہے۔ درآمدی محصولات کی قیمت وہ قیمت ہے جس کی بنیاد پر ایسی منتخب اشیاء پر درآمدی محصول عائد کیا جاتا ہے جن کی قیمت بین الاقوامی مارکیٹ میں مسلسل تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز کی جانب سے جمعرات کی رات جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ سونے کی درآمدی قیمت اب 1,343 ڈالر فی 10 گرام ہوگی۔ اس سے قبل 29 مئی کو سونے کی درآمدی قیمت 1,423 ڈالر فی 10 گرام مقرر کی گئی تھی۔ اس طرح اس میں 80 ڈالر کی کٹوتی کی گئی ہے۔ چاندی کی درآمدی قیمت 276 ڈالر گھٹا کر 2,092 ڈالر فی کلوگرام کر دی گئی ہے۔

حکومت نے ایٹمی توانائی سے متعلق اشیاء کی

درآمد پر ماضی کے اثر سے کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) حکومت نے ایٹمی توانائی سے متعلق اشیاء کی درآمد پر یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے لیے ماضی کے اثر سے کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جمعرات کی دیر رات جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یکم فروری 2026 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے اس تاریخ سے ایٹمی توانائی کی پیداوار کے لیے تمام اشیاء پر واجب الادا مکمل کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ درآمدی اجازت دی گئی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ان اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی کا التزام تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان اشیاء پر یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے دوران لگائے جانے والے کسٹم ڈیوٹی کی وصولی نہ کرنے کے سلسلے میں ایک روایت عام طور پر رائج تھی۔ وزارت کی جانب سے جمعرات کو جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت اس کے ذریعے ہدایت دیتی ہے کہ مذکورہ اشیاء کی درآمد پر واجب الادا مکمل کسٹم ڈیوٹی، اگر کوئی ہو، یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے دوران مذکورہ اشیاء کی درآمد کے سلسلے میں دینا مطلوب نہیں ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت توانائی کے معاملے میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے دیگر غیر روایتی توانائی کے ذرائع کے ساتھ ساتھ ایٹمی توانائی کو بھی فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی تناظر میں پارلیمنٹ نے گزشتہ برس دسمبر میں شانتی بل کو بھی منظوری دی تھی۔

این ڈی اے حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر وزیر اعظم نے خواتین کو بااختیار بنانے پر دیا زور

"این ڈی اے حکومت کی کوششیں وقار، موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی ہیں''

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) مرکز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کی قیادت میں ترقی پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں خواتین نے تعلیم، صحت، سائنس اور کاروباری انٹرپرینیورشپ جیسے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر کہا کہ حکومت کی کوششوں سے خواتین کو مالیاتی شمولیت اور انٹرپرینیورشپ سے لے کر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، رہائش، کھیل، سائنس اور انتظامیہ جیسے شعبوں میں بڑی ترقی کرنے میں مدد ملی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "گزشتہ 12 سال میں این ڈی اے حکومت نے خواتین کی قیادت میں ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے کام کیا ہے اور یہ تمام شعبوں میں دکھائی دیتا ہے۔" انہوں نے کہا، "مالیاتی شمولیت اور انٹرپرینیورشپ سے لے کر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، رہائش، کھیل، سائنس اور انتظامیہ تک خواتین مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔" وزیر اعظم مودی نے خواتین کی بہبود اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے حکومت کے نظریے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دہائی میں شروع کی گئی پہلیں وقار، موقع اور بااختیار بنانے "پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا، "این ڈی اے حکومت کی کوششیں وقار، موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی ہیں۔ انہوں نے ایسا ماحول بنانے میں مدد کی ہے جہاں خواتین اپنی پوری صلاحیتوں کا استعمال کر سکتی ہیں اور ملک کی تعمیر میں اور بھی مضبوطی سے اپنا تعاون دے سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے ابھرتے ہوئے اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے شعبوں، خاص طور پر سائنس، خلائی تحقیق اور اختراع میں خواتین کی بڑھتی ہوئی موجودگی پر بھی خوشی کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان کی ناری شکتی سائنس، خلا اور انوویشن جیسے شعبوں میں اپنی پہچان بنا رہی ہیں۔ ڈرون ٹیکنالوجی جیسے ابھرتے ہوئے شعبے میں ان کی بڑھتی ہوئی شرکت سے مواقع کے نئے راستے کھل رہے ہیں اور پورے ملک میں ترقی کا ماحول بدل رہا ہے۔" انہوں نے خواتین میں معاشی آزادی کو فروغ دینے میں سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسے گروپس کی سرگرمی سے حمایت کر رہی ہے۔

این ٹی اے نے نیٹ امتحان

کا دورانیہ 15 منٹ بڑھایا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (یو جی)- 2026 کے امتحان کو طلبہ کے لیے مزید سازگار بنانے کے لیے امتحان کے وقت میں 15 منٹ کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ این ٹی اے نے جمعہ کو ایک پبلک نوٹس جاری کرکے کہا کہ 21 جون کو منعقد ہونے والے امتحان میں امیدواروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحان کا کل دورانیہ بڑھا کر 195 منٹ کر دیا گیا ہے۔ اب امتحان دوپہر دو بجے سے شام سوا پانچ بجے تک منعقد ہوگا۔ اس اضافی وقت میں حاضری شیٹ پر دستخط اور دیگر لازمی رسمی کارروائیوں کا وقت بھی شامل رہے گا، جس سے طلبہ کو امتحان کے اصل وقت میں کسی قسم کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ، پیپر میں رف ورک کے لیے دستیاب جگہ کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ پہلے جہاں صرف دو رف ورک پیج دیے جاتے تھے، وہیں اب طلبہ کو چار رف ورک پیج فراہم کیے جائیں گے۔ اس سے حساب کتاب، ڈائیگرام اور دیگر کام کرنے میں زیادہ سہولت ملے گی۔ این ٹی اے نے پیپر کے ڈیزائن میں بھی تبدیلی کی ہے۔ پہلے رف ورک کے تمام صفحات پیپر کے آخر میں دیے جاتے تھے لیکن کئی امیدواروں، خاص طور پر بائیں ہاتھ سے لکھنے والے (لیفٹ ہینڈڈ) طلبہ نے اسے زحمت کن بتایا تھا۔ اس مسئلے کے حل کے لیے اب دو رف ورک پیج ہدایات کے صفحے کے فوراً بعد شروع میں اور دو پیج بکلیٹ کے آخر میں دیے جائیں گے۔ یہ نظام انگریزی اور علاقائی زبان دونوں ایڈیشنز میں لاگو ہوگا۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ امتحانی نظام میں کی گئی یہ چھوٹی چھوٹی اصلاحات امیدواروں کے امتحان کے تجربے کو بہتر بنانے میں مدد کریں گی۔ ان تبدیلیوں کا مقصد امتحانی عمل کو زیادہ آسان، سہولت بخش اور طالب علم پر مرکوز بنانا ہے، جبکہ شفافیت اور سیکورٹی کے اعلیٰ معیار کو بھی برقرار رکھا جائے گا۔

خوراک، ایندھن اور قیمتی دھاتوں کی قیمتوں

میں اضافے سے خردہ مہنگائی 3.93 فیصد پر پہنچ گئی

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) خوراک کی اشیا، ایندھن اور قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مئی 2026 میں ملک میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) پر مبنی خردہ مہنگائی کی شرح بڑھ کر 3.93 فیصد ہو گئی۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں خردہ مہنگائی 3.48 فیصد تھی، جبکہ مئی میں مسلسل چوتھے ماہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح 4.25 فیصد اور شہری علاقوں میں 3.53 فیصد رہی۔ خوراکی اشیا کی مہنگائی کی شرح 4.78 فیصد درج کی گئی، جبکہ پان اور تمباکو مصنوعات میں مہنگائی 6.62 فیصد اور مال برداری خدمات میں 7.63 فیصد رہی۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران سب سے زیادہ اضافہ چاندی کے زیورات کی قیمتوں میں دیکھا گیا، جو 155 فیصد بڑھ گئیں۔ اس کے بعد ٹماٹر کی قیمت میں 48 فیصد اور سونے، ہیرے اور پلاٹینم کے زیورات کی قیمتوں میں 41 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب بعض اشیا کی قیمتوں میں کمی بھی دیکھی گئی۔ آلو 24 فیصد، مٹر 11 فیصد اور موٹر کاروں و جیپوں کی قیمتیں تقریباً 7 فیصد کم ہوئیں۔ ریاستوں میں تلنگانہ میں سب سے زیادہ 6.71 فیصد مہنگائی ریکارڈ کی گئی، جبکہ تمل ناڈو میں 5.11 فیصد، آندھرا پردیش میں 4.90 فیصد، کرناٹک میں 4.59 فیصد اور اوڈیشہ میں 4.54 فیصد مہنگائی درج کی گئی۔

ٹیلی ویژن، ریڈیو اور متعلقہ خدمات کے لیے نئے ٹیلی مواصلات قوانین کا مسودہ جاری

لوگوں سے مانگے گئے مشورے

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) حکومت نے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور متعلقہ نشریاتی خدمات سے جڑے ٹیلی مواصلات کے قوانین کے مسودے کو عوامی مشاورت کے لیے جاری کر کے لوگوں سے مشورے مانگے ہیں۔ مرکزی وزارت اطلاعات و نشریات نے جمعہ کو بتایا کہ حکومت کی طرف سے تیار کیے گئے ٹیلی مواصلات (ٹیلی ویژن، ریڈیو اور متعلقہ خدمات) قوانین، 2026 کا مقصد نشریاتی شعبے (براڈکاسٹنگ سیکٹر) سے جڑے مختلف رہنما خطوط کو یکجا اور آسان بنانا ہے۔ پارلیمنٹ نے 2023 میں ٹیلی مواصلات ایکٹ پاس کیا تھا، جس نے 1885 کے پرانے انڈین ٹیلی گراف ایکٹ کی جگہ لی۔ نیا ایکٹ ٹیلی مواصلات کی خدمات کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتا ہے اور مختلف خدمات کے انتظام کی ذمہ داری متعلقہ وزارتوں کو سونپی گئی ہے۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو اور متعلقہ نشریاتی خدمات سے جڑے ضوابط کا انتظام وزارت اطلاعات و نشریات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ وزارت کے مطابق، نئے قوانین کا مسودہ ٹیلی ویژن اور ریڈیو نشریاتی خدمات کے لیے ماضی میں جاری کی گئی مختلف پالیسیوں اور رہنما خطوط کو ایک ہی ریگولیٹری فریم ورک میں شامل کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں سیٹلائٹ ٹی وی چینلز کی اپ لنکنگ اور ڈاؤن لنکنگ پالیسی، ڈی ٹی ایچ خدمات کے لائسنس سے متعلق رہنما خطوط، ہیڈ اینڈ ان دی اسکائی خدمات، ایف ایم ریڈیو نشریات، کمیونٹی ریڈیو اسٹیشن اور آئی پی ٹی وی خدمات سے جڑے قوانین شامل کیے گئے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ نئے قوانین نافذ ہونے کے بعد نشریاتی صنعت کو ایک مربوط اور آسان ضابطہ اخلاق دستیاب ہوگا، جس سے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوگی اور موجودہ نظام زیادہ شفاف اور ہم آہنگ بنے گا۔ وزارت نے تمام اسٹیک ہولڈرز، نشریاتی اداروں اور عام شہریوں سے مسودہ قوانین پر مشورے اور تبصرے طلب کیے ہیں، تاکہ حتمی قوانین کو زیادہ مؤثر اور صنعت کے موافق بنایا جا سکے۔ ان مسودہ قوانین کو وزارت اطلاعات و نشریات کی ویب سائٹ www.mib.gov.in پر عوامی اور بین وزارتی مشاورت کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ اگر کوئی مشورہ، تبصرہ یا ان پٹ ہو تو اسے انڈر سکریٹری (بی پی اینڈ ایل)، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند، تیسری منزل، کرتویہ بھون-دوم، نئی دہلی کو ای میل پر 27 جولائی تک بھیجا جا سکتا ہے۔

برکس زرعی وزراء کانفرنس: زرعی ترقی میں 4.5 فیصد سالانہ اضافہ، غذائی پیداوار 376 ملین ٹن تک پہنچ گئی: شیوراج سنگھ

''وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت کا نظریہ جنگ نہیں، امن؛ تصادم نہیں، ہم آہنگی" پر مبنی ہے''

اندور، 12 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران زرعی شعبے میں اوسطاً تقریباً 4.5 فیصد سالانہ ترقی ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ ملک کی مجموعی غذائی پیداوار بڑھ کر تقریباً 376 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ وہ یہاں برکس ممالک کے زرعی وزراء کی دو روزہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے بھارت کی زرعی طاقت، ثقافتی اقدار اور عالمی تعاون کے عزم کو موثر انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں بھارتی روایت "اتیتھی دیوو بھو" (مہمان خدا کا روپ ہوتا ہے) کا ذکر کرتے ہوئے تمام مندوبین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ بھارت ہمیشہ عالمی اتحاد، امن اور تعاون کا حامی رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کا نظریہ "جنگ نہیں، امن؛ تصادم نہیں، ہم آہنگی" پر مبنی ہے، جو عالمی زرعی شراکت داری کے لیے رہنما اصول بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکالمہ خاص طور پر چھوٹے اور معمولی کسانوں

کو درپیش چیلنجز، جیسے موسمیاتی تبدیلی، قدرتی وسائل پر بڑھتا دباؤ اور منڈی کی غیر یقینی صورتحال، کے اجتماعی حل تلاش کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر چھوٹے کسان مضبوط ہوں گے تو دنیا کی غذائی سلامتی خود بخود مستحکم ہو جائے گی۔ مرکزی وزیر نے بھارت کی زرعی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ملک میں گندم کی پیداوار تقریباً 118 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے، جبکہ باغبانی کی پیداوار 378 ملین ٹن سے تجاوز کر چکی ہے۔ اسی طرح مچھلی کی پیداوار بھی بڑھ کر 19 ملین ٹن سے زیادہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا کا سب سے بڑا غذائی تحفظ پروگرام چلا رہا ہے، جس کے ذریعے بڑی آبادی کو خوراک کی حفاظت فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کسانوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابیاں ان کی محنت اور حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کا نتیجہ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ بھارت کی تقریباً 43 فیصد افرادی قوت زراعت سے وابستہ ہے اور یہ شعبہ نہ صرف غذائی تحفظ بلکہ کروڑوں افراد کے روزگار کا بھی بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں چلنے والی اسکیموں، جیسے بہتر بیج، آبپاشی، جدید ٹیکنالوجی اور کسان امدادی پروگراموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان سے کسانوں کو نمایاں فائدہ پہنچا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 71.1 کروڑ ڈالر کی کمی

ممبئی، 12 جون (یو این آئی): ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر (فارن ایکسچینج ریزرو) 5 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں 71.1 کروڑ ڈالر کم ہو کر 681.61 ارب ڈالر رہ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں یہ گراوٹ بنیادی طور پر غیر ملکی مانیٹری اثاثوں (فورین کرنسی ایسیٹس) میں کمی کی وجہ سے درج کی گئی ہے، حالانکہ اس ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر (گولڈ ریزرو) میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 5 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں سونے کے ذخائر 1.975 ارب ڈالر بڑھ کر 114.575 ارب ڈالر کے ریکارڈ پر پہنچ گئے۔ زیر جائزہ ہفتے کے دوران غیر ملکی مانیٹری اثاثے 2.704 ارب ڈالر گھٹ کر 543.444 ارب ڈالر رہ گئے۔

سپریم کورٹ نے راجیہ سبھا نامزدگی مسترد ہونے کے خلاف

میناکشی نٹراجن کی عرضی کی مسترد، انتخابی عرضی دائر کرنے کی دی چھوٹ

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کو کانگریس رہنما محترمہ میناکشی نٹراجن کی اس عرضی کو مسترد کر دیا، جس میں انہوں نے مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا الیکشن کے لیے اپنی نامزدگی منسوخ کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ تاہم، عدالت نے انہیں یہ چھوٹ دی ہے کہ وہ عوامی نمائندگی ایکٹ (پیپلز ریپریزنٹیشن ایکٹ) کے تحت انتخابی عرضی (الیکشن پٹیشن) دائر کر کے اس معاملے کو آگے بڑھا سکتی ہیں۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس اے ایس چاندورکر کی بنچ نے اس عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ بنچ نے فیصلہ دیا کہ آئین کے آرٹیکل 329 کے تحت اس مرحلے پر عدالتی مداخلت ممنوع ہے۔ یہ تبصرہ کرتے ہوئے کہ اس چیلنج کو قانونی انتخابی عرضی کے طریقہ کار کے ذریعے اٹھایا جا سکتا ہے، بنچ نے رٹ پٹیشن کو قابل سماعت نہ مانتے ہوئے مسترد کر دیا۔ محترمہ نٹراجن کی نامزدگی نو جون کو اس بنیاد پر مسترد کر دی گئی تھی کہ انہوں نے اپنے حلف نامے میں اس بات کا انکشاف نہیں کیا تھا کہ تلنگانہ کی ایک عدالت میں ان کے خلاف ایک نجی شکایت درج کرائی گئی تھی۔

آپریشن سندور میں فوج کے ڈائریکٹر جنرل

ملٹری آپریشنز رہے لیفٹیننٹ جنرل گھئی، ملٹری ایڈوائزر مقرر

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) ایک سال پہلے آپریشن سندور کے دوران فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) رہے اور ابھی فوج کے ڈپٹی چیف (اسٹریٹجی) کے طور پر خدمات انجام دے رہے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی کو ایک انتہائی اہم ذمہ داری دیتے ہوئے قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ (نیشنل سکیورٹی کونسل سکریٹریٹ) میں ملٹری ایڈوائزر (فوجی مشیر) مقرر کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی کو چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل راجا سبرامنی کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ جنرل سبرامنی چیف آف ڈیفنس اسٹاف بننے سے پہلے ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر فائز تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے آپریشن سندور کے دوران اہم اسٹریٹجک کردار ادا کیا تھا اور وہ اپنے بیانات کے لیے کافی سرخیوں میں بھی رہے تھے۔ ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر مقرر کیے جانے والے لیفٹیننٹ جنرل گھئی پہلے حاضر سروس افسر ہیں۔ اب تک اس عہدے پر صرف ریٹائرڈ افسران کو ہی مقرر کیا جاتا رہا ہے۔ ملٹری ایڈوائزر کا عہدہ 2018 میں تخلیق کیا گیا تھا اور اس سے پہلے ریٹائرڈ جنرل کھنڈارے، جنرل انل چوہان، جنرل راجا سبرامنی اور ایئر مارشل سندیپ سنگھ اس عہدے پر کام کر چکے ہیں۔ قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ، قومی سلامتی کونسل کا ایگزیکٹو اور انتظامی ادارہ ہے۔ یہ وزیر اعظم کی صدارت والی اس کونسل کو قومی سلامتی اور اسٹریٹجک مفادات کے تمام اندرونی، بیرونی اور سائبر معاملات پر مشورہ دینے کا کام کرتا ہے۔ یہ براہ راست وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کے تحت کام کرتا ہے۔ قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اس سکریٹریٹ کے سکریٹری کے طور پر کام کرتے ہیں اور اہم اسٹریٹجک منصوبہ ساز ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی فوج کے آپریشنز میں ڈائریکٹر جنرل رہنے سے پہلے پندرہویں کور کے سربراہ بھی رہ چکے ہیں۔ انہیں 16 دسمبر 1989 کو انڈین ملٹری اکیڈمی سے کماؤں رجمنٹ میں کمیشن ملا تھا۔ تین دہائیوں سے زیادہ کے اپنے کریئر میں، انہوں نے کئی کمانڈ، اسٹاف اور ٹریننگ سے متعلق عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ انہیں روایتی اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کا وسیع تجربہ ہے اور انہوں نے جموں و کشمیر میں راشٹریہ رائفلز میں کمپنی کمانڈر کے طور پر اور شمال مشرق میں عسکریت پسندی کے دوران خدمات انجام دی ہیں۔

کابینہ سکریٹری نے نیٹ کے دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) کابینہ سکریٹری ڈاکٹر ٹی وی سومناتھن نے جمعہ کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ میٹنگ کر کے 21 جون کو ہونے والے نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) کے دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق، میٹنگ کے دوران ڈاکٹر سومناتھن نے کہا کہ مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں اور ضلعی انتظامیہ دوبارہ امتحان کے احسن انعقاد کے لیے باہمی تال میل کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی شخص کسی بھی طریقے سے امتحان کی شفافیت اور ہموار انعقاد کو متاثر کرنے، اس میں رکاوٹ ڈالنے یا اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کرے گا، اس کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ کابینہ سکریٹری نے بتایا کہ انہوں نے یکم جون کو مرکزی حکومت کے مختلف سکریٹریوں اور متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ امتحانی انتظامات کا جائزہ لیا تھا۔ اس کے بعد چار جون کو تمام ریاستوں کے چیف سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کر کے تیاریوں اور انتظامات کی پیش رفت کا اندازہ لگایا گیا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان میٹنگوں کا مقصد مختلف ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل قائم کرنا، تیاریوں کو مزید مضبوط بنانا اور نیٹ ری ایگزام کی ساکھ اور شفافیت کو برقرار رکھنا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی کا ایک اہم مقصد ملک میں اختراع اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے: پردھان

بھارت انوویٹس 'میں 100 سے زائد عالمی سرمایہ کاروں اور معروف اداروں کی شرکت کا امکان

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کا ایک اہم مقصد ہندوستان میں اختراع (انوویشن) اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ مسٹر پردھان نے جمعہ کو بھارت انوویٹس' کی دو اسٹریٹجک دستاویزات جاری کرنے کے بعد کہا کہ یہ ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں اور تحقیقی مراکز سے ابھرتے ہوئے اختراع اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس پہل کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اس وژن کو مضبوط کرنا ہے، جس کے تحت ملک کو علم کے صارف ملک سے علم کے تخلیق کار، اختراع کار اور ٹیکنالوجی لیڈر ملک میں تبدیل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا ایک اہم مقصد ہندوستان میں اختراع اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت انوویٹس' میں شامل اسٹارٹ اپس ملک کے معروف تعلیمی اداروں، انکیوبیٹرز اور تحقیقی نظام سے نکل کر سامنے آئے ہیں، جو ہندوستانی اعلیٰ تعلیم کے شعبے کی بڑھتی ہوئی اختراعی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بھارت انوویٹس' وزیر اعظم نریندر مودی کے اس وژن کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس کے تحت ہندوستان کی اختراعی صلاحیت کو عالمی سطح پر قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل اختراع پر مبنی وکست بھارت' کی تعمیر کے ہدف کے عین مطابق ہے۔

سعودی عرب میں سیکڑوں نئے آثارِ قدیمہ دریافت، حضرت عمر فاروقؓ کے نام والا کتبہ بھی شامل

ریاض، 12 جون (یو این آئی) سعودی ہیریٹیج کمیشن نے مدینہ ریجن کے المہد گورنریٹ میں آثارِ قدیمہ کے سروے کے دوسرے مرحلے کے اختتام پر مجموعی طور پر 1774 اہم دریافتوں کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن کے مطابق یہ سروے تین علاقوں، السویریقیہ، المویہیہ اور حضنہ میں کیا گیا جہاں آثارِ قدیمہ کے 156 نئے مقامات کی نشاندہی کی گئی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق سروے کے دوران 461 اسلامی کتبے، 34 ثمودی کتبے، چٹانوں پر بنے 1259 نقوش، پتھر سے بنے 11 ڈھانچے، 3 تاریخی محلات، قافلوں کے 2 راستے اور 4 کنویں دریافت کیے گئے۔ نمایاں دریافتوں میں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کے نام والا کتبہ شامل ہے، جبکہ عربی شاعری پر مبنی نقوش بھی ملے ہیں جس سے اس مقام کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ سعودی ہیریٹیج کمیشن نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ سعودی وژن 2030 کے تحت ملک بھر میں آثارِ قدیمہ کے تحفظ کے منصوبے جاری رکھے جائیں گے تاکہ مملکت کے ثقافتی ورثے کو محفوظ بنایا جاسکے۔

ایلون مسک دنیا کے پہلے کھرب پتی بن گئے

نیویارک/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ٹیسلا کے بانی ایلون مسک تاریخ کی پہلی ایسی شخص بن گئے ہیں جن کی مجموعی دولت ایک کھرب ڈالر سے تجاوز کرگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ سنگ میل بنیادی طور پر ان کی خلائی کمپنی اسپیس ایکس کے ریکارڈ ساز آئی پی او یعنی کمپنی کے شیئرز پبلک کی سطح پر بیچنے کے بعد حاصل ہوا۔ رپورٹس کے مطابق اسپیس ایکس نے تقریباً 75 ارب ڈالر کا تاریخی آئی پی او کیا جس کے بعد کمپنی کی مالیت 1.7 ٹریلین ڈالر سے زیادہ جاپہنچی۔ اس پیش رفت سے ایلون مسک کے اسپیس ایکس حصص کی قدر میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور ان کی مجموعی دولت 1.1 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرگئی۔ واضح ایلون مسک کی یہ دولت صرف اسپیس ایکس تک محدود نہیں۔ ان کے بڑے اثاثوں میں نیورالنک، ایکس اے آئی، ٹیسلا اور دی بورنگ کمپنی کے حصص بھی شامل ہیں۔ تاہم حالیہ اضافے میں سب سے بڑا کردار اسپیس ایکس کی بڑھتی ہوئی قدر نے ادا کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ دولت زیادہ تر پیپر ویلتھ " ہے یعنی اس کا انحصار کمپنیوں کے حصص کی مارکیٹ ویلیو پر ہے۔ اگر حصص کی قیمتوں میں نمایاں کمی آ جائے تو مسک کی مجموعی دولت کم بھی ہوسکتی ہے۔

طیب ایردوان اور نیتن یاہو کے درمیان سخت بیانات کا تبادلہ، اسرائیلی فوج کی نسل کشی کا ذکر

انقرہ/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ترکیہ کے صدر طیب ایردوآن نے ایک بار پھر اپنے بیان میں نیتن یاہو پر موجود نسل کشی کے الزامات کو تازہ کرتے ہوئے کہا ہے اسرائیلی وزیر اعظم نازی حکمران ہٹلر کے راستے پر چل رہا ہے۔ کہ جس نے نسل کشی کی تھی۔ بچوں کا قتل عام کیا تھا۔ یاد رہے ترکیہ اور اسرائیل دونوں کے درمیان کمال پاشا کے زمانے سے تعلقات چلے آرہے ہیں مگر غزہ جنگ کے دنوں سے طیب ایردوآن نے اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف سخت موقف اختیار کررکھا ہے۔ اس لیے سفارتی تعلقات کے باوجود ترکیہ ان چند ملکوں میں شامل ہے جو اسرائیل کو نسل کشی کا مرتکب اور بین الاقوامی قانون کے تحت جنگی جرائم میں ملوث سمجھتا ہے۔ ترکیہ کی طرف سے اسرائیل کو تازہ غصے پر مبنی باتوں کا سامنا اس وقت کرنا پڑا ہے جب اسرائیل نے لبنان اور شام کے خلاف تازہ حملے کرنے کے علاوہ ترکیہ کو بھی نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے۔ خیال رہے اسرائیل اب خطے کا متنازعہ مگر اہم ملک بن چکا ہے۔ کہ یہ جس ملک کو چاہے اور جب چاہے اڑوس پڑوس میں نشانہ بنانے پر خود کو بلا روک ٹوک قادر سمجھنے لگا ہے۔ انہوں نے کہا ترکیہ کی سلامتی کے لیے صرف اس کے جنوبی صوبے ہاتھے کی اہمیت نہیں ہے بلکہ ترکیہ کی سلامتی کا دائرہ حلب، دمشق اور بیروت سے شروع ہوجاتا ہے۔ اس لیے ترکیہ اسرائیل کے پڑوسی ملکوں کے ساتھ چھیڑ خانی کو برداشت نہیں کرے گا۔ کیونکہ اسرائیل کی ایسی کوششوں سے صاف نظر آتا ہے کہ اسرائیل نئے زمینی حقائق کی تخلیق کی کوشش میں جواباً اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا جہاں بھی ضرورت سمجھیں گے فوج کارروائیاں کریں گے۔ نیز ایران اور اس کی پراکسی ز' کے ساتھ بھی سختی سے نمٹتے رہیں گے۔ نیتن یاہو نے یہودی مذہب کو مظلوم بنا کر پیش کرنے کے روایتی طریقے کے تحت کہا طیب یہود دشمن آمر ہے۔ جس نے نسل کشی کی ہے۔ حماس کی حمایت کی ہے اور اپنے سیاسی مخالفین کو دبا کر رکھا ہوا ہے۔ یاد رہے نسل کشی کی اصطلاح اسرائیل کی غزہ جنگ میں بہت نمایاں ہوکر سامنے آئی ہے۔ کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں اب تک 75 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے، ان فلسطینی مقتولین میں زیادہ تعداد بچوں اور خواتین کی ہے۔ یہ نسل کشی کی بدنامی اسرائیل کو اس قدر ملی ہے کہ اس نے اس کا الزام دوسروں کے خلاف بھی شروع کردیا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا اسرائیل خطے کے علاوہ دنیا بھر میں جہاں بھی کارروائی چاہے گا کرے گا تاکہ پراکسیز کا خاتمہ کرتا رہے۔ کہ یہ پراکسیز صرف مشرق وسطیٰ نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے خطرہ بن چکی ہیں۔ اس سے پہلے ترکیہ کے صدر نے بھی کہا تھا کہ جو ہٹلر کے راستے پر چلے گا اسے یاد رکھنا چاہیے کہ اس کا انجام بھی ہٹلر کی طرح ہوگا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اسرائیل اپنی موجودہ انتظامیہ کے تحت دنیا کے لیے مصائب کی پیداوار دینے والی ایک فیکٹری بن چکا ہے۔ اسرائیل نے 2 مارچ سے جنوبی لبنان میں نئی جنگ کے طور پر بمباری شروع کررکھی ہے۔ جبکہ شام کے خلاف بھی اسرائیل کے عزائم نئی ساختہ بفرزون کے نام پر قبضے کے بعد واضح ہیں۔ جیسا کہ اسرائیل نے حالیہ عرصے میں شام میں سینکڑوں بار بمباری کی ہے۔

سال 2026 تاریخ کا گرم ترین سال! عالمی سائنسدانوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی

نیویارک، 12 جون (ایجنسیز) دنیا بھر کے سائنسدانوں نے موسمیاتی ایمرجنسی ''سپر ایل نینو' کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا دنیا بھر میں بدترین خشک سالی، سیلاب اور شدید گرمی خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق دنیا بھر کے ماہرین موسمیات اور سائنسدانوں نے کرہ ارض پر ماحولیاتی تباہی کے پیش نظر باضابطہ طور پر موسمیاتی ایمرجنسی "اور خطرناک ترین موسمی مظہر سپر ایل نینو' کا اعلان کر دیا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی تیز رفتار لہر کے باعث جاری سال 2026 تاریخ کا گرم ترین سال بننے کے شدید ترین خدشات پیدا ہوگئے ہیں، جس کے اثرات پوری دنیا کو بھگتنے پڑیں گے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بحرالکاہل کے سطح کے درجہ حرارت میں غیر معمولی اور ریکارڈ بریکنگ اضافہ دیکھا

گیا ہے، جس نے عالمی موسموں کا توازن پوری طرح بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ یہ سپر ایل نینو' دنیا کے مختلف خطوں میں بیک وقت بدترین خشک سالی، بے وقت اور شدید سیلابوں، اور ہولناک ہیٹ ویوز (شدید گرمی) کا سبب بنے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اس ماحولیاتی تبدیلی کے نتیجے میں دنیا کے اہم معاشی اور زرعی خطوں کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں امریکہ اور افریقہ کے کئی خطوں میں قحط سالی کے سنگین ترین خطرات منڈلا رہے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا بشمول پاکستان و ہندوستان میں مون سون کے روایتی نظام پر انتہائی برے اثرات پڑنے کا خدشہ ہے، جس سے زراعت اور تیار فصلوں کی بڑے پیمانے پر تباہی کا خطرہ سر اٹھا رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ سپر ایل نینو' کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک بڑا عالمی غذائی بحران جنم لے سکتا ہے ساتھ ہی پینے کے پانی کی قلت اور زرعی پیداوار میں کمی سے کروڑوں انسان متاثر ہو سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے مزید بتایا کہ ترقی پذیر ممالک کے پاس اس شدید موسمیاتی تباہی سے نمٹنے کے لیے فنڈز اور وسائل کی شدید کمی ہے، جس کے لیے عالمی امداد کی فوری ضرورت ہے۔ سائنسدانوں نے الرٹ جاری کیا ہے کہ سمندری درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے سے سمندروں کا ماحول تباہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نازک مرجانی چٹانیں سفید ہوکر مر رہی ہیں اور دنیا بھر کی آبی حیات شدید خطرے سے دوچار ہوچکی ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی سائنسدانوں نے دنیا کی امیر اور صنعتی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ زمین کو بچانے کے لیے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو روکنے کے لیے فوری، ہنگامی اور عملی اقدامات کریں۔

ایلون مسک کی اسپیس ایکس کا سب سے بڑا آئی پی او لانچ، قیمت 135 ڈالرز فی شیئر مقرر

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) ایلون مسک کی اسپیس ایکس کا سب سے بڑا آئی پی او لانچ کر دیا گیا، جس کی قیمت 135 ڈالرز فی شیئر مقرر کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ٹیکنالوجی کی دنیا کے بے تاج بادشاہ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس" نے امریکی تاریخ کا سب سے بڑا آئی پی او لانچ کر کے وال اسٹریٹ اور عالمی مالیاتی مارکیٹ میں ہلچل مچادی ہے۔ اسپیس ایکس نے مارکیٹ سے ریکارڈ 75 ارب ڈالرز کے فنڈز جمع کر کے نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے، جس کے ساتھ ہی سعودی عرب کی تیل کمپنی سعودی آرامکو' کا سب سے بڑے آئی پی او کا تاریخی ریکارڈ بھی پاش پاش ہو گیا ہے۔ وال اسٹریٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسپیس ایکس کی قیمت 135 ڈالرز فی شیئر مقرر کی گئی تھی اور کمپنی کے 55 کروڑ 55 لاکھ سے زائد شیئرز فروخت کے لیے پیش کیے گئے۔ مارکیٹ میں کمپنی کے شیئرز کی مانگ اس قدر غیر معمولی دیکھی گئی کہ سرمایہ کاروں کی جانب سے 100 ارب ڈالرز سے زائد کے آرڈرز موصول ہوئے، جو کہ مقررہ حد سے 4 گنا زیادہ ہے، اس تاریخی کامیابی کے بعد اسپیس ایکس کی مجموعی مالیت 17 کھرب 70 ارب ڈالرز (1.77 ٹریلین ڈالرز) تک پہنچ گئی ہے۔ امریکی اسٹاک مارکیٹ نیسڈیک' پر اسپیس ایکس کی ٹریڈنگ کا باقاعدہ آغاز ایس پی سی ایکس" کے نام سے ہو رہا ہے، اس ریکارڈ بزنس کے ساتھ ہی اسپیس ایکس امریکہ کی ساتویں بڑی پبلک لسٹڈ کمپنی بن گئی ہے، جس نے جے پی مورگن سمیت ایلون مسک کی اپنی کمپنی ٹیسلا' اور فیس بک کی پیرنٹ کمپنی میٹا' کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کمپنی نے غیر روایتی طور پر 30 فیصد شیئرز عام سرمایہ کاروں کے لیے مختص کیے تھے، جس نے عوام میں مقبولیت کے تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس شاندار کامیابی کے بعد ایلون مسک کی دولت اور اثر و رسوخ میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے، کمپنی کے پبلک ہونے کے باوجود ایلون مسک کے پاس کمپنی کی 82 فیصد ووٹنگ پاور رہے گی، جس کا مطلب ہے کہ بورڈ ممبران ایلون مسک کو ان کی مرضی کے بغیر ان کے عہدے سے کبھی نہیں ہٹا سکیں گے اور کمپنی کا مکمل کنٹرول انہی کے ہاتھ میں رہے گا۔ عالمی مالیاتی تجزیہ کاروں نے اسپیس ایکس کی موجودہ قیمت اور مستقبل کے منافع کو غیر معمولی اور تاریخی قرار دیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے قریب گھاس پر لکھے پراسرار نمبر '8647 نے امریکی پولیس اور نیشنل گارڈ کی دوڑیں لگوادیں

واشنگٹن، 12 جون (ایجنسیز (امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل مال کے علاقے میں گھاس پر 8647 نمبر ظاہر ہونے کے بعد پولیس اور نیشنل گارڈ کی دوڑیں لگ گئیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس نمبر کو امریکہ میں قتل کی دھمکی تصور کیا جاتا ہے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو پہلے بھی متعدد بار قاتلانہ حملوں کا سامنا رہا ہے جس کے باعث سیکیورٹی اداروں نے فوری ردعمل دیا۔ امریکی حکام کے مطابق 8647 کو بعض حلقے سیاسی احتجاج کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاہم اس کی ایک تشریح یہ بھی کی جاتی ہے کہ 86 کسی چیز یا شخص کو ختم کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جبکہ 47 ٹرمپ کے بطور 47 ویں صدر امریکہ کی طرف اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی بنیاد پر امریکی محکمہ انصاف پہلے بھی اس نمبر کو صدر کے خلاف خطرہ قرار دے چکا ہے۔ محکمہ داخلہ کے ترجمان نے اسے بیمار ذہنیت پر مبنی انتشار پھیلانے کی سوچ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کے خلاف کسی بھی خطرے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا جاتا ہے اور امریکی پارک پولیس اس واقعے کی مکمل تحقیقات کرے گی اور ذمے داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ واقعے کے بعد گھاس کے نمونے بھی حاصل کر لیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال اپریل میں فیڈرل بیورو آف انویسٹیگیشن کے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی پر بھی الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر نمبر 8647 لکھی ہوئی ایک تصویر شیئر کر کے صدر کو قتل کی دھمکی دی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے یہ پوسٹ ہٹادی تھی اور کہا تھا کہ مجھے اس نمبر کے معنی کا علم نہیں تھا۔ جیمز کومی اب اس مقدمے کا دفاع کر رہے ہیں اور اسے اظہار رائے کا معاملہ قرار دیتے ہیں۔ حالیہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیشنل مال میں امریکا کی آزادی کی ڈھائی سو سالہ تقریبات کی تیاریاں جاری ہیں، 25 جون سے 16 روزہ گریٹ امریکن اسٹیٹ فیئر بھی شروع ہونے والا ہے۔ مزید یہ کہ اتوار کو جو ٹرمپ کی سالگرہ بھی ہے، علاقے میں الٹیمیٹ فائٹنگ چیمپئن شپ کا ایک بڑا مقابلہ منعقد ہونے کی توقع ہے جس کے باعث بڑی تعداد میں عوام کی آمد متوقع ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس بھی ٹرمپ کو متعدد سیکیورٹی خطرات کا سامنا رہا تھا جن میں انتخابی مہم کے دوران پنسلوانیا اور فلوریڈا میں پیش آنے والے فائرنگ کے واقعات شامل ہیں جنہیں بعد میں سیکیورٹی اداروں کی ناکامی قرار دیا گیا تھا۔

پاکستان قومی اسمبلی میں 18 ہزار ارب روپے سے زائد کا وفاقی بجٹ پیش

اسلام آباد، 12 ان جون (یو این آئی) پاکستان قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب 18 ہزار ارب روپے سے زائد کا وفاقی بجٹ پیش کیا۔ اپنی تقریر میں وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں کا شکر گزار ہوں، حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کرنا میرے لیے اعزاز ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اس مالی سال میں لارج اسکیل مینوفیکچرنگ کی شرح نمو 6.1 فیصد رہی، خدمات شعبے میں 4.1 فیصد شرح نمو سامنے آئی، ہماری معیشت کا حجم 452 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے جو کہ نیا سنگ میل ہے جبکہ فی کس آمدنی 1751 ڈالر سے بڑھ کر 1901 ڈالر ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دو سالوں میں پالیسی ریٹ میں تاریخی کمی واقع ہوئی، زرمبادلہ ذخائر تین سال قبل 4 ارب ڈالر تھے جو بڑھ کر 17 ارب ڈالر سے زائد ہو چکے ہیں، زرمبادلہ ذخائر تین مہینوں کی درآمدات کیلیے کافی ہیں۔ وزیر خزانہ کے مطابق ترسیلات زر پچھلے مالی سال 38 ارب ڈالر تھیں، اس مالی سال کے پہلے 11 ماہ میں ترسیلات زر کا حجم 38 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے، سال بھر کی ترسیلات زر 41 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ملکی دفاع حکومت کی اہم ترجیح ہے، اس قومی قرض کے لیے 3 ہزار ارب روپے فراہم کیے جائیں گے جبکہ سول انتظامیہ کے اخراجات کیلیے ایک ہزار 71 ارب روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ایف بی آر کا ٹیکس ٹو جی ڈی پی 10.3 فیصد تک پہنچ چکی ہے، تین سالوں میں ملکی معیشت کے تناسب سے ٹیکسوں کی شرح میں 2 فیصد اضافہ ہوا، مالیاتی خسارہ جون 2023 میں جی ڈی پی کا 7.8 فیصد تھا، مالیاتی خسارہ موجودہ مالی سال کے اختتام تک 4 فیصد تک آ جائیگا۔ وفاقی وزیر خزانہ کے مطابق سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے، ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں 7 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز ہے جبکہ کم سے کم ماہانہ تنخواہ میں 10 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔ اگلے مالی سال بی آئی ایس پی کے لیے 838 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، بی آئی ایس پی کے لیے یہ رقم پچھلے سال کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جاری اخراجات مقبوضہ کشمیر کے لیے 146 ارب روپے، گلگت بلتستان کے لیے 88 ارب دیے جائیں گے جبکہ کے پی کے ضم شدہ اضلاع کیلیے 95 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق آمدنی کے 4 سلیبس کے تنخواہ دار افراد کو ریلیف کی تجویز ہے۔ 22 سے 32 لاکھ روپے سالانہ آمدنی پر ٹیکس کی شرح 20 فیصد کرنے کی تجویز ہے جبکہ 32 سے 41 لاکھ تک آمدنی پر ٹیکس کی شرح 25 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ 41 سے 56 لاکھ روپے سالانہ تنخواہ پر انکم ٹیکس کی شرح 29 فیصد کرنے کی تجویز ہے جبکہ 56 سے 70 لاکھ روپے سالانہ تنخواہ پر انکم ٹیکس کی شرح 32 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔

ترک ہلال احمر عالمی انسانی دوستانہ کوششوں کی بدولت مظلوم انسانوں کے دلوں میں گھر کر رہا ہے: ایردوان

انقرہ، 12 جون (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ ترک ہلال احمر نے اپنی انسان دوستانہ سرگرمیوں کے ذریعے دنیا کے مختلف تنازعہ زدہ علاقوں کے لوگوں کی یادوں میں ایک دائمی مقام حاصل کر لیا ہے۔ صدر ایردوان نے انقرہ میں منعقدہ ترک ہلال احمر کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "اس تنظیم نے فلسطین، بوسنیا، افغانستان، صومالیہ، عراق اور شام میں اپنے کام کی بدولت ان ممالک کے بھائی بہنوں کی یادوں میں گھر کیا ہے۔ "غزہ میں تنظیم کی کوششوں کو اجاگر کرتے ہوئے ایردوان نے کہا کہ ترک ہلال احمر نے اس محصور علاقے میں جہاں، "نیتن یاہو کی قیادت میں صیہونی نسل کشی نیٹ ورک " کا بازار گرم ہے کو 26,000 ٹن سے زائد امدادی سامان پہنچایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 7 اکتوبر کے بعد سے ترک ہلال احمر نے غزہ میں فلسطینیوں کو پندرہ ملین گرم کھانے فراہم کیے اور روزانہ 30,000 افراد کو گرم کھانا تقسیم کیا ہے۔ ایردوان نے کہا کہ ترکیہ اپنے انسان دوستانہ امداد اور جواب دہی کو یقینی بنانے کی کوششوں کو جاری رکھے گا۔ ویو پوسٹ آن ایکس انہوں نے کہا کہ ترکیہ، مظلومین کے ہاتھ تھامتے ہوئے، قانون اور تاریخ کے سامنے قتل عام کے اس نیٹ ورک کو جواب دہ ٹھہرانے کے لیے اپنی پوری کوشش صرف کرے گا۔

کویت ایئرویز نے تمام پروازیں معطل کردیں، فضائی حدود بند

کویت، 12 جون (ایجنسیز) کویت کی قومی ایئرلائن کویت ایئرویز' نے ملکی فضائی حدود کی بندش کے بعد تمام آمد و رفت کی پروازوں کو عارضی طور پر معطل کرنے کا اعلان کیا ہے، مذکورہ فیصلہ متعلقہ حکام کی جانب سے جمعرات 11 جون 2026 کو جاری کردہ ہدایات کے بعد کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق کویت ایئرویز' کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہوابازی کی حفاظت اور فلائٹ سیفٹی کی ہدایات کے تحت احتیاطی تدابیر کے طور پر تمام آپریشنز بند کردیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فضائی حدود کی بندش اور پروازوں کی یہ معطلی قومی فضائی حدود کے دوبارہ کھلنے تک برقرار رہے گی۔ کویت ایئرویز کے مطابق فضائی حدود کھلتے ہی تمام متاثرہ پروازوں کو نیا شیڈول جاری کیا جائے گا اور مسافروں کو فوری طور پر آگاہ کردیا جائے گا۔ ایئرلائن نے تصدیق کی ہے کہ جو مسافر آج کے لیے اپنے سفری منصوبے منسوخ یا تبدیل کرنا چاہتے ہیں، انہیں اس مخصوص مدت کے دوران کسی بھی قسم کی ترمیمی یا منسوخی فیس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔

فاتحہ خوانی

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جارہی ہے کہ محمد یوسف خان (بوئے لال) ولد غلام قادر خان ساکنہ گرڈ نوا کدل مختصر علالت کے بعد مورخہ 1/06/26 جمعرات کو دار فانی سے رحلت کر گئے۔

اب مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی مورخہ 14/06/26 بروز اتوار ان کے آبائی مقبرہ واقع کاؤکل راجوری کدل میں صبح 10:30 بجے انجام دی جائے گی۔ بعد میں میں تعزیتی مجلس گھر پر منعقد ہوگی۔

سوگواران:
1۔ بلال احمد خان
2۔ محمد یاسین خان
3۔ تنویر احمد خان (فرزندان)

رابطہ نمبر:
8825039693-1
9149971529-2
7006003392-3

اطلاع عام

میرے بیٹے کا نام Mohammad Ahram Mir ہے۔ درج ہے جبکہ اسکا درست اور صحیح نام Mohammad Arhaam Mir ہے۔ اب اس کی درستی کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر بذریعہ تحریر اس آفس میں پیش کریں۔ میعاد گزرنے کے بعد کسی شخص کا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر:۔ Mir Imtiyaz
F/o :Mohammad Arhaam Mir
R/o:-Check Lachmanpora Kerawa Domodar
SK Airport Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Srinagar
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

| Fax No: 0194-2497093 |
GIST of e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS /2026-27/08
Date 12.06.2026

For and on behalf of the Lt. Govemor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from reputed Firmsfor the below mentioned work: -

Name of the Work	Cost of Tender Doc.(In Rupees)	EstimatedCost(In Rupees)	Bid Security/EMD in (In Rupees)	Position of AA	Position of TS
Tri Colourillumination of MHED Complex Shalteng Srinagar on the eve of 15th of August 2026 (Independence Day) and 26 January-2027 (Republic Day).	100/-	113,200/-	2200/-	Works program approved by CE vide order No. M&HED/K/Acctt/26 of 2026-27 Dt.30.04.2026	Sanctioned vide No. 07 Of 2026-27 Dt. 12.06.2026.

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	12-06-2026(18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	12-06-2026(18:30 hrs)
03	Bid submission start date	12-06-2026 (18:55hrs)
04	Bid submission end date	25- 06-2026(09:55 hrs)
06	Date and time of opening of bids (online)	25- 06-2026(14:00 hrs)

Sd/
Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

No: MDSK/ TS/930-33 Date: 12.06.2026
DIPK No:-2080-26 Dated 12-6-2026

چھوٹے قصبوں سے لے کر عالمی کیمپس تک

اسکالرشپ کے ذریعہ خوابوں کو پرواز دینے کی کوشش

از: سدھانشُ پنت

ہندوستان کے گاؤں اور چھوٹے قصبوں سے لے کر آکسفورڈ اور جان ہاپکنز یونیورسٹی کی راہداریوں اور سرسبز باغات تک، نیشنل اوورسیز اسکالرشپ (این او ایس) اسکیم براعظموں میں امنگوں کو نئی پرواز دے رہی ہے۔

بھارت کی ریاست تریپورہ کے ایک دور افتادہ اور پسماندہ گاؤں کے دیپائن بھومیک نے آرکیٹیکٹ بننے کا خواب دیکھا، اگرچہ انکو وہ وسائل و ذرائع میسر نہیں تھے جو عموماً بین الاقوامی تعلیم کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود، اپنی مسلسل تعلیمی محنت اور نیشنل اوورسیز اسکالرشپ کی بدولت وہ جرمنی کی یونیورسٹی آف اسٹٹگارٹ میں داخلہ لینے میں کامیاب ہوئے، جہاں انہوں نے آرکیٹیکچر اور اربن ڈیزائن میں ماسٹر آف سائنس کی ڈگری حاصل کی۔

جرمنی میں رہنے، تعلیم حاصل کرنے اور کام کرنے سے انہیں ایک متنوع بین الاقوامی ماحول سے روشناس کرایا جس نے نہ صرف ان کی تعلیمی سمجھ کو بلکہ معاشرہ، پائیدار طرزِ زندگی اور شہری ترقی کے بارے میں ان کے نقطہ نظر کو بھی تبدیل کر دیا۔ فنِ تعمیر اور شہری ڈیزائن کے بارے میں ہندوستانی اور جرمن دونوں طریقوں سے متاثر ہو کر، وہ اپنی تعلیم کو استعمال کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان واپس آئے۔ آج، دیپائن اپنے طور پر آرکیٹیکٹ کا ادارہ قائم کئے ہوئے ہیں اور اپنے پیشہ ورانہ کام کے ذریعے سماج میں اہم رول ادا کر رہے ہیں نیز دوسروں کے لیے بھی مواقع پیدا کر رہے ہیں۔

وہ ان سیکڑوں درج فہرست ذات کے طلباء میں سے ایک ہیں جن کی زندگی کی رفتار حکومت ہند کی ایک پہل نیشنل اوورسیز اسکالرشپ (این او ایس) کی وجہ سے ڈرامائی طور پر بدل گئی ہے جو اعلی غیر ملکی یونیورسٹیوں میں پوسٹ گریجویٹ اور ڈاکٹریٹ کی تعلیم کے لیے فنڈ فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم میں ٹیوشن، سفر، رہائشی اخراجات اور دیگر تعلیمی ضروریات کا احاطہ کیا گیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عالمی معیار کی یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنا طالب علم کے خاندان کے معاشی حالات سے طے نہیں ہوتا ہے

ایسی سینکڑوں کہانیاں ہیں جہاں خاندانوں نے پہلی بار پاسپورٹ دیکھا ہے اور بہت سے والدین کی مثالیں ہیں جو اپنے بچوں کو دور کے ممالک بھیج دیتے ہیں جبکہ وہ خود بھی ملک کے اندر کالجوں میں داخلے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

سال 2014 سے، این او ایس اسکیم نے ان خاندانوں کے طلباء کی مدد کی ہے جن کی آمدنی 5 لاکھ روپے سے کم ہے۔ برطانیہ سے جرمنی، امریکہ سے آسٹریلیا تک 21 ممالک کی یونیورسٹیوں کو سالانہ 8 لاکھ روپے دئے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں انہیں کسی غیر ملکی یونیورسٹی میں داخلے کی درخواست دینے کے لیے صرف کسی قریبی سائبر کیفے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر وِتھلنگم راجندرن، ایک سینئر سائنسدان، جنہوں نے امریکہ میں اوکلاہوما اسٹیٹ یونیورسٹی میں کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کی، روزانہ مزدوری کرنے والے والدین کے بیٹے کے طور پر بڑے ہوئے۔ انہوں نے اپنی اسکولی تعلیم اور انڈر گریجویٹ کی تعلیم قریبی سرکاری اداروں میں مکمل کی اور اعلی تعلیم حاصل کرتے ہوئے مالی مشکلات کا سامنا کیا۔ پھر بھی، عزم اور انتھک کوششوں کے ساتھ، انہوں نے اپنی ڈاکٹریٹ کی تعلیم کامیابی کے ساتھ مکمل کی اور ایک ممتاز سائنسی کیریئر کی تعمیر کی۔

یہ طلباء جو کچھ واپس لاتے ہیں وہ صرف ایک ڈگری یا زیادہ تنخواہ والی نوکری نہیں ہے بلکہ ان کی برادری کے لوگوں کے لیے امیدیں، بے شمار مواقع اور خواہشات ہیں۔ نیشنل اوورسیز اسکالرشپ جیسی اسکالرشپس کو اکثر محض مالی امداد کے پروگراموں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ جبکہ درحقیقت وہ انسانی سرمائے اور علم کی تخلیق میں طویل مدتی سرمایہ کاری ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک صرف سڑکوں، پلوں یا ہوائی اڈوں سے نہیں بنتے۔ وہ کلاس روم میں بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس طرح کی اسکالرشپ کے ساتھ سرحدوں کو عبور کرنے والا ہر طالب علم وکست بھارت 2047@ کے ہندوستان کے وژن میں تعاون کرنے کے لیے اعتماد اور صلاحیتوں کے ساتھ واپس آتا ہے۔ اس طرح اس اسکالرشپ کی معنویت ظاہر ہوتی ہے۔

اسکالرشپ کی اہمیت نہ صرف تعلیم کی مالی اعانت میں ہے بلکہ ان طلباء کے ارد گرد استحکام کا ایک ماحولیاتی نظام بنانے میں مضمر ہے جو اکثر پہلی بار تعلیمی اور سماجی دنیا میں سرگرداں ہیں۔ پہلی نسل کے بہت سے طلبا کے لیے چیلنج داخلہ حاصل کرنے تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ اس کے بعد یہ سفر مزید چیلنج پیش کرتا ہے، مثلاً مہنگے شہروں میں رہنے کے اخراجات کا انتظام کرتا ہے، کتابیں یا ڈیجیٹل آلات خریدتا ہے، رہائش اور اس طرح کے مواقع کے ساتھ آنے والے دیگر اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے۔ اس طرح یہ وظائف ایک اہم معاون نظام کے طور پر کام کرتے ہیں جو طلباء کو اس طرح کے روزمرہ کے چیلنجوں کے بارے میں فکر کرنے کے بجائے سیکھنے پر توجہ مرکوز کرنے کے قابل بناتا ہے۔

یہ اسکالرشپ بغیر کسی شور شرابے کے مہیا کرائی جاتی ہے۔ اسکے لئے کوئی دیدہ زیب اشتہار یا معروف شخصیت کا سہارا نہیں لیا جاتا۔ 12 برسوں میں، 764 طلباء کو ان کی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر انتہائی باوقار بین الاقوامی کالجوں میں داخلہ لینے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ بہت سے طریقوں سے، نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم ہر طالب علم کو دی جانے والی امداد کی وجہ سے قدرے مختلف ہے۔ ایک معروف عالمی یونیورسٹی میں اعلی تعلیم حاصل کرنے والے ایک اسکالر کے لیے، مجموعی مالی امداد، جس میں ٹیوشن فیس، رہائشی اخراجات، ہوائی جہاز کا کرایہ، بیمہ اور کورس کی مدت کے دوران دیگر تعلیمی اخراجات شامل ہیں جو اکثر ایک کروڑ روپئے سے زیادہ اور کبھی کبھی دو کروڑ روپئے تک بھی پہنچ جاتے ہیں۔

دنیا میں صرف چند عوامی اسکالرشپ پروگرام ہیں جو سماجی طور پر خواہش مند پس منظر سے تعلق رکھنے والے انفرادی طالب علم میں اتنی خاطر خواہ سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس امداد کی اہمیت نہ صرف فراہم کردہ مالی امداد میں ہے بلکہ اس میں بھی ہے کہ وہ کیا حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک قومی عزم کا تصور کیا گیا ہے کہ مالی مسائل بعض طبقوں کے طلباء کے لیے مواقع تک رسائی کو محدود نہ کریں۔ یہ انسان کی انفرادی صلاحیت میں اضافہ کے تئیں تعلیمی سرمایہ کاری کی سب سے زیادہ پرجوش مثالوں میں سے ایک ہے۔

درج فہرست ذات کے طلبا کے لیے ہندوستان کا اسکالرشپ کا ماحولیاتی نظام، جو ملکی ممتاز اداروں کے ساتھ ساتھ بیرون ملک تعلیم پر محیط ہے، اس وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ اس بات کا اعتراف ہے کہ ترقی کے لیے تسلسل، استحکام اور مستقل تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

بہت سے گاؤں اور چھوٹے شہروں میں، ایک شخص کی کامیابی پوری نسل کے تصور کو بدل دیتی ہے۔ ایک چھوٹا بھائی زیادہ اعتماد کے ساتھ مسابقتی امتحانات کی تیاری شروع کر دیتا ہے۔ ایک گاؤں بین الاقوامی تعلیم کو ایک ناممکن خواب کے طور پر نہیں، بلکہ ایک قابل رسائی منزل کے طور پر دیکھتا ہے۔ آکسفورڈ، ایم آئی ٹی یا کولمبیا کے کلاس روم جغرافیائی طور پر ہندوستان کے گاؤں اور چھوٹے شہروں سے دور نظر آ سکتے ہیں۔ پھر بھی، نیشنل اوورسیز اسکالرشپ جیسے وظائف کے ذریعے، یہ فاصلے آہستہ آہستہ کم ہو رہے ہیں۔

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ کے لیے درخواستیں سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے زیر انتظام چلائی جاتی ہیں۔ اہل امیدوار نیشنل اسکالرشپ پورٹل کے ذریعے 2 جون 2026 تک درخواست دے سکتے ہیں۔

(مضمون نگار، حکومت ہند کے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمہ میں سکریٹری ہیں۔ یہاں پیش کئے گئے خیالات ذاتی نوعیت کے ہیں)

وہ چراغ جنہوں نے دنیا کو روشنی دی

طفیل احمد

انسانی تاریخ کے صفحات پر کچھ نام ایسے ہوتے ہیں جو صرف اپنے زمانے کے نہیں بلکہ آنے والی صدیوں کے بھی معمار بن جاتے ہیں۔ آٹھویں سے چودھویں صدی کے درمیان مسلم دنیا میں علم کا ایک ایسا دور آیا جسے آج "سنہری دور" کہا جاتا ہے۔ اس دور کے علماء نے یونانی، ایرانی اور ہندی علوم کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں بے شمار نئی تحقیقات کا اضافہ کیا۔

طب کا شہنشاہ: ابن سینا

ابن سینا کو دنیا کے عظیم ترین طبیبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان کی مشہور کتاب القانون فی الطب تقریباً 600 سال تک یورپ کی جامعات میں طب کی بنیادی کتاب رہی۔ انہوں نے بیماریوں کی تشخیص، ادویات اور انسانی جسم کے مطالعے میں غیر معمولی خدمات انجام دیں۔ فلسفہ، منطق اور طبیعیات میں بھی ان کی تصانیف اہم سمجھی جاتی ہیں۔

علم کا ہمہ جہت ستارہ: البیرونی

البیرونی کو قدیم دنیا کے عظیم ترین سائنس دانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے زمین کے محیط کا حیرت انگیز حد تک درست اندازہ لگایا، فلکیات، ریاضی، ارضیات اور تاریخ میں کام کیا اور برصغیر کا گہرا مطالعہ کر کے اپنی مشہور کتاب "کتاب الہند" لکھی۔

الجبرا کا بانی: الخوارزمی

الخوارزمی نے الجبرا کو ایک منظم علمی شعبے کی شکل دی۔ لفظ "Algorithm" بھی انہی کے نام سے نکلا ہے۔ جدید کمپیوٹر سائنس، پروگرامنگ اور ریاضی کے بنیادی تصورات ان کے کام سے متاثر ہیں۔

روشنی کے راز دریافت کرنے والا: ابن الہیثم

ابن الہیثم کو جدید بصریات (Optics) کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے ثابت کیا کہ روشنی اشیاء سے منعکس ہو کر آنکھ تک پہنچتی ہے۔ ان کا تجرباتی طریقہ تحقیق جدید سائنسی طریقہ کار کی بنیادوں میں شمار ہوتا ہے۔

کیمیا سے کیمسٹری تک: جابر بن حیان

جابر بن حیان نے تجرباتی کیمیا کو فروغ دیا۔ تقطیر (Distillation)، تیزابوں کی تیاری اور تجربہ گاہی طریقوں میں ان کی خدمات نے جدید کیمسٹری کی راہ ہموار کی۔

جراحی کا معمار: الزہراوی

الزہراوی کو جدید سرجری کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے دو سو سے زائد جراحی آلات متعارف کروائے اور اپنی مشہور کتاب "التصریف" میں سرجری کے اصول مرتب کیے۔

دنیا کا نقشہ بنانے والا: الادریسی

الادریسی نے دنیا کے تفصیلی نقشے تیار کیے اور جغرافیہ کو سائنسی بنیادوں پر مرتب کیا۔ ان کے نقشے کئی صدیوں تک یورپی ملاحوں اور جغرافیہ دانوں کے لیے رہنما رہے۔

عظیم سیاح: ابن بطوطہ

ابن بطوطہ نے تقریباً 75 ہزار میل کا سفر کیا، جو اپنے دور میں حیران کن تھا۔ ان کے سفرنامے سے ہمیں ایشیا، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کی تہذیبوں کے بارے میں قیمتی معلومات ملتی ہیں۔

فلکیات کا ماہر: ابن الشاطر

ابن الشاطر نے سیاروں کی حرکات کے ایسے ماڈل پیش کیے جنہیں بعد میں یورپی فلکیات دانوں کے نظریات سے مماثل پایا گیا۔ ان کی تحقیقات فلکیات کی تاریخ میں اہم مقام رکھتی ہیں۔

عمرانیات کا بانی: ابن خلدون

ابن خلدون نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب "مقدمہ" میں تاریخ، سیاست، معیشت اور معاشرت کے ایسے اصول بیان کیے جنہیں جدید عمرانیات اور تاریخ نویسی کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

رصدگاہوں کا معمار: نصیرالدین طوسی

طوسی نے فلکیات، ریاضی اور انجینئرنگ میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ مراغہ رصدگاہ کے قیام میں ان کا بنیادی کردار تھا اور ان کے ریاضیاتی ماڈل بعد کے فلکیاتی نظریات پر اثرانداز ہوئے۔

یہ شخصیات صرف مسلم تاریخ کا سرمایہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کے علمی ورثے کا حصہ ہیں۔ جب یورپ قرونِ وسطیٰ کے تاریک دور سے گزر رہا تھا، تب بغداد، قرطبہ، بخارا، دمشق اور قاہرہ کے علمی مراکز میں یہی علماء علم کی شمع روشن کیے ہوئے تھے۔ جدید طب، کیمسٹری، ریاضی، فلکیات، جغرافیہ اور عمرانیات کی بنیادوں میں ان عظیم مفکرین کی محنت شامل ہے۔ ان کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ تہذیبیں تلوار سے نہیں، علم سے زندہ رہتی ہیں۔

انتقام کی آگ

ماجد مجید۔ کشمیر یونیورسٹی

بلآخر طارق اردلی نے اپنے رشتہ دار شعبہ کے سربراہ سے مل کر عابد ربانی کو تیس ہزار کا چونا لگا کے دل کی بھڑاس نکالی۔

طارق اردلی کالج کے شعبہ میں کئی سالوں سے تعینات سب کا میاں مٹھو بنا رہا۔ کالج داخلہ کے ایک سال ایک طالب علم اپنی محنت کے باوجود بھی فائنل امتحان میں ناکام رہا۔ اس نے طارق اردلی کو جال میں پھنسا کر قبل از امتحان نہ صرف اگلے امتحان کا سوال نامہ لیا بلکہ جواب نامہ بھی طارق اردلی کی جھولی بھر کے حاصل کیا اور بے فکر گھر سے جواب نامہ تیار کر کے امتحان کے روز علی الصبح طارق اردلی کو پیش کیا۔ طارق اردلی نے امتحانی رجسٹر پر طالب علم کی حاضری یقینی بنائی۔ طالب علم بے فکر ہو کر کالج کے دیگر شعبوں میں گھومتا رہا کبھی امتحانی ہال کے ارد گرد بھی چکر لگاتا رہا اور طارق اردلی کو اپنی موجودگی کا احساس دلا کے اس کی طرف سے گرین سگنل کا انتظار کرتا رہا۔

اتفاق سے عابد ربانی کو طالب علم کی نقل و حرکت پر شک ہوا اور امتحانی ہال میں جا کر امتحانی عملے کو طالب علم کی نقل و حرکت کی جانکاری دی۔ عملے نے رجسٹر کا معائنہ کر کے طالب علم کو حاضر پایا۔ سب کے اوسان خطا ہو گئے۔

طارق اردلی دزدیدہ نگاہوں سے عابد ربانی کو دیکھنے لگا لیکن عابد ربانی بے خبر طارق اردلی کا اس طرح دزدیدہ نظروں سے دیکھنا سمجھ نہ سکا۔ کسی طرح معاملہ سلجھ گیا اور طالب علم کو غیر حاضر قرار دیا گیا۔

پھر طائر وقت پرواز کرتا گیا عابد ربانی اور طارق اردلی کا تبادلہ ایک نئے شعبہ میں ہوا۔ شعبہ کا سربراہ "پروفیسر" طارق اردلی کا رشتہ دار نکلا۔ یہاں آ کے طارق اردلی اپنی پانچوں سے گھی نکالنے لگا۔ سب سے پہلے شعبہ کی ساری چابیاں اپنی نگرانی میں رکھیں۔ عابد ربانی طارق اردلی کی چالوں سے بے خبر رہا یہاں تک کہ طارق اردلی نے شعبہ کا ضروری مواد غائب کر کے عابد ربانی کے سر چڑھایا اور اپنے انتقام کی آگ شعبہ کے سربراہ رشتہ دار "پروفیسر" سے مل کر عابد ربانی کو تیس ہزار کا چونا لگا کے بجھائی۔

عابد ربانی کو طارق اردلی سے کوئی گلہ شکوہ نہیں لیکن اس کے رشتہ دار سربراہ شعبہ "پروفیسر" کا آسمان سے اس قدر زمین پر دھڑام سے گر جانے کا افسوس رہا۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچر وار ۱۳ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

"انسان کی سب سے بڑی دریافت یہ ہے کہ وہ اپنے رویے بدل کر اپنی زندگی بدل سکتا ہے۔" ولیم جیمز

چھاپڑی فروشوں کی بازآبادکاری

شہری زندگی میں بے ہنگم ٹریفک، پیدل چلنے والوں کی مشکلات اور عوامی مقامات پر بے ترتیبی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ بنتا جا رہا ہے، خاص طور پر کشمیر جیسے حساس خطے میں جہاں سڑکیں تنگ اور وسائل محدود ہیں۔ سری نگر شہر کے مختلف علاقوں میں ہزاروں کی تعداد میں فٹ پاتھ فروش، بس اسٹینڈز اور بازاروں کے ارد گرد قابض ہیں، جو نہ صرف ٹریفک میں خلل کا باعث بنتے ہیں بلکہ پیدل چلنے والوں کے لیے بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔

ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ یہ لوگ اپنا روزگار ایمانداری سے کما رہے ہیں اور ان کا تجارت کرنا حق ہے، لیکن اب جبکہ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں سمارٹ سٹیز اور جدید شہری منصوبہ بندی کے دور میں تو یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم ان کے لیے ایک باقاعدہ، منظم اور جدید نظام ترتیب دیں، جو نہ صرف ان کی بحالی کو ممکن بنائے بلکہ شہری نظم کو بھی برقرار رکھے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ کچھ غیر سرکاری تنظیمیں پہلے ہی سے غریب افراد کے لیے روزگار کے سائنسی اور جدید پروگرامز پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے مخصوص ڈیزائن کے سمارٹ ریڑی کارٹس فراہم کئے ہیں، اور پہلے سروے کے بعد ان افراد کو کاروبار کے لیے ابتدائی مواد بھی دیا ہے۔ لیکن ان پروگراموں کی کامیابی کا انحصار صرف ریڑی دینے پر نہیں بلکہ مناسب مقام پر ان کی منتقلی پر ہے۔

ہماری تجویز ہے کہ سب سے پہلے سری نگر شہر کو ماڈل بنا کر اس پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کیا جائے۔ کم از کم ایک ہزار فٹ پاتھ فروشوں کی نشاندہی کی جائے۔ پھر بلدیاتی ادارے، غیر سرکاری تنظیموں، بینکوں اور مختلف کارپوریٹ اداروں کے سی ایس آر فنڈز کے ذریعے ان افراد کو سمارٹ کارٹس، ابتدائی سرمایہ اور کاروباری تربیت فراہم کی جائے۔

شہر میں نامزد کردہ وینڈنگ زونز کیلئے مختلف علاقوں میں ایسی جگہوں کی شناخت کی جائے جہاں ٹریفک متاثر نہ ہو اور خریداروں کو آسانی سے رسائی ہو۔ مثلاً پارکنگ ایریاز کے قریب، دریاؤں کے کناروں پر یا مخصوص چھوٹے بازاروں کی صورت میں

انہیں سمارٹ کارٹس فراہم کئے جائیں جو شمسی توانائی، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور ری سائیکل ایبل میٹریل سے لیس کیا جائے تاکہ وہ ماحولیاتی طور پر بھی دوستانہ ہوں۔ ہر چھاپڑی فروش کو ایک کیو آر کوڈ اور شناختی کارڈ کے ساتھ رجسٹر کیا جائے۔ یہ کارٹس قابلِ منتقلی نہ ہوں تاکہ کوئی ان کا غلط استعمال نہ کر سکے۔ بینک اور دیگر ادارے چھوٹے قرضے اور کاروباری تربیت فراہم کریں تاکہ فروش اپنی آمدن بہتر بنا سکیں۔

میونسپل کارپوریشن ایک مانیٹرنگ سیل بنائے جو ان وینڈرز کی سرگرمیوں پر نظر رکھے اور اگر کوئی دوبارہ فٹ پاتھ پر آتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔

یاد رہے، ماضی میں میونسپل کارپوریشن نے متعدد کارٹس فراہم کئے تھے، جو اب ہزوری باغ کے نزدیک تباہ حال پڑے ہیں۔ ان کارٹس کو مرمت کر کے دوبارہ استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر یہ مسئلہ اب سنجیدگی سے حل نہ کیا گیا تو آئندہ اسے قابو میں رکھنا ناممکن ہو جائے گا۔

چھاپڑی فروشوں کی بحالی نہ صرف ایک فلاحی اقدام ہے بلکہ یہ مستقبل کے شہری چیلنجز سے نمٹنے کی حکمت عملی بھی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سنجیدگی سے اس مسئلے کا حل تلاش کریں، تاکہ شہری ترقی اور انسانی وقار دونوں محفوظ رہ سکیں۔

باقیات

مرکزی وزیر داخلہ

یقینی بنایا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں افسران کو ہدایت دی گئی کہ یاترا سے جڑے مقامی لوگوں اور جانوروں کی رجسٹریشن لازمی کر کے کیو آر کوڈ والے شناختی کارڈ جاری کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی جانوروں کے ہیلتھ چیک اپ کے لیے کیمپ بھی لگائے جائیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ موسم کی صورتحال اور پیشنگوئی کے مطابق ہی یاتریوں کے جتھوں کو آگے بڑھانے کا انتظام کیا جائے گا۔ یاترا روٹ کے علاوہ دیگر اہم سیاحتی مقامات پر بھی مضبوط سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ یاتری محفوظ طریقے سے یاترا کا لطف اٹھا سکیں۔ پوترا امرناتھ یاترا تین جولائی سے 28 اگست تک ہوگی۔ تقریباً دو ماہ تک چلنے والی اس سالانہ تیرتھ یاترا کے لیے رجسٹریشن لازمی ہے۔ اس کے لیے درخواست کا عمل 15 اپریل کو شروع ہوا تھا۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں حکومت شری امرناتھ جی یاترا کرنے والے عقیدت مندوں کے لیے مضبوط سیکورٹی اور آسان سفر کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے ہدایت دی کہ تمام سیکورٹی ایجنسیوں کی مربوط کوششوں کے ذریعے یاترا کے لیے ایک مربوط اور ناقابل تسخیر حفاظتی گھیرا قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون، سی سی ٹی وی نگرانی، جدید نگرانی نظام اور دیگر تکنیکی آلات جیسی جدید ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال کے ذریعے روایتی حفاظتی فریم ورک کو مزید مضبوط کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ جموں و کشمیر پولیس، سی اے پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ذریعے یاترا کے راستے پر ایک کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا جائے۔ یاترا کی رجسٹریشن اور یاتریوں کی مدد سے متعلق معلومات شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کی ویب سائٹ https://jksasb.nic.in سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے ہدایت دی کہ یاتریوں کی جتھوں کی نقل و حرکت کو موجودہ موسمی حالات اور پیش گوئیوں کے مطابق سختی سے منظم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نہ صرف یاترا کے راستے پر بلکہ دیگر بڑے سیاحتی مقامات پر بھی سخت حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جانا چاہیے، تاکہ یاتری محفوظ طریقے سے اور بغیر کسی تکلیف کے سیاحتی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔

وزیر اعلیٰ نے شہری

کے لئے سب سے زیادہ مصروف اوقات میں سے ایک کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزراء کو بتایا کہ ری سرفیسنگ پروگرام کے پہلے مراحل کی وجہ سے اپریل سے ہی وادی کے لئے فضائی سروسز میں کمی کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکتوبر کے پہلے نصف میں پروازوں کی مکمل بندش سے سیاحت، ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ، دستکاری اور دیگر متعلقہ شعبے متاثر ہوں گے جن پر جموں وکشمیر میں ہزاروں افراد کے روزگار کا انحصار ہے۔ عمر عبداللہ نے وسیع تر معاشی اثرات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مجوزہ بندش سے بڑے پیمانے پر سفری رکاوٹوں اور منسوخیوں کا باعث بن سکتی ہے جس سے باشندوں اور سیاحوں دونوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اہم سیاحتی سیزن کے دوران کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوں گی۔ انہوں نے وزیر دفاع کے ساتھ ملاقات میں درخواست کی کہ انڈین ایئر فورس اور آپریشنل ضروریات سے سمجھوتہ کئے بغیر رن وے کے آخری مرحلے کے کاموں کی مدت کم کرنے یا انہیں مرحلہ وار انجام دینے کے امکان کا جائزہ لے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید درخواست کی کہ اگر سری نگر ایئر پورٹ کی مکمل بندش ناگزیر ہو، تو بندش کے دوران اونتی پورہ ایئر بیس کی آپریشنل صلاحیت کے مطابق محدود سول پروازوں کی اجازت دی جائے تاکہ خطے کے لئے ضروری ہوائی رابطہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اپنے سابقہ دور حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے یاد دلایا کہ ستمبر 2010 میں رن وے کی ری سرفیسنگ کے دوران وزارت دفاع اور وزارت شہری ہوابازی کے باہمی اشتراک سے اونتی پورہ سے سول پروازیں کامیابی کے ساتھ چلائی گئی تھیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، ''ہم رکاوٹ کو کم سے کم کرنے اور پرواز کے بنیادی شیڈول کو برقرار رکھنے کے لئے ممکنہ متبادلات پر کام کر رہے ہیں جیسا کہ ماضی میں کیا گیا تھا جب 1998 اور 2010 میں اسی طرح کی وجوہات کی بنا پر ہوائی اڈہ بند ہوا تھا۔'' انہوں نے مرکزی وزیر شہری ہوابازی کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران تیسرے مرحلے کے وقت کا جائزہ لینے کے لئے وزارت دفاع کے ساتھ بات چیت کو آسان بنانے کے لئے مداخلت کی درخواست کی جس میں حفاظتی ضروریات سے سمجھوتہ کئے بغیر بندش کو مختصر کرنے، مرحلہ وار یا کم ٹریول ونڈو میں منتقل کرنے کا امکان شامل ہے۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی درخواست کی کہ وزارت دفاع اور انڈین ایئر فورس کے اشتراک سے ہنگامی متبادل انتظامات کا جائزہ لیا جائے تاکہ بندش ناگزیر رہنے کی صورت میں وادی سے مسلسل فضائی رابطہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی متبادل آپریشنل انتظامات کے لئے بڑے پیمانے پر بین الاداراتی تعاون اور پیشگی منصوبہ بندی کی ضرورت ہوگی اور اس لئے بندش کی مقررہ مدت سے پہلے ہی اسے شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

لیفٹننٹ گورنر اور

یونس میر کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے جو مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ محمد یونس میر 2019 بیچ کے جونیئر سکیل جے کے اے ایس آفیسر تھے اور اس وقت محکمہ صنعت و حرفت میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم آفیسر کے سوگوار اہل خانہ، رشتہ داروں، دوستوں اور ساتھیوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون، مغفرت اور بلند درجات کے لئے دُعا بھی کی۔

وزارت خارجہ

ظاہر کرتے ہوئے اس کی مذمت کی تھی اور مسٹر میکس کو بلا کر سخت احتجاج درج کرایا تھا۔ امریکی فوج نے ہندوستانی ملاحوں والے جہاز ایم ٹی میریویکس کو بھی نشانہ بنایا تھا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو کہا تھا کہ ہندوستانی حکومت "ہندوستانی ملاحوں کی بہبود اور سیکورٹی کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔" انہوں نے سمندری حملوں کے مسلسل جاری رہنے کو "بے حد تشویشناک اور علاقے میں چل رہے تنازعہ کا براہ راست نتیجہ " قرار دیا اور تشدد کو ختم کرنے کی پرزور اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جہازوں پر حملے بند ہونے چاہئیں۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کاری کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ علاقے میں جلد سے جلد امن اور استحکام لوٹ سکے۔ اس درمیان امریکہ کا کہنا ہے یہ جہاز ہرمز کے قریب امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایران کے تیل کو باہر لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

چاڈورہ میں

متوفی کی شناخت شاہد احمد لون ولد ظہور احمد لون، ساکن کچھواری خانصاحب کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے میں دو طالبات بھی زخمی ہوئیں جنہیں فوری طور پر علاج و معالجے کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر سوئیار منتقل کیا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں طالبات کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتال چاڈورہ ریفر کیا گیا، جہاں سے بہتر علاج کے لیے انہیں بعد ازاں صدر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ طبی ذرائع کے مطابق زخمی طالبات کی حالت زیر نگرانی ہے اور انہیں خصوصی طبی نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی انتظامیہ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ علاقے کے لوگوں نے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم ڈرائیور کے اہل خانہ سے تعزیت کی ہے۔ مقامی باشندوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے کی سڑکوں پر حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے حادثات سے بچا جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے کے حوالے سے مزید تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی حادثے کی اصل وجہ سامنے آ سکے گی۔ ادھر رامبن ضلع کے لوراجملو اس علاقے میں جمعہ کی شام سڑک حادثے میں دو نوجوان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اطلاعات کے مطابق شام 6:30 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹاٹا ٹیکسن زیر نمبر JK19A-3165 تحصیل رامسو میں نیل بٹو کی طرف جا رہا تھا گہری کھائی میں جا گری۔ گاڑی میں دو افراد سوار تھے، دونوں نیل بٹو کے رہنے والے تھے۔ ایک کی شناخت ذیشان لطیف ولد عبداللطیف کے نام سے ہوئی ہے شدید زخمی ہونے کی وجہ سے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ دوسرا محمد عامر ولد محمد شفیع چوپان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بانہال ریفر کرنے کے بعد دم توڑ گیا۔ اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ ایس ڈی ایچ بانہال میں پوسٹ مارٹم کی جانچ کی جا رہی ہے، جس کے بعد قانونی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد لاشوں کو ورثا کے حوالے کر دیا جائے گا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے

کہیں ہلکی بارشیں

جس کے نتیجے میں ماہ جون میں بھی موسم سرد ریکارڈ کیا گیا۔ جمعرات کی شام دیر گئے تک بارشوں کے ساتھ جمعہ کو دن بھر موسم ابر آلود رہا جس کے نتیجے میں دن کے درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی تاہم نمی برقرار تھی۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 13 سے 17 جون تک کچھ مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کی توقع ہے۔ چند مقامات پر ژالہ باری اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے نے جموں و کشمیر میں آنے والے دنوں میں کچھ مقامات پر بارش کی پیشنگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 جون تک تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 سے 17 جون کے درمیان زیادہ فعال موسمی نظام کی توقع ہے، جموں وکشمیر کے کئی حصوں میں عام طور پر ابر آلود آسمان اور وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں خطہ میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ دن کا درجہ حرارت معمول سے اوپر رہا ہے۔ وادی کشمیر کے زیادہ تر حصوں میں اوسط درجہ حرارت 2 سے تین ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ رات کا درجہ حرارت بھی غیر معمولی طور پر زیادہ رہا، کشمیر کے بیشتر علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت اوسط سے زیادہ ایک سے 6 ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر میں گلمرگ میں سب سے کم درجہ حرارت 11.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور جموں میں بانہال میں 15.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

سی آئی کے

سے گریز کر رہے تھے۔ چنانچہ عدالت نے اشتہاری کارروائی شروع کرتے ہوئے انہیں 14 جولائی صبح 10 بجے عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے، بصورت دیگر قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عدالتی احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے سی آئی کے کی ٹیم نے آج تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف جاری اشتہاری نوٹس ان کے متعلقہ علاقوں میں نمایاں مقامات اور ان کے گھروں کے مرکزی دروازوں پر چسپاں کیے۔ بیان کے مطابق اشتہاری کارروائی کی اشاعت اور نوٹس چسپاں کرنے کے عمل کی فوٹو گرافی اور ویڈیو گرافی بھی کی گئی تاکہ قانونی ریکارڈ محفوظ رکھا جا سکے۔

زوجیلا ٹنل کی

سرنگ پر بھی تعمیراتی کام جاری ہے۔ 4.38 کلومیٹر طویل یہ منصوبہ این ایچ-44 پر رام بن اور بانہال کے درمیان آخری بڑی سرنگ تصور کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ منصوبہ مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو سکا، تاہم حکام کو امید ہے کہ جون 2027 تک اس کی تکمیل ممکن ہو جائے گی۔ اس منصوبے میں اب تک تقریباً 28 فیصد پیش رفت ریکارڈ کی گئی ہے۔ این ایچ اے آئی کی جانب سے رامسو سے نیہال تک 6.02 کلومیٹر طویل فور لین وایاڈکٹ منصوبے پر بھی کام جاری ہے۔ 614 کروڑ روپے سے زائد لاگت والا یہ منصوبہ بانہال نالے کے اوپر بلند پل کی شکل میں تعمیر کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد شاہراہ پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا اور سفر کو مزید محفوظ بنانا ہے۔ حکام کے مطابق منصوبہ دسمبر 2026 یا مارچ 2027 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ادھر بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) بھی جموں-پونچھ قومی شاہراہ پر ایک اہم سنگ میل عبور کرنے کے قریب ہے۔ کالیدھر پاس کو بائی پاس کرنے والی سنگل ٹنل کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ رواں ماہ کے اختتام تک اس پر کام مکمل کر لیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان تمام منصوبوں کی تکمیل سے جموں وکشمیر میں سڑک رابطے کا نظام مزید مضبوط ہوگا، سفری اوقات میں نمایاں کمی آئے گی اور خراب موسم کے دوران شاہراہوں کی بندش کے مسائل پر بھی کافی حد تک قابو پایا جا سکے گا۔ زوجیلا ٹنل میں حالیہ کامیابی کو خطے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس کے اثرات آنے والے برسوں میں واضح طور پر محسوس کیے جائیں گے۔

جموں وکشمیر سے

میں امن اور معمول کی زندگی بحال ہو چکی ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "اگر وہ کہتے ہیں کہ حالات بہتر ہو گئے ہیں، اب یہاں کچھ نہیں ہے، نہ پتھراؤ ہو رہا ہے اور نہ ہی کوئی اور مسئلہ ہے، تو پھر سب سے پہلے افسپا یہاں سے ہٹایا جانا چاہیے۔ "افسپا مسلح افواج کو ان علاقوں میں خصوصی اختیارات دیتا ہے جنہیں "پریشان حال " قرار دیا گیا ہو اور یہ قانون اب بھی جموں و کشمیر میں نافذ ہے۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے بارے میں سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ کوئی نیا مطالبہ نہیں بلکہ ایک ایسا وعدہ ہے جو مرکز پہلے ہی کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت گزشتہ تقریباً دو برسوں سے اس مطالبے کو مسلسل اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ " گزشتہ 18 ماہ سے ہم بار بار ریاستی درجہ کا معاملہ حکومت ہند کے سامنے اٹھا رہے ہیں۔ کابینہ میں قرارداد منظور کی گئی تھی اور لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعے دہلی بھی بھیجی گئی، لیکن اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ "سکینہ ایتو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر نیشنل کانفرنس کی قیادت نئی دہلی کے جنتر منتر پر پر امن احتجاج کی تیاری کر رہی ہے تاکہ ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو مزید مضبوطی سے پیش کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم جنتر منتر جا رہے ہیں تاکہ پُر امن احتجاج کے ذریعے اپنا حق حاصل کریں، یعنی وہ ریاستی درجہ جو پہلے سے موجود تھا، واپس مل سکے۔ ہم کوئی نئی چیز نہیں مانگ رہے۔ مرکز کی سابقہ یقین دہانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "حد بندی، انتخابات اور پھر ریاستی درجہ " کا سلسلہ پہلے ہی طے کیا جا چکا تھا۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے بارے میں امید ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ " ہم امید کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ جموں وکشمیر کو اس کا ریاستی درجہ واپس مل جائے گا۔ "دریں اثناء سکینہ ایتو نے مردم شماری سے متعلق فرائض کی وجہ سے تعلیمی شعبے پر پڑنے والے منفی اثرات پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو مردم شماری کے کام پر تعینات کیے جانے سے اسکولوں کا نظام اور طلبہ کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم بہت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ پہلے ہی متعدد مسائل موجود ہیں اور اساتذہ کی کمی بھی ہے کیونکہ 2019 کے بعد کوئی نئی بھرتی نہیں ہوئی۔ "وزیر نے کہا کہ جاری تعلیمی سیشن کے دوران اساتذہ کو مردم شماری کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں جس کے باعث اسکولوں میں عملے کی کمی پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا تعلیمی سیشن جاری ہے، امتحانات قریب ہیں اور بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس مسئلے کو کئی بار متعلقہ حکام کے سامنے اٹھا چکی ہے۔ ہم نے کئی مرتبہ خطوط لکھے ہیں اور دوبارہ درخواست کریں گے کہ کوئی متبادل انتظام کیا جائے تاکہ بچوں کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ مردم شماری کے لیے عملہ تعینات کرنا حکام کی مجبوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وہ بھی مجبور ہیں کیونکہ کسی نہ کسی کو یہ ذمہ داری سونپنی ہوتی ہے، لیکن اساتذہ ایک اہم ذمہ داری نبھا رہے ہوتے ہیں اور ان کی غیر موجودگی سے طلبہ کی تعلیم متاثر ہوتی ہے۔

آئی جی پی نے

ریلوے، ٹیلی کمیونیکیشن اور دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف ایجنسیوں کے نمائندوں نے متوقع مذہبی اور عوامی اجتماعات کے دوران سیکورٹی، ٹریفک نظم و نسق، انٹیلی جنس رابطہ کاری، مواصلاتی نظام، ہنگامی ردعمل اور لاجسٹک انتظامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ اجلاس کے دوران یاترا روٹس کی سیکورٹی، حساس مقامات پر تعیناتی، ہجوم کے نظم و نسق اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے اس موقع پر مختلف ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل، بلا تعطل مواصلاتی نظام اور مشترکہ آپریشنل حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا کہ تمام تقریبات کے دوران امن و امان کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے۔ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے وی کے بردی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ معیاری عملی طریقہ کار پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کریں۔ انہوں نے یاترا روٹس اور حساس مقامات پر خصوصی چوکسی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی اہلکاروں کو ہر وقت مستعد اور تیار رہنا چاہیے۔ آئی جی پی نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے منصوبوں، قدرتی آفات کے ردعمل، ہجوم کے انتظام اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا تاکہ کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے فوری اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے وادی بھر میں جلوسوں اور مذہبی اجتماعات کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو جلوسوں کے روٹس پر مناسب سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات کرنے، مؤثر ہجوم کنٹرول نظام قائم کرنے اور منتظمین و کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ میلہ کھیر بھوانی کی تیاریوں پر بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر نے افسران کو ہدایت دی کہ متوقع زائرین کے پیش نظر مضبوط سیکورٹی اور سہولتی انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے درگاہ اور اس کے اطراف کے علاقوں کی مکمل تلاشی اور سینیٹائزیشن، مناسب نفری کی تعیناتی اور مؤثر ٹریفک پلان مرتب کرنے پر زور دیا تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس کے اختتام پر وی کے بردی نے تمام شریک ایجنسیوں کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ باہمی تعاون اور مؤثر رابطہ کاری کے ذریعے شری امرناتھ یاترا 2026، محرم الحرام اور میلہ کھیر بھوانی کے تمام پروگرام پُرامن، محفوظ اور کامیاب انداز میں منعقد کیے جائیں گے۔

پونچھ میں حادثاتی

اہلکار زخمی ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر علاج و معالجے کے لیے فوجی ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی طبی نگرانی جاری ہے۔ فوجی حکام نے واقعے کی نوعیت کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ حادثاتی تھا اور یہ تربیتی سرگرمی کے دوران پیش آیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زخمی اہلکاروں کی حالت کے بارے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے، جبکہ واقعے سے متعلق دیگر پہلوؤں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ پونچھ ضلع میں ایل او سی کے ساتھ واقع فوجی تنصیبات پر وقتاً فوقتاً تربیتی مشقیں منعقد کی جاتی ہیں تاکہ اہلکاروں کی آپریشنل تیاری کو برقرار رکھا جا سکے۔

پیٹرول پمپ کی

کریں گے۔ ایک دن میں ایک گاہک یا گاڑی کو 200 لیٹر سے زیادہ ڈیزل فروخت نہیں کریں گے۔ ایسے گاہکوں کے لیے بھی ڈیزل کی دوبارہ فروخت کی ممانعت ہوگی۔ حکم نامے میں فی الحال پٹرول کی ریٹیل فروخت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ لیکن مستقبل میں ایسا کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ ساتھ ہی، ڈیزل کے ساتھ اس کی بھی ذخیرہ اندوزی روکنے کے لیے کارروائی کا التزام ہے۔ فوری اثر سے لاگو اس حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ادارہ جاتی اور براہ راست یا صنعتی اور تجارتی گاہک ریٹیل سیل سینٹر سے پٹرول یا ڈیزل نہیں خریدیں گے یا منگوائیں گے۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے صرف اپنے کنزیومر پمپ کا استعمال کریں گے۔ ان پابندیوں پر عمل درآمد کرانے کی ذمہ داری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ریٹیل سیل سینٹر ڈیلرز کی ہوگی۔ یہ حکم نامہ 90 دنوں تک یا اگلے احکامات تک نافذ رہے گا۔ حکم نامے کو نافذ کرانے کے لیے مرکز یا ریاستی حکومت کسی گزٹیڈ افسر یا کم از کم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے کے پولیس افسر کو تلاشی اور ضبطی کا اختیار دے سکتی ہے۔ تیل کمپنی کا سیل آفیسر یا اس سے اوپر کے عہدے کا افسر بھی یہ کام کر سکتا ہے۔ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آج کے حکم نامے اور دیگر نافذ قوانین کے تحت پٹرول اور ڈیزل سے متعلق ذخیرہ اندوزی، کالا بازاری، غیر مجاز خریداری، جس مقصد کے لیے خریدا گیا ہے اس سے الگ استعمال اور دیگر بدعنوانیوں کے خلاف کارروائی سمیت تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ ان احکامات کی خلاف ورزی ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 اور دیگر نافذ قوانین کی دفعات کے مطابق قابل سزا ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ بھی عائد کیا جا سکے گا۔ حکومت نے کہا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی ہول سیل اور ریٹیل قیمتوں میں گزشتہ دنوں پیدا ہوئے فرق کی وجہ سے ادارہ جاتی گاہک ریٹیل سیل سینٹروں سے خریداری کر کے غیر منصفانہ فائدہ اٹھا رہے تھے۔ اس وجہ سے ریٹیل گاہکوں کے لیے دستیابی پر منفی اثر پڑ رہا تھا۔ حکومت نے کہا ہے کہ دونوں ایندھنوں کی منصفانہ دستیابی کو یقینی بنانے اور ان کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لیے یہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال اور صنعتی، تجارتی اور ادارہ جاتی صارفین کی جانب سے ریٹیل سیل سینٹروں کے ذریعے خریداری کر کے غیر منصفانہ فائدہ اٹھانے کے واقعات کو دیکھتے ہوئے عوام کے مفاد میں پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی، تقسیم اور فروخت کو مناسب قیمتوں پر ضابطے میں لانا ضروری ہے۔ مرکزی حکومت خصوصی حکم کے ذریعے کسی بھی صارف، صارف کے زمرے، خطے، یا لین دین کی قسم کو اس حکم نامے سے جزوی یا مکمل چھوٹ دے سکتی ہے۔

کرناٹک اسمبلی

بانٹنے، ہاؤس کمیٹیوں کی آپریشنل حرکیات کا جائزہ لینے اور وطرفہ ترقیاتی حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وسیع بحث کے دوران دونوں ریاستوں کے وفود نے اپنی متعلقہ پٹیشن کمیٹیوں کے فعال طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کمیٹیاں حقیقی عوامی شکایات کو دور کرنے، انتظامی احتساب کو یقینی بنانے اور عوامی درخواستوں کو قابل عمل قانون سازی کی نگرانی میں ترجمہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ میٹنگ میں دونوں خطوں میں جاری ترقیاتی کاموں پر بات چیت کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ قائدین نے اعلیٰ اثر والے عوامی بہبود کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں بصیرت کا تبادلہ کیا اور اسٹریٹجک بین ریاستی رابطہ کاری کی نئی راہیں تلاش کیں۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مختلف ریاستی مقننہ کے درمیان پائیدار بات چیت اور ادارہ جاتی شراکت داری جمہوری فریم ورک کو مضبوط بنانے اور گورننس اصلاحات کو تیز کرنے کیلئے بہت ضروری ہے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے دورہ کرنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک اور جموں وکشمیر جیسی ترقی پسند ریاستوں کے درمیان کراس لرننگ کے اقدامات علاقائی ترقی کے چیلنجوں سے نمٹنے اور ہاؤس کمیٹیوں کی افادیت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے بارے میں قابل قدر تقطۂ نظر فراہم کرتے ہیں۔ بات چیت میں ایگزیکٹو احتساب کو یقینی بنانے اور عوامی شکایات کے ازالے میں پٹیشنز کمیٹی کے اہم کردار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دونوں اطراف نے حلقوتی پالیسیوں کی جانچ پڑتال، عوامی درخواستوں کو نمٹانے اور کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے حوالے سے بہترین طریقوں کا تبادلہ کیا۔ کرناٹک کے وفد نے گرمجوشی سے مہمان نوازی اور خیالات کے بصیرت انگیز تبادلے کیلئے سراہنا کی اور کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی کے منفرد چیلنجز اور کامیابیاں ملک بھر کے قانون ساز اداروں کیلئے قابل قدر سبق فراہم کرتی ہیں۔ میٹنگ مستقبل کے قانون سازی اور ترقیاتی تبادلوں کیلئے مواصلات اور تعاون کے ایک فعال چینل کو برقرار رکھنے کے باہمی عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

جموں کشمیر کانگریس

کا صدر مقرر کیا گیا۔ ان کی تقرری کے بعد سابق صدر وقار رسول وانی اور بعض دیگر سینئر رہنماؤں میں ناراضگی پیدا ہوئی، جس کے نتیجے میں پارٹی کے اندر دو الگ دھڑے سرگرم ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق ناراض رہنما گزشتہ کئی ماہ سے الگ اجلاسوں اور سیاسی سرگرمیوں کا انعقاد کر رہے ہیں، جس سے تنظیمی سطح پر اختلافات مزید نمایاں ہوئے ہیں۔ پارٹی کے ایک سینئر رہنما نے مرکزی قیادت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حقائق جاننے اور ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کے لیے غیر جانبدار تحقیقات ناگزیر تھیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق کمیٹی کی رپورٹ جموں وکشمیر کانگریس کے مستقبل، تنظیمی ڈھانچے اور قیادت کے حوالے سے اہم فیصلوں کی بنیاد بن سکتی ہے، جبکہ مرکزی قیادت پارٹی میں اتحاد اور نظم و ضبط بحال کرنے کے لیے سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔

سجاد لون نے

کی تاریخ پہلے سے طے تھی، پھر بھی وزیر اعلیٰ صاحب کو احتجاج کے بعد ملاقات کرنی چاہیے تھی۔ "سجاد لون نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی سے قبل پیش آنے والے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ اس وقت بھی بعض رہنماؤں نے آئینی تبدیلیوں اور بعد کی گرفتاریوں سے ایک یا دو دن پہلے وزیر اعظم سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے؟ انہوں نے 2019 میں بھی یہی کیا تھا۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی سے ایک دن پہلے اسی وزیر اعظم صاحب سے ملاقات کی تھی۔ اور میرا خیال ہے کہ حراست کے بعد کس کو کہاں رکھا جائے گا، یہ بھی طے کیا گیا تھا۔ "لون نے طنزیہ انداز میں وزیر اعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان لوگوں کے جذبات کے ساتھ مذاق کر رہے ہیں جنہوں نے انہیں ووٹ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں تصور کر سکتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ صاحب وزیر اعظم سے کہہ رہے ہوں گے، سر، ہمیں کچھ ڈرامہ بھی کرنا ہے۔ وہ مصنوعی مسکراہٹ۔ سر، انکل نے آپ کو سب کچھ بتا دیا ہوگا۔ " واضح رہے کہ جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی، جس میں جموں و کشمیر سے متعلق کئی اہم امور، بشمول ریاستی درجہ کی جلد بحالی، معاشی صورتحال اور ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے عوام کی ریاستی درجہ کی جلد بحالی کی خواہشات سے وزیر اعظم کو آگاہ کیا اور کہا کہ یہ اقدام جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، عوامی شمولیت بڑھانے اور خطے کی ترقی کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے ریاستی درجہ کی بحالی کے عمل کو جلد از جلد آگے بڑھانے کی درخواست بھی کی۔ گزشتہ ہفتے ایک طویل اجلاس کے بعد نیشنل کانفرنس نے اعلان کیا تھا کہ اس کے ارکان اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کریں گے تاکہ جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاستی درجہ دینے کا مطالبہ کیا جا سکے۔

12 سال بے

کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کی گئی ہے۔ سنیل شرما نے کہا جی "یہ صرف 12 سالہ حکمرانی کی داستان نہیں بلکہ قیادت، وژن اور ترقی کا سفر ہے، جو تاریخ میں سنہری باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

طلبا کے لئے معیاری

ایتو نے کہا کہ معیاری بنیادی ڈھانچے، مناسب سہولیات اور مقررہ ضوابط پر عمل درآمد قابل اور باصلاحیت مستقبل کے اساتذہ کی تیاری اور جموں و کشمیر میں اساتذہ کی تعلیم کے مجموعی معیار کو بڑھانے کے لئے ضروری ہے دوران میٹنگ پرائیویٹ بی ایڈ کالج ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے پرائیویٹ کالجوں میں داخلوں کے معاملے کو مرکزی حکومت اور متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانے کے لئے وزیر موصوف کا شکریہ ادا کیا تاکہ اس مسئلے کا جلد از جلد حل ممکن بنایا جا سکے۔ وزیر تعلیم نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے مشترکہ تعاون سے ایک مضبوط، متحرک اور مؤثر تعلیمی نظام قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ جموں و کشمیر کے طلبا کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی نتائج میں بہتری لانے کے لئے پرعزم میٹنگ میں نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات اور شکایات کا ہمدردانہ جائزہ لیا جائے گا اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

سوربھ بھگت

دراز اور پسماندہ علاقوں میں ڈیجیٹل سہولیات کی رسائی بڑھانے اور شہری خدمات کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ کمشنر سیکریٹری نے آدھار سے متعلق خدمات کی فراہمی کے مسائل کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ شراکت داروں کو شہریوں کے لئے آدھار پر مبنی خدمات تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آپریشنل مسائل کے بروقت حل، عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر سیکرٹری نے یاترا کے پُر امن اور احسن انعقاد کے لئے مضبوط ڈیجیٹل معاونتی نظام، مؤثر شکایات ازالہ میکانزم اور مختلف محکموں کے درمیان قریبی رابطے کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ یاتریوں کو بغیر کسی دشواری کے خدمات فراہم کی جا سکیں۔ سوربھ بھگت نے شہریوں پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے تقویت یافتہ طرز حکمرانی پر زور دیتے ہوئے تمام شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ نظم و نسق کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی اقدامات کے فوائد لوگوں تک مؤثر، شفاف اور بروقت پہنچنے کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔ میٹنگ میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ضلعی انتظامیہ، جے کے بی جی اے، این آئی سی، ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والے، بی ایس سی ای گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

حکومت صحت کے بنیادی

متعلق اداروں اور طبی سہولیات کے ایک روزہ دورے کے دوران کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی خانیار علی محمد ساگر اور رکن اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر بھی تھے۔ دورے کے دوران وزیر صحت نے ایس آر گنج میں واقع اربن پبلک ہیلتھ سینٹر (یو پی ایچ سی) کا معائنہ کیا اور وہاں جاری اپ گریڈیشن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ عمارت کی چھت، رابطہ سڑک اور لفٹ کی تنصیب سمیت باقی ماندہ کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ اپ گریڈ شدہ سہولت کو جلد از جلد عوام کے لئے وقف کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحت مرکز ایک اہم منصوبہ ہے جسے علاقے کے مقامی ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس سے مقامی باشندوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ سکینہ ایتو نے غوثیہ ہسپتال خانیار کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی آبادی کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے، جگہ کی کمی اور پارکنگ کے مسائل کو حل کرنے کے لئے قریبی شناخت شدہ جگہ پر ایک ایڈیشنل بلاک تعمیر کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ منصوبے سے متعلق تمام ضروری کارروائیاں جلد مکمل کی جائیں اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے۔ وزیر موصوفہ نے حضرت بل کے حبک چوک میں واقع سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) کے معائنہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ منظور شدہ 50 بستروں والے ہسپتال بلاک پر کام جلد شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی شکر گزار ہوں جنہوں نے کابینہ میں اس اہم منصوبے کی منظوری دی۔ میں مقامی رکن اسمبلی سلمان علی ساگر کی مسلسل کوششوں کو بھی سراہتی ہوں جنہوں نے اس معاملے کی بھرپور پیروی کرتے ہوئے اس کی منظوری حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ "سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت مریضوں کی بہتر نگہداشت اور صحت کی جدید سہولیات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ لوگوں کو بالخصوص معاشی طور پر کمزور طبقوں کو معیاری علاج کے لئے نجی ہسپتالوں پر انحصار نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صحت شعبے میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے اور بتایا کہ عملے کی کمی کو پورا کرنے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے جموں و کشمیر میں تقریباً 400 نئے ڈاکٹروں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ وزیر موصوفہ نے کہا، "ہم صحت کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد ہر شہری کو آسان، سستی اور معیاری صحت خدمات فراہم کرنا ہے۔ "انہوں نے یقین دلایا کہ نئے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد جلد رکھا جائے گا اور ان کی بروقت تکمیل اور عوام کے نام وقف کرنے کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ نگرانی کی جائے گی۔ وزیر صحت نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ صحت اداروں میں صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے معیار کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں کیوں کہ بہتر طبی نتائج کے لئے عوامی شمولیت نہایت ضروری ہے۔ اس موقعہ پر مقامی قانون سازوں نے وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ خدمات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لئے سرگرم اور لگن کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ بعد میں وزیر صحت سکینہ ایتو نے برزہامہ کا دورہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مقامی آبادی کی طبی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کی تعمیر کے واسطے مناسب اراضی کی نشاندہی کی جائے۔ دورے کے دوران متعدد عوامی اور انفرادی وفود نے وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور انہیں مختلف مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ وزیر موصوفہ نے انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اس موقعہ پر وزیر صحت سکینہ ایتو کے ہمراہ ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، چیف انجینئر آر اینڈ بی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سرینگر اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

امرناتھ یاترا

کیا جائے۔ اجلاس کے دوران مختلف ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار کیے گئے متبادل منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ افسران نے اس بات پر اتفاق کیا کہ یاترا کے دوران کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام اداروں کو ہمہ وقت چوکس، مستعد اور باہمی رابطے میں رہنا ہوگا۔ افسران نے یاترا روٹ پر سیکورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانے، ہجوم کے نظم و نسق کو بہتر بنانے اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان فوری رابطے کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا تاکہ یاتریوں کو محفوظ اور پرسکون ماحول فراہم کیا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس موقع پر اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے دوران عقیدت مندوں کے لیے ایک محفوظ، پُر امن اور یاتری دوست ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ سی اے پی ایف، سول انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے قریبی اشتراک سے یاترا کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا جائے گا۔ واضح رہے کہ بالتل روٹ شری امرناتھ یاترا کے اہم راستوں میں شمار ہوتا ہے اور ہر سال ہزاروں یاتری اسی راستے سے مقدس غار کی جانب روانہ ہوتے ہیں، جس کے پیش نظر گاندربل ضلع میں سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

راجوری میں

ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگانے میں مدد مل رہی ہے۔ حکام کے مطابق آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور تمام متعلقہ یونٹس کے درمیان قریبی رابطہ برقرار ہے۔ اگرچہ ابھی تک کسی بڑے تصادم یا گرفتاری کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، تاہم فورسز کو امید ہے کہ مسلسل دباؤ اور محاصرے کے نتیجے میں مطلوبہ کامیابی حاصل ہوگی۔ دریں اثناء سیکورٹی اداروں نے مقامی آبادی سے بھی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی مشتبہ شخص یا سرگرمی کے بارے میں معلومات ہوں تو فوری طور پر متعلقہ حکام کو مطلع کیا جائے تاکہ امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق علاقے میں جاری آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک پورے جنگلاتی خطے کو مکمل طور پر کلیئر قرار نہیں دیا جاتا۔

قانون ساز اسمبلی

کی سختی سے نگرانی کرتے ہوئے اور شکایات کو غیر جانبدارانہ طور پر حل کرتے ہوئے یہ کمیٹی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر قانون ساز کا طرز عمل عوامی اعتماد کے اعلیٰ ترین معیارات کے مطابق رہے۔ کمیٹی نے تمام قانون سازی کے امور میں مکمل شفافیت اور نظامی سالمیت کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پلوامہ میں منشیات

حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے تعمیر کیا گیا تھا اور اس کی مالیت ملزم کے معلوم ذرائع آمدن سے مطابقت نہیں رکھتی تھی۔ تحقیقات میں اسے منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ غیر قانونی اثاثہ قرار دیا گیا۔ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعات E-68 اور F-68 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ اقدام پولیس اسٹیشن کاکہ پورہ میں درج ایف آئی آر نمبر 38/2024، زیر دفعات 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جائیداد کی ضبطی منشیات فروشوں کے مالیاتی ڈھانچے کو کمزور کرنے اور غیر قانونی کاروبار سے حاصل شدہ اثاثوں کو نشانہ بنانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حکام کے مطابق صرف ملزمان کی گرفتاری ہی کافی نہیں بلکہ منشیات کے کاروبار سے حاصل ہونے والے غیر قانونی منافع کو بھی ضبط کرنا ضروری ہے تاکہ اس لعنت کے خلاف مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ اور اس سے وابستہ سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے اور معاشرے کو اس ناسور سے پاک کرنے کے لیے ہر ممکن قانونی اقدام اٹھایا جائے گا۔

حکیم یاسین نے

جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ زائرین اور مقامی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اشیائے ضروریہ کی وافر دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ پی ڈی ایف چیئرمین نے محکمہ ٹرانسپورٹ سے بھی اپیل کی کہ مختلف علاقوں سے آنے والے زائرین کو درگاہ حضرت سید صالح تک پہنچانے کے لیے مناسب ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف روٹس پر اضافی مسافر گاڑیاں چلائی جائیں تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صفائی ستھرائی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے حکیم محمد یاسین نے میونسپل حکام سے مطالبہ کیا کہ درگاہ اور اس کے اطراف میں صفائی اور نکاسی کچرے کے مؤثر انتظامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کچرے کو روزانہ کی بنیاد پر سائنسی طریقے سے جمع اور تلف کیا جائے اور اس مقصد کے لیے متعلقہ ادارے اپنی مشینری اور عملے کو متحرک کریں۔ انہوں نے محکمہ صحت سے بھی اپیل کی کہ خانصاحب جانے والے راستوں اور درگاہ کے قریب خصوصی طبی امدادی اور فرسٹ ایڈ کیمپ قائم کیے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سید صالح ایک عظیم روحانی اور مذہبی شخصیت ہیں جن کو جموں و کشمیر بھر کے عوام بے حد عقیدت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ حکیم محمد یاسین نے دعا کی کہ یہ بابرکت موقع جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور استحکام کے فروغ کا ذریعہ ثابت ہو۔

میر واعظ کی

فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزرے ہوئے سال کے دوران حاصل ہونے والی نعمتوں، درپیش آزمائشوں اور اپنے دینی و سماجی فرائض کے حوالے سے سنجیدہ غور و فکر وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسلام کے تصور محاسبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ جس طرح افراد کو اپنے اعمال، کردار اور رویوں کا جائزہ لینا چاہیے، اسی طرح معاشروں کو بھی اپنی مجموعی سمت، ترجیحات اور اجتماعی رویوں کا محاسبہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ آیا ہم ایمان، انصاف، دیانت داری، رحم دلی، ہمدردی اور باہمی احترام جیسی اعلیٰ اسلامی و انسانی اقدار کے قریب ہو رہے ہیں یا ان سے دور جا رہے ہیں، کیونکہ یہی اقدار ایک صالح، منظم اور مہذب معاشرے کی بنیاد ہیں۔ معاشرے کو درپیش چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران بے شمار خاندانوں نے دکھ، غیر یقینیت اور مختلف مشکلات کا سامنا کیا ہے، جبکہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد آج بھی اپنے مستقبل کے حوالے سے فکرمند اور بے چین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ ہم ان اخلاقی اور سماجی بنیادوں کو مضبوط کریں جو معاشرے کو متحد اور مستحکم بناتی ہیں اور اجتماعی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ جدوجہد کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرہ محض معاشی یا مادی ترقی سے وجود میں نہیں آتا بلکہ مضبوط خاندانی نظام، معیاری تعلیم، باشعور اور ذمہ دار نوجوانوں، محروم اور کمزور طبقات کی کفالت اور انصاف، انسانی وقار اور اجتماعی بھلائی کے عزم سے تشکیل پاتا ہے۔ میر واعظ نے علماء، خطباء اور واعظین کے کردار کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ منبر ایک مقدس امانت ہے جسے ایمان کی مضبوطی، اخلاقی اصلاح، حکمت، اعتدال، رحم دلی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دینی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ اختلافات سے بالاتر ہو کر امت کی رہنمائی کریں اور ایسے بیانات اور خطابات سے اجتناب کریں جو مسلمانوں کے درمیان انتشار، تفرقہ یا باہمی دوریوں کا سبب بنیں۔ اتحاد امت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ آج جبکہ دنیا بھر میں مسلمان مختلف مسائل اور چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم ان مشترکہ عقائد، اقدار اور اصولوں کو مضبوط بنائیں جو امت کو جوڑتے ہیں، نہ کہ ان اختلافات کو ہوا دیں جو تقسیم اور کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا آفاقی پیغام اخوت، باہمی احترام، رواداری، عدل اور اجتماعی ذمہ داری پر مبنی ہے، اور موجودہ دور میں امت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور باہمی اعتماد کو مضبوط بنانا وقت کی ایک اہم ترین ضرورت ہے۔ اس دوران ایک طویل عرصے کے بعد جب میر واعظ اچھ گام پہنچے تو عوام خاص طور پر نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے موصوف کا گلدستوں اور گلباری کے ذریعہ پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا اور ان کی آمد پر علاقہ بھر میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی۔

شری امرناتھ یاترا

نظام کو مزید مؤثر بنانے کا موقع فراہم ہوا۔ مشق میں جموں وکشمیر پولیس، سی اے پی ایف، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے اہلکاروں نے سرگرم حصہ لیا۔ مشق کے دوران فوری ردعمل، مؤثر مواصلاتی رابطہ، انخلاء کے طریقہ کار، ہجوم کے نظم و نسق اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ سینئر پولیس اور انتظامی افسران نے مشق کی نگرانی کرتے ہوئے مختلف ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ افسران نے یاترا کے دوران تعینات تمام اداروں کے درمیان قریبی رابطہ اور مؤثر تعاون کو ناگزیر قرار دیا۔ حکام کے مطابق شری امرناتھ یاترا کے دوران لاکھوں عقیدت مند وادی کشمیر کا رخ کرتے ہیں، جس کے پیش نظر سیکورٹی، ٹریفک، طبی سہولیات اور ہنگامی امدادی نظام کو مکمل طور پر فعال اور مستعد رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ یاتریوں کو محفوظ، پُرسکون اور بلا رکاوٹ سفر کی سہولت فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور مختلف ایجنسیوں کے اشتراک سے جامع سیکورٹی پلان پر عمل درآمد جاری ہے۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے دوران ہر ممکن حفاظتی اور سہولتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ترال میں موبینہ

دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی دواپاشی کے باعث جانور ہلاک ہوئے ہیں تو اس معاملے کی سنجیدگی سے جانچ ہونی چاہیے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے

کنزر تھانے میں

کے تحت قانونی اور احتیاطی نوعیت کی کارروائی کی گئی، تاہم بعد میں معاملہ شدت اختیار کر گیا اور کنزر پولیس اسٹیشن کے اندر ایک وکیل اور پولیس اہلکاروں کے درمیان تلخ کلامی اور مبینہ جھڑپ پیش آئی۔ اس دوران پولیس اہلکاروں کے رویے اور طرز عمل سے متعلق الزامات بھی سامنے آئے۔ واقعے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس ایس پی بارہمولہ نے تحقیقات ایک گزیٹڈ آفیسر کے سپرد کرتے ہوئے پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ جانچ کے احکامات صادر کیے ہیں۔ حکام کے مطابق تحقیقاتی افسر اس بات کا جائزہ لیں گے کہ مقدمہ درج کرنے کے حالات کیا تھے، واقعے میں شامل تمام افراد کا کردار کیا رہا اور آیا پولیس اہلکاروں کی جانب سے کسی قسم کی بدسلوکی یا طاقت کے ناجائز استعمال کے الزامات میں کوئی صداقت موجود ہے یا نہیں۔ پولیس نے کہا ہے کہ تحقیقات کے دوران تمام متعلقہ افراد کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے اور دستیاب شواہد کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا، جس کے بعد ہی کسی نتیجے پر پہنچا جائے گا۔ ضلع پولیس بارہمولہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمانہ تحقیقات کا مقصد شفافیت، غیر جانبداری اور انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی قسم کی غفلت، بدسلوکی یا ضابطہ کار کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے مزید وضاحت کی کہ درج شدہ مقدمے کی تفتیش اور محکمانہ انکوائری دونوں الگ الگ بنیادوں پر جاری رہیں گی اور ہر معاملے کا فیصلہ دستیاب حقائق اور شواہد کی روشنی میں کیا جائے گا۔

سرکردہ فنکار

لینے سے نہ صرف یونین ٹیریٹری کے امیر ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی بلکہ پیشہ ورانہ پلیٹ فارم اور باقاعدہ مصروفیات کی کمی کی وجہ سے جدوجہد کرنے والے فنکاروں کے لیے بامعنی مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ قومی راجدھانی میں اپنی موجودہ مصروفیات کو بروئے کار لاتے ہوئے فنکار برادری کی امنگوں اور خدشات کو مؤثر طریقے سے پیش کریں گے اور جموں و کشمیر کے ثقافتی شعبے کے لیے ٹھوس حمایت حاصل کریں گے۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

میں منشیات کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں جموں و کشمیر پولیس کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کے تحت منشیات کے استعمال کے خاتمے، نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے اور منشیات فروشوں کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مسلسل اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے واضح کیا کہ ضلع بھر میں ایسے آپریشن آئندہ بھی جاری رہیں گے اور منشیات کی اسمگلنگ یا فروخت میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے بھی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی علاقے میں منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع ہو تو فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا جائے تاکہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کی مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا۔

وائبرنٹ ولیج

دستیابی، تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی کمی، بجلی سے متعلق مسائل اور ٹرانسپورٹ و مواصلاتی نظام کی بہتری جیسے معاملات شامل تھے۔ دیہاتیوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرحدی علاقوں میں صحت کی بہتر سہولیات اور طبی عملے کی دستیابی وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ دشوار گزار جغرافیائی حالات اور خراب موسم کے باعث عوام کو علاج معالجے کے لیے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ بہتر سڑک رابطوں کو بھی ترقی اور عوامی سہولت کے لیے ناگزیر قرار دیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حکام نے یقین دلایا کہ عوام کی جانب سے اٹھائے گئے تمام جائز مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں تک پہنچایا جائے گا اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرحدی علاقوں کی ہمہ جہت ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ ہے اور اس سلسلے میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ وائبرنٹ ولیج پروگرام کا مقصد سرحدی دیہات کو بنیادی سہولیات، روزگار کے مواقع اور بہتر انفراسٹرکچر فراہم کر کے انہیں ترقی یافتہ اور خود کفیل بنانا ہے۔ یہ پروگرام دور افتادہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ پروگرام کے اختتام پر عوام اور حکام کے درمیان ایک تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، جس میں لوگوں نے اپنی توقعات اور تجاویز پیش کیں۔ مقامی باشندوں نے امید ظاہر کی کہ اس عوامی رابطہ پروگرام کے دوران اٹھائے گئے مسائل کے حل کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ حاجی پیر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔

اننت ناگ پولیس کی

ایکٹ درج کی گئی۔ تمام قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد غیر قانونی فصل کو موقع پر ہی ایگزیکٹو مجسٹریٹ، محکمہ زراعت کے افسر اور آزاد گواہان کی موجودگی میں تلف کر دیا گیا۔

جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے 40 کلسٹر اسپورٹس کلب قائم، نوجوان ٹیلنٹ کو نکھارنے پر توجہ

جموں، 12 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے محکمہ نوجوانوں کے امور و کھیل (ڈی وائی ایس ایس) نے کھیلوں کی نچلی سطح پر تربیت کو مضبوط بنانے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر 40 کلسٹر اسپورٹس کلب قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ کی ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق ان کلبوں کا مقصد مختلف علاقوں میں مقبول کھیلوں، خصوصاً اولمپک کھیلوں، کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو منظم تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ انہیں ضلعی، یوٹی اور قومی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا سکے۔ حکم نامے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں ہر ضلع میں کم از کم دو کلب قائم کیے جائیں گے، جن میں ایک شہری اور ایک دیہی علاقے میں ہوگا، تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس سہولت سے فائدہ پہنچ سکے۔ بعد میں اس منصوبے کو مرحلہ وار تمام منتخب کلسٹروں تک توسیع دی جائے گی۔ انورادھا گپتا نے بتایا کہ ان کلبوں میں متعلقہ کلسٹر کے اسکولوں کے طلبہ کے ساتھ ساتھ اسکول سے باہر بچوں اور نوجوانوں کو بھی مفت کوچنگ فراہم کی جائے گی۔ تربیت یافتہ کوچز اور جسمانی تعلیم کے ماہرین مختلف کھیلوں میں خصوصی تربیت دیں گے۔ ہر کلب ایک مخصوص کھیل پر توجہ مرکوز کرے گا، جس کا انتخاب مقامی مقبولیت، دستیاب بنیادی ڈھانچے، کارکردگی کے امکانات اور ضلعی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ تربیت مختلف عمر کے گروپوں کے مطابق دی جائے گی۔ کلبوں کے انچارج کوچز یا تربیت کار باقاعدہ کوچنگ پروگرام چلانے، حاضری اور کارکردگی کا ریکارڈ رکھنے، ٹرائلز منعقد کرنے اور نئے ٹیلنٹ کی شناخت کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس کے علاوہ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے مؤثر استعمال اور نظم وضبط کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ محکمہ نے کھلاڑیوں کی پیش رفت جانچنے کے لیے ہر ماہ اسپورٹس اینڈ فزیکل اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ بھی کیا ہے، جس میں رفتار، پھرتی، طاقت، لچک اور برداشت کا جائزہ لیا جائے گا۔ کلبوں میں داخلہ کھلے ٹرائلز کے ذریعے دیا جائے گا، جبکہ ان کی کارکردگی کی نگرانی روزانہ، ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ بنیادوں پر متعلقہ افسران کریں گے۔ حکم نامے کے مطابق ضلعی نوجوانوں اور کھیلوں کے افسران کو نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جو کھیلوں کا سامان فراہم کرنے، انتظامی اور تکنیکی معاونت دینے اور منصوبے کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ کلسٹر اسپورٹس کلب نہ صرف مقامی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیں گے بلکہ باصلاحیت نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرتے ہوئے مستقبل میں جموں وکشمیر میں کھیلوں کے مراکز امتیاز کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

شکیرا اور برنا بوائے کی پیشکش کے ساتھ فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز

میکسیکو سٹی، 12 جون (ایجنسیز) مشہور اسٹار گلوکارہ شکیرا اور برنا بوائے کے موسیقی سے بھرپور ماحول اور رنگا رنگ روشنیوں کے درمیان فٹ بال کے مہاکمبھ فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز ہوا۔ جمعرات کی رات مشہور ایستادیو ایزٹیکا اسٹیڈیم میں موسیقی سے بھری ایک شاندار تقریب میں کولمبیا کی اسٹار گلوکارہ شکیرا اور برنا بوائے نے فٹ بال کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ کے آغاز کا ماحول بنایا۔ اسٹار گلوکارہ شکیرا نے اسٹیج پر ٹورنامنٹ کا آفیشل گانا 'دائی دائی' گا کر سماں باندھ دیا، جس میں نائجیرین میوزک سنسیشن برنا بوائے بھی ان کے ساتھ شامل ہوئے۔ ان کی زبردست پیشکش نے کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں موجود شائقین کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ تقریب کا آغاز میکسیکو کی امیر ثقافتی میراث کو شاندار انداز میں پیش کرتے ہوئے ہوا، جس میں سینکڑوں ڈانسرز نے میدان پر ایک ساتھ مل کر پرفارمنس دی۔ اسٹیڈیم کے بیچوں بیچ ورلڈ کپ ٹرافی کا ایک دیوہیکل انسٹالیشن لگا تھا، جس کے چاروں طرف رنگ، روایت اور قومی وقار کا زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ اسٹیڈیم کے اندر کا ماحول اس وقت اور بھی جوشیلا ہو گیا جب میکسیکن پاپ راک بینڈ مانا نے لائیو پرفارمنس دی، جسے مقامی شائقین نے زوردار تالیوں کے ساتھ سراہا۔ بینڈ کی پرفارمنس نے تقریب میں مقامی موسیقی کی شناخت کو شامل کیا۔ تقریب میں کولمبیا کے گلوکار جے بالون نے شام کو اسٹیج سنبھالا اور ایک دوسرے آرٹسٹ کے ساتھ اپنے مشہور گانوں میں سے ایک پر پرفارمنس دی۔ اس تقریب میں لاطینی امریکی اور افریقی موسیقی کا بہترین سنگم دیکھنے کو ملا۔ شام کو اس سے پہلے، حصہ لینے والی ٹیمیں اسٹیڈیم پہنچنے لگی تھیں، جنوبی افریقہ اور میزبان میکسیکو سب سے پہلے پہنچنے والی ٹیموں میں شامل تھے۔ باضابطہ آغاز سے پہلے ہی اسٹیڈیم کے اسٹینڈز سبز اور چمکدار رنگوں سے بھرے ہوئے تھے اور شائقین میں زبردست جوش وخروش تھا۔ اس تقریب کے ساتھ تین میزبان ممالک میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا میں 48 ٹیموں کے درمیان ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے ساتھ ہی ورلڈ کپ کے ایک تاریخی ایڈیشن کا باضابطہ آغاز ہوا۔

چینن سویو کو ہرا کر سندھو آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں

سڈنی، 12 جون (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو نے جمعہ کو آسٹریلین اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے چینی تائپے کی چینن سویو کو آسانی سے ہرا کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ جہاں ان کا مقابلہ جاپان کی ورلڈ چیمپئن اکانے یاما گوچی سے ہوگا۔ آج یہاں خواتین کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 10 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے 68 ویں رینکنگ والی چینن سویو کو کوارٹر فائنل میں 21-6، 21-9 سے ہرانے میں محض 27 منٹ لیے اور بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔ تاہم، 30 سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کے لیے سیمی فائنل میں موجودہ ورلڈ چیمپئن اکانے یاما گوچی کے خلاف جیتنا آسان نہ ہوگا۔ یاما گوچی نے اپنے کوارٹر فائنل مقابلے میں ہندوستان کی نوجوان کھلاڑی تنوی شرما کو 21-14، 21-14 سے شکست دی تھی۔ بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ میں تیسری سیڈ حاصل کرنے والی سندھو کا جاپانی اسٹار کے خلاف ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 15-13 کا ہے، جس میں انہیں معمولی برتری حاصل ہے۔ تاہم، یاما گوچی نے ان کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ پانچ مقابلوں میں سے چار میں جیت درج کی ہے۔ ان دونوں کے درمیان حالیہ مقابلہ گزشتہ ماہ تھائی لینڈ اوپن میں ہوا تھا، جہاں سندھو جیت کے بالکل قریب پہنچ گئی تھیں۔ ہندوستانی کھلاڑی نے پہلا گیم جیتا تھا اور دوسرے گیم کے مڈ گیم انٹرول تک چار پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی تھی، لیکن یاما گوچی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 19-21، 21-18، 21-15 سے میچ اپنے نام کر لیا تھا۔ یاما گوچی کے خلاف سندھو کی سب سے یادگار کامیابیوں میں سے ایک ٹوکیو 2020 اولمپکس کے کوارٹر فائنل میں ملی جیت تھی؛ اس نتیجے نے انہیں لگاتار دوسرا اولمپک تمغہ جیتنے میں مدد فراہم کی تھی۔ آسٹریلین اوپن 2026 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن میں سندھو کا دوسرا سیمی فائنل مقابلہ ہوگا۔

کین ولیمسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

ویلنگٹن، 12 جون (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کے مایہ ناز بلے باز، سابق کپتان اور کرکٹ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جانے والے کین ولیمسن نے فوری طور پر بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے جاری بیان میں ولیمسن نے کہا کہ وہ کافی عرصے سے اس فیصلے پر غور کر رہے تھے، لیکن گزشتہ چند دنوں میں انہیں محسوس ہوا کہ اب ریٹائرمنٹ کا یہی مناسب وقت ہے۔ ولیمسن نے کہا، "بین الاقوامی کرکٹ کے لیے میرے اندر ہمیشہ مضبوط جذبہ اور بھوک رہی ہے، اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں نے نیوزی لینڈ کے لیے کھیلے گئے ہر میچ میں اپنی پوری توانائی صرف کی۔" انہوں نے مزید کہا، "اگر میں اپنی مکمل صلاحیت کے ساتھ کھیل جاری نہ رکھ سکوں تو یہ درست نہیں ہوگا۔ میں خود اپنے فیصلے سے رخصت ہونے کو اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں۔" سابق کپتان نے نیوزی لینڈ کی موجودہ ٹیم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم باصلاحیت کھلاڑیوں سے بھری ہوئی ہے اور مستقبل میں کچھ خاص کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کین ولیمسن نے کہا، "یہ وہ ٹیم ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ اتنے طویل عرصے تک اس کا حصہ رہنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور یہ ہمیشہ میرے دل کے قریب رہے گی۔" ولیمسن نیوزی لینڈ کی اس ٹیم کا حصہ رہے جس نے مسلسل دو مرتبہ آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ کے فائنل تک رسائی حاصل کی۔ 2019 کے ورلڈ کپ میں انہوں نے بطور کپتان ٹیم کی قیادت کی تھی اور اپنی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائے تھے۔ ان کی قیادت میں بلیک کیپس نے 2021 میں افتتاحی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ ولیمسن کو نیوزی لینڈ کی کرکٹ تاریخ کے کامیاب ترین بلے بازوں اور کپتانوں میں شمار کیا جاتا ہے، اور ان کی ریٹائرمنٹ کو عالمی کرکٹ کے ایک اہم دور کے اختتام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

پاکستان، نیدرلینڈ اور جرمنی کے خلاف ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کا بڑا امتحان

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز) 14 سے 28 جون تک ہندوستانی ہاکی شائقین کے لیے سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری رہے گا، کیونکہ ہندوستان کی مرد اور خواتین ہاکی ٹیمیں بیک وقت مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں شرکت کریں گی۔ ہندوستانی مردوں کی ٹیم یورپ میں ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2025-26 میں عالمی نمبر ایک نیدرلینڈز، موجودہ عالمی چیمپئن جرمنی، روایتی حریف پاکستان اور عالمی نمبر چار انگلینڈ کے خلاف میدان میں اترے گی۔ مردوں کی ٹیم اپنے یورپی دورے کا آغاز روٹرڈیم میں نیدرلینڈز کے خلاف کرے گی، جس کے بعد جرمنی سے دو اہم مقابلے کھیلے جائیں گے۔ 23 اور 26 جون کو لندن میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے مقابلے اس دورے کی سب سے بڑی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ دوسری جانب ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2025-26 میں نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں شرکت کرے گی، جہاں اس کا ہدف اگلے سیزن کی ایف آئی ایچ پرو لیگ میں جگہ حاصل کرنا ہوگا۔ یہ مقابلے آئندہ ہاکی ورلڈ کپ اور ایشیائی کھیلوں کی تیاریوں کے تناظر میں بھی انتہائی اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ کوچنگ اسٹاف کو نئی کمبی نیشنز آزمانے اور کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کا موقع ملے گا۔ سابق ہندوستانی ہاکی اسٹار روپندر پال سنگھ نے کہا کہ آنے والے دو ہفتے ہندوستانی ہاکی کے لیے نہایت اہم اور دلچسپ ثابت ہوں گے۔ ان کے مطابق مردوں کی ٹیم دنیا کی بہترین ٹیموں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا امتحان دے گی، جبکہ خواتین ٹیم پرو لیگ میں ترقی حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کرے گی۔

شائی ہوپ کی ناقابل شکست نصف سنچری، ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو سات وکٹوں سے شکست دی

کنگسٹن، 12 جون (یو این آئی) کپتان شائی ہوپ (ناقابل شکست 65) اور برینڈن کنگ (37) کی شاندار اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز نے جمعہ کو کھیلے گئے پہلے ٹی 20-مقابلے میں سری لنکا کو چار گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 سے برتری حاصل کر لی ہے۔ آج یہاں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹ پر 147 رنز کا اسکور بنایا۔ کامینڈو مینڈس نے 39 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 51 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ کپتان کوسل مینڈس (36)، دسون شانکا (22) اور چتھم نسانکا نے (18) رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کی بولنگ کے سامنے سری لنکا کے چھ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کے لیے جیسن ہولڈر اور شمر اجوزف نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ روسٹن چیز کو ایک وکٹ ملی۔ اس کے بعد بیٹنگ کرنے اتری ویسٹ انڈیز نے 19.2 اوورز میں تین وکٹ پر 149 رنز بنا کر مقابلہ سات وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ برینڈن کنگ اور کپتان شائی ہوپ کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 67 رنز جوڑ کر ویسٹ انڈیز کو اچھی شروعات دلائی۔ ساتویں اوور میں وانندو ہسرنگا نے برینڈن کنگ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ برینڈن کنگ نے 22 گیندوں میں دو چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے (37) رنز بنائے۔ نویں اوور میں ہسرنگا نے شمرون ہٹمائر (17) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ روسٹن چیز (16) کو ایشان ملنگا نے آؤٹ کیا۔ کپتان شائی ہوپ نے 54 گیندوں میں پانچ چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے (ناقابل شکست 65) رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی۔ رومین پاول چھ گیندوں میں 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاول نے مدوشانکا کی گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو جیت دلائی۔ سری لنکا کی جانب سے وانندو ہسرنگا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایشان ملنگا کو ایک وکٹ ملی۔

معروف نشانہ باز جسپال رانا کا انتقال، مودی، ملکارجن اور مانڈویہ نے گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 جون (ایجنسیز): اولمپین اور ہندوستان کے سابق معروف نشانہ باز (شوٹر) جسپال رانا کا جمعرات کو یہاں ایک ہسپتال میں دوران علاج انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 49 برس تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر برائے کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور دیگر رہنماؤں نے جسپال رانا کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے جسپال رانا کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستان کے کامیاب ترین نشانہ بازوں میں سے ایک، رانا کو حال ہی میں مئی کے آخر میں میونخ، جرمنی میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ کے دوران سینے میں تکلیف ہوئی تھی، جس کے بعد ان کا اسٹنٹ ڈالا گیا تھا۔ ہندوستان واپسی پر انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، لیکن تمام تر کوششوں کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ہسپتال میں داخل ہونے کے بعد جسپال رانا کے بھائی سبھاش رانا نے میڈیا کو بتایا تھا، "شروع میں انہیں لگا کہ یہ تکلیف ایسیڈیٹی (تیزابیت) کی وجہ سے ہے، اس لیے انہوں نے اپنا سفر جاری رکھا۔ تاہم، ہندوستان لوٹتے وقت انہیں دوبارہ شدید تکلیف ہوئی، جس کے بعد دہلی پہنچتے ہی انہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے لے جایا گیا۔" 28 جون 1976 کو اتراکھنڈ کے اترکاشی میں پیدا ہونے والے جسپال رانا ہندوستان کے بہترین پسٹل شوٹرز میں سے ایک بن کر ابھرے اور شوٹنگ میں ان کا کیریئر تقریباً دو دہائیوں تک انتہائی شاندار رہا۔ انہوں نے پہلی بار 1994 میں میلان میں 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل ایونٹ میں جونیئر ورلڈ ٹائٹل جیت کر عالمی سطح پر اپنی شناخت بنائی۔ رانا نے 1994 سے 2006 کے درمیان چار کامن ویلتھ گیمز میں مجموعی طور پر 15 تمغے جیتے، جن میں نو طلائی تمغے (گولڈ میڈل) شامل تھے۔ ان کی یہ کامیابی ایشین گیمز میں بھی برقرار رہی، جہاں انہوں نے 1994 سے 2006 کے درمیان آٹھ تمغے حاصل کیے، جن میں چار سونے کے تمغے تھے۔ ایشین گیمز میں ان کی بہترین کارکردگی 2006 کے دوحہ گیمز میں رہی، جہاں انہوں نے تین گولڈ میڈل جیتے اور اپنے پسندیدہ 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل مقابلے میں اس وقت کے ورلڈ ریکارڈ کی برابری کی۔ رانا کو 1994 میں 'ارجن ایوارڈ' سے نوازا گیا اور انہوں نے 1996 کے اٹلانٹا اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہیں 1997 میں ملک کے باوقار شہری اعزازات میں سے ایک 'پدم شری' سے سرفراز کیا گیا۔ بعد ازاں، سال 2020 میں انہیں کھیل کی دنیا کا سب سے بڑا کوچنگ اعزاز 'درونا چاریہ ایوارڈ' بھی دیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جسپال رانا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹویٹر) پر لکھا، "مسٹر جسپال رانا جی کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کا جانا ہندوستانی کھیلوں کی دنیا کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے شوٹنگ میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں سے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ ایک مینٹر کے طور پر بھی ان کا کردار انتہائی اہم رہا؛ انہوں نے پوری لگن کے ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو تراشا اور ان کی رہنمائی کی۔ بہترین کارکردگی، ڈسپلن اور کھیلوں کی خدمت کے تئیں ان کی غیر متزلزل وفاداری کی وجہ سے انہیں بے پناہ احترام ملا۔ دکھ کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں ان کے اہل خانہ، دوستوں اور کھیلوں کی پوری برادری کے ساتھ ہیں۔ اوم شانتی۔" مرکزی وزیر کھیل نے سوشل میڈیا پر کہا، "ہندوستانی شوٹنگ کے عظیم کھلاڑی مسٹر جسپال رانا جی کے انتقال کی خبر سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ ایک چیمپئن ایتھلیٹ اور بہترین مینٹر کے طور پر ملک کے لیے ان کی شاندار خدمات نے ایک متاثر کن وراثت چھوڑی ہے۔

نئی قیادت کے ساتھ میدان میں اترے گا ہندوستان، پہلے ون ڈے میں افغانستان کے اسپن حملے کا سامنا

دھرم شالہ، 12 جون (ایجنسیز) ہندوستان اور افغانستان کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا مقابلہ 13 جون کو دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا، جہاں ایک جانب نئی قیادت کے تحت میدان میں اترنے والی ہندوستانی ٹیم ہوگی، جبکہ دوسری جانب اسپن بولنگ پر انحصار کرنے والی پُراعتماد افغان ٹیم چیلنج پیش کرے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل ہوں گے۔ سینئر کھلاڑی وراٹ کوہلی، روہت شرما اور ہارڈک پانڈیا انجری کے باعث دستیاب نہیں ہیں، جس کے سبب نوجوان کھلاڑیوں کو خود کو ثابت کرنے کا اہم موقع ملے گا۔ بیٹنگ لائن اپ میں یشسوی جیسوال، ایشان کشن، شریاس ایئر اور تجربہ کار کے ایل راہل پر بڑی ذمہ داری ہوگی۔ راہل وکٹ کیپر کے فرائض بھی انجام دیں گے اور درمیانی اوورز میں ٹیم کو استحکام فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ نچلے مڈل آرڈر میں نتیش کمار ریڈی اور واشنگٹن سندر سے آل راؤنڈ کارکردگی کی توقع کی جا رہی ہے۔ گیند بازی کے شعبے میں، ہندوستان کی زیادہ تر امیدیں ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا پر ٹکی ہوں گی تاکہ وہ شروعاتی اوورز میں وکٹیں دلا سکیں، جبکہ کلدیپ یادو مڈل اوورز کو کنٹرول کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہارڈک پانڈیا کی غیر موجودگی نے ہندوستان کے پارٹ ٹائم اور نئے آل راؤنڈرز پر ذمہ داری مزید بڑھا دی ہے۔ واضح رہے کہ افغانستان کے دورۂ ہندوستان 2026 کا یہ پہلا ون ڈے میچ کل ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا۔ دوسری جانب افغانستان ایک متوازن اور منظم ٹیم کے طور پر میدان میں اترے گا۔ ٹیم کی سب سے بڑی طاقت اس کی اسپن بولنگ ہے، جس کی قیادت عالمی شہرت یافتہ لیگ اسپنر راشد خان کریں گے۔ ان کے ساتھ تجربہ کار محمد نبی اور فارم میں موجود عظمت اللہ عمرزئی بھی ٹیم کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ عظمت اللہ عمرزئی کی حالیہ آل راؤنڈ فارم ٹیم کو مزید گہرائی فراہم کرتی ہے، جو افغانستان کو دونوں اننگز میں مسلسل دباؤ بنائے رکھنے کے قابل بناتی ہے۔ ٹاپ آرڈر میں رحمٰن اللہ گرباز اور ابراہیم زدران سے جارحانہ شروعات کی توقع ہے، جبکہ صدیق اللہ اٹل اور رحمت شاہ مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کریں گے۔ فضل حق فاروقی نئے گیند کے ساتھ تیز رفتار حملے کی قیادت کریں گے اور دھرم شالہ کے حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شروعاتی سوئنگ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم کی پچ کے بارے میں امید ہے کہ یہ شروعات میں تیز گیند بازوں کو مدد فراہم کرے گی اور بعد میں بلے بازوں کے لیے سازگار ہو جائے گی۔ دھرم شالہ کی وکٹ سے ابتدائی اوورز میں تیز گیند بازوں کو مدد ملنے کا امکان ہے، تاہم بعد میں بیٹنگ آسان ہو سکتی ہے

جنوبی کوریا نے فیفا ورلڈ کپ میں چیکیا کو 2-1 سے شکست دی

زاپوپان (میکسیکو)، 12 جون (ایجنسیز) ہوانگ ان-بیوم اور اوہ ہیون-گیو کے شاندار گول کی بدولت جنوبی کوریا نے جمعہ کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اے کے ایک مقابلے میں چیکیا کو 2-1 سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں جنوبی کوریا اور چیکیا کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، تاہم دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔ پہلے ہاف کی طرح دوسرے ہاف کے وسط میں بھی شدید گرمی کے پیش نظر دونوں ٹیموں کو ہائیڈریشن بریک (پانی پینے کا وقفہ) دیا گیا۔ اگرچہ گرم موسم میں یہ بریک کھلاڑیوں کے لیے اچھا تھا، لیکن جنوبی کوریا کے لیے شاید یہ صحیح وقت پر نہیں تھا، کیونکہ وہ اپنے بہترین مومینٹم (کھیل کی رفتار) کا فائدہ اٹھانے کے لیے لگاتار کھیلنا چاہتے تھے۔ دوسرے ہاف کا کھیل شروع ہوتے ہی چیکیا نے جارحانہ حملہ کیا اور اسے 59 ویں منٹ میں کامیابی مل گئی۔ چیکیا کی جانب سے لاڈیسلاو کرجسی نے پہلا گول داغا۔ کوفل نے چھ یارڈ کے باکس کے کنارے تک ایک لمبا تھرو پھینکا، جہاں بغیر کسی رکاوٹ کے کرجسی نے صحیح وقت پر چھلانگ لگائی اور جنوبی کوریا کے بے بس گول کیپر کم سیونگ-گیو کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ کپتان کے اس گول کی مدد سے چیکیا نے 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم، چیکیا کی یہ برتری صرف آٹھ منٹ تک ہی قائم رہ سکی اور جنوبی کوریا کے ہوانگ ان-بیوم نے 67 ویں منٹ میں شاندار گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد، 80 ویں منٹ میں جنوبی کوریا کے اوہ ہیون-گیو نے ایک اور گول داغ کر اپنی ٹیم کو 2-1 سے برتری دلا دی جو آخر تک برقرار رہی۔ واضح رہے کہ 30 سے زیادہ ورلڈ کپ میچ کھیلنے والی ٹیموں میں جنوبی کوریا کی جیت کا تناسب سب سے کم ہے؛ انہوں نے اپنے 38 میچوں میں سے صرف سات جیتے ہیں، جو کہ 18.4 فیصد کا ریٹ بنتا ہے۔ تاہم، انہوں نے یورپی ٹیموں کے خلاف اپنے گزشتہ دونوں میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے؛ جس میں 2018 میں جرمنی کے خلاف 2-0 سے اور 2022 میں پرتگال کے خلاف 2-1 سے حاصل کی گئی تاریخی جیت شامل ہے۔

ارجنٹینا نے فیفا رینکنگ میں پہلی پوزیشن دوبارہ حاصل کر لی

زیورخ، 12 جون (یو این آئی) موجودہ عالمی چیمپئن ارجنٹینا نے فیفا/کوکا کولا مردوں کی تازہ عالمی درجہ بندی میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے اور وہ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنے اعزاز کا دفاع دنیا کی نمبر ایک ٹیم کے طور پر کرے گا۔ فیفا کی جانب سے جاری نئی رینکنگ کے مطابق ارجنٹینا دو درجے ترقی کر کے پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ ارجنٹائن نے ورلڈ کپ سے قبل آئس لینڈ اور ہونڈوراس کے خلاف اپنے دونوں وارم اپ میچ جیت کر سرفہرست مقام دوبارہ حاصل کیا۔ اسپین دوسرے نمبر پر برقرار ہے، جبکہ فرانس دو درجے تنزلی کے بعد تیسرے نمبر پر چلا گیا ہے۔ فرانس کو آئیوری کوسٹ کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، اگرچہ اس نے بعد میں شمالی آئرلینڈ کو شکست دی۔ ٹاپ 10 میں مراکش ایک درجہ ترقی کر کے ساتویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، جو اگست 1993 میں فیفا رینکنگ کے آغاز کے بعد اس کی اب تک کی بہترین پوزیشن ہے۔ مراکش نے اس پیش رفت کے ساتھ نیدرلینڈز کو آٹھویں نمبر پر دھکیل دیا۔ ٹاپ 20 میں میکسیکو 14 ویں، یوروگوئے 16 ویں اور ایران 20 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، جبکہ سینیگال اور امریکہ ایک، ایک درجہ نیچے چلے گئے ہیں۔ ٹاپ 100 میں ہنگری، چلی اور چین نے تین، تین درجے ترقی حاصل کی، جبکہ سربیا، مالی اور بینن کو سب سے زیادہ تنزلی کا سامنا کرنا پڑا۔ فیفا نے واضح کیا ہے کہ ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں اگر دو یا زائد ٹیموں کے درمیان برابری کی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو فیفا عالمی درجہ بندی کو ٹائی بریکر کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر بہترین تیسرے نمبر کی ٹیموں کے تعین کے لیے۔

فیفا ورلڈ کپ: میکسیکو نے افتتاحی میچ میں جنوبی افریقہ کو دو صفر سے شکست دی

میکسیکو سٹی، 12 جون (ایجنسیز) میکسیکو نے ایستادیو ایزٹیکا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے افتتاحی مقابلے میں جنوبی افریقہ پر 2-0 سے شاندار جیت درج کی۔ میچ کا اختتام تین ریڈ کارڈ اور بہت ہنگامے کے ساتھ ہوا، جس میں میکسیکو نے دوسرے ہاف میں کچھ بکھرے ہوئے کھیل کے باوجود اپنی برتری ثابت کی۔ ہاف ٹائم تک میکسیکو 1-0 سے آگے تھا۔ جولین کوئنز نے نویں منٹ میں گول کیا۔ انہوں نے یایا سیتھولے کی ایک بڑی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رونوین ولیمز کے پیروں کے بیچ سے گیند کو گول میں پہنچا دیا۔ میکسیکو نے ابتدائی دور میں دبدبہ بنائے رکھا اور راؤل جیمینیز اور کوئنز کے ذریعے کئی مواقع بنائے، جبکہ جنوبی افریقہ کی طرف سے حملے کے نام پر صرف فوسٹر کا ایک کمزور ہیڈر دیکھنے کو ملا۔ دوسرا ہاف بھی اسی طرح شروع ہوا، لیکن جلد ہی کھیل میں افراتفری مچ گئی۔ سیتھولے کو 49 ویں منٹ میں گول کرنے کا ایک صاف موقع روکنے کے سبب ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس سے جنوبی افریقہ کے پاس صرف دس کھلاڑی رہ گئے۔ حالانکہ، میکسیکو شروع میں اس کا پورا فائدہ نہیں اٹھا سکا؛ مسلسل دباؤ کے باوجود کچھ وقت تک ولیمز کو کوئی خاص بچاؤ نہیں کرنا پڑا۔ آخرکار 67 ویں منٹ میں دوسرا گول ہوا۔ کوئنز، ریئس اور جیمینیز کے درمیان بنے ایک شاندار موو کے بعد، وولوز کے اسٹرائیکر نے ولیمز کو چھکاتے ہوئے گول کیا۔ یہ ان کا پہلا ورلڈ کپ گول تھا، جس سے میکسیکو کی برتری دگنی ہو گئی اور میچ کا نتیجہ تقریباً طے ہو گیا۔ لیکن میچ میں غیر نظم وضبط بھی دیکھا گیا۔ 83 ویں منٹ میں جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں کی تعداد گھٹ کر نو رہ گئی، جب جوانے کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ وی اے آر کی جانچ میں پایا گیا کہ انہوں نے الوارو کے چہرے پر ہاتھ مارا تھا، جسے خطرناک کھیل مانا گیا۔ مہمان ٹیم کے لیے صورتحال اور خراب ہو گئی جب 94 ویں منٹ میں موواؤ کو بھی مونٹیس کے خلاف فاؤل کرنے کے سبب باہر بھیج دیا گیا، جس سے ان کی ٹیم کا نظم وضبط پوری طرح بکھر گیا۔ رکاوٹوں کے سبب اسٹاپیج ٹائم سات منٹ سے بھی لمبا کھنچ گیا اور آخرکار 97 ویں منٹ میں میچ ختم ہونے کی سیٹی بجی۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 13 June 2026
آفاق
سنیچروار ۱۳ جون ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ ھ

بین الاقوامی خبریں

کورونا کے بعد سب سے بڑا معاشی بحران؟ ایران جنگ نے عالمی معیشت ہلا دی، ورلڈ بینک کی وارننگ

رپورٹ کے مطابق عالمی مہنگائی کی شرح 2026 میں 4 فیصد تک پہنچ سکتی ہے

واشنگٹن/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ورلڈ بینک نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری ایران جنگ اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث عالمی معیشت کورونا وبا کے بعد اپنی کم ترین ترقی کی شرح کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ورلڈ بینک نے اپنی تازہ گلوبل اکنامک پراسپیکٹس رپورٹ میں 2026 کے لیے عالمی معاشی

ترقی کی پیش گوئی 2.9 فیصد سے کم کر کے 2.5 فیصد کر دی ہے۔ ادارے کے مطابق تیل اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے، بڑھتی مہنگائی اور قرضوں کی بلند لاگت نے عالمی اقتصادی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش نے عالمی توانائی سپلائی چین پر شدید دباؤ ڈالا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا میں تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم گزرگاہ سمجھی جاتی ہے۔ ورلڈ بینک کے مطابق رواں سال برینٹ خام تیل کی اوسط قیمت 94 ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 36 فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح کھادوں کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ متوقع ہے جس کے نتیجے میں دنیا بھر میں خوراک مہنگی ہونے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی مہنگائی کی شرح 2026 میں 4 فیصد تک پہنچ سکتی ہے، جبکہ اگر توانائی کی سپلائی میں مزید رکاوٹیں پیدا ہوئیں تو عالمی اقتصادی ترقی صرف 1.3 فیصد تک گر سکتی ہے اور مہنگائی 4.4 فیصد تک جا سکتی ہے۔ ورلڈ بینک نے خبردار کیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ ادارے نے بتایا کہ جنوری کے بعد سے دنیا کے تقریباً دو تہائی ممالک کی اقتصادی ترقی کی پیش گوئیوں میں کمی کی گئی ہے۔ ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ترقی پذیر ممالک کو متعدد چیلنجز کا سامنا رہا ہے اور موجودہ بحران نے ان مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ان کے مطابق حکومتوں کو عوام کے تحفظ، معاشی استحکام، روزگار اور ترقی کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا۔ ادارے نے اعلان کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تنازع کے معاشی اثرات سے متاثر ہونے والے ممالک کی مدد کے لیے 60 ارب ڈالر تک کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جبکہ ضرورت پڑنے پر اس امدادی پیکج کو 100 ارب ڈالر تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

ایران کے حوالے سے شاندار تصفیہ آئندہ ہفتے طے پائے گا، ٹرمپ

آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا

تہران/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے ایک شاندار تصفیہ "پر دستخط ہوتے ہی آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا ... اور توقع ہے کہ دستخط چند دنوں کے اندر ہو جائیں گے۔ ٹرمپ نے جمعرات کے روز اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے ایک شاندار تصفیے تک پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ان کے نائب جے ڈی وینس معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ امریکی صدر نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے معاہدے کے حوالے سے خطے کے رہنماؤں بشمول اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے بات چیت کی ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ معاہدے پر دستخط ہوتے ہی آبنائے ہرمز کو باضابطہ طور پر کھول دیا جائے گا۔ یہ معاہدہ ممکنہ طور پر بہت جلد، شاید یورپ میں اگلے ہفتے کے آغاز میں ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے، جس کے نتیجے میں آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا اور ایرانی بندرگاہوں پر امریکی محاصرہ ختم ہو جائے گا۔ جب وائٹ ہاؤس میں ایک صحافی نے پوچھا کہ کیا خامنہ ای نے معاہدے کی منظوری دی ہے، تو ٹرمپ نے کہا کہ میرے خیال میں اس کا جواب ہاں میں ہے۔ ٹرمپ نے معاہدے کو ایک انتہائی مضبوط مفاہمت کی یادداشت قرار دیا اور کہا کہ یہ کچھ حد تک ابتدائی نوعیت کی ہے، لیکن یہ ایک ایسا

معاملہ ہے جو مکمل کر لیا جائے گا۔ جمعرات کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان محاذ آرائی میں ایک بار پھر نرمی اور تیزی دیکھنے میں آئی۔ یہ تبدیلی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے موقف میں اچانک تبدیلی کے بعد آئی، جنہوں نے ایران پر طے شدہ فوجی حملوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ بڑی پیش رفت ہوئی ہے اور قریبی معاہدے کے لیے اعلیٰ ترین سطح پر بات چیت ہوئی ہے۔ یہ پسپائی ٹرمپ کی جانب سے جزیرہ خارگ کی تیل تنصیبات پر کنٹرول حاصل کرنے کی دھمکی کے چند گھنٹوں بعد سامنے آئی، جبکہ تہران نے مذاکراتی مسودے پر کسی بھی حتمی منظوری کی تردید کی ہے۔ یہ صورتحال پیر کو آبنائے ہرمز کے قریب ایک امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر گرائے جانے کے بعد دوسرے دن بھی جاری رہنے والے جوابی حملوں کے درمیان پیدا ہوئی۔ دوسری جانب ایرانی افواج نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی نئے امریکی حملے کے نتیجے میں وسیع اور زیادہ خطرناک جنگ شروع ہو جائے گی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ حالیہ امریکی حملوں کے بعد دو ماہ سے جاری جنگ بندی عملی طور پر بے معنی ہو چکی ہے۔

ایران معاہدے سے متعلق ٹرمپ کے موقف پر نیتن یاہو کا ردِعمل سامنے آ گیا

فریق نہیں پھر بھی ٹرمپ کے موقف کی حمایت کرتے ہیں

تل ابیب، 12 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایران معاہدے سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے موقف پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں

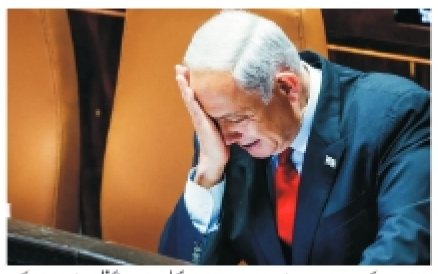

ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے اس حوالے سے کہا گیا ہے کہ معاہدے میں فریق نہیں پھر بھی ٹرمپ کے موقف کی حمایت کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق ٹرمپ کے موقف میں افزودہ یورینیم کے ذخائر کا خاتمہ شامل ہے، میزائل کی پیداوار محدود کرنا اور علاقائی پراکسیز کے لیے ایران کی حمایت ختم کرنا بھی معاہدے کا حصہ ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو اور ٹرمپ نے امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت سے متعلق بات چیت بھی کی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے دھمکی کے بعد ایران پر حملے روکنے اور معاہدہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ معاہدے پر اس ہفتے دستخط متوقع ہیں، معاہدے کی دستاویزات آخری مرحلے میں ہیں، دستخط کی تقریب یورپ میں ہونے کا امکان ہے، جس میں نائب امریکی صدر شرکت کریں گے۔

تین سال کومہ میں رہنے کے بعد تھائی شہزادی باجرکیتیابھا 47 برس کی عمر میں چل بسیں

بنکاک، 12 جون (یو این آئی) تھائی لینڈ کی شہزادی باجرکیتیابھا ماہیدول 3 سال تک کومہ میں رہنے کے بعد 47 برس کی عمر میں چل بسیں۔ عرب میڈیا کے مطابق تھائی شاہی محل نے اعلان کیا ہے کہ شہزادی کی گزشتہ شام بینکاک کے ایک اسپتال میں موت واقع ہوئی جہاں وہ 2022ء میں بے ہوش ہونے کے بعد سے زیر علاج تھیں۔ تھائی وزیر اعظم انوتن چرنویراکول نے شہزادی کو تھائی لینڈ کا فخر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انصاف، مساوات اور ہمدردی پر مبنی معاشرے کے لیے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

دو ریاستی حل کے امکانات معدوم، اسرائیل، فلسطینی سول سوسائٹی کی فرانس میں ملاقات

فرانس کا مقصد ایران جنگ کے دوران دو ریاستی حل کا ایجنڈا برقرار رکھنا ہے

پیرس/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیل اور فلسطینی سول سوسائٹی گروپس جمعے کو فرانس میں ملاقات کر رہے ہیں تاکہ بین الاقوامی برادری پر زور دیا جائے کہ وہ دو ریاستی حل برقرار رکھے۔ پیرس شرق اوسط جنگ کے دوران اس مسئلے کو نظرانداز ہونے سے بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ اجلاس جس میں درجنوں ممالک کے وزراء خارجہ اور اعلیٰ حکام شرکت کر رہے ہیں، اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ نیویارک اعلامیے کا ایک سال مکمل ہونے پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ اعلامیے میں فلسطینی ریاست کے لیے ایک لائحہ عمل ترتیب دیا گیا اور فرانس، برطانیہ اور کینیڈا سمیت تقریباً 12 ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا تھا۔ فرانس کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے جمعرات کو نامہ نگاروں کو بتایا، "خطے کی موجودہ صورت حال جس میں بظاہر لامتناہی تنازعات، بہت زیادہ شہری ہلاکتیں اور تشدد کا ایک چکر نمایاں ہے، اس کے پیش نظر اور غزہ جنگ بندی پر عمل درآمد کے تعطل کی روشنی میں ہمیں یقین ہے کہ یہ کانفرنس اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری اور فوری نوعیت کی ہے۔ یہ اجتماع عمل کے ایک آٹھ نکاتی تقاضے " کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا جس میں مستقل جنگ بندی، غیر قانونی آبادیوں کو روکنے، غزہ کی تعمیر نو، طرز حکمرانی کی اصلاحات اور سول سوسائٹی کے لیے مضبوط بین الاقوامی حمایت پر زور ہوگا۔ رائٹرز کے ملاحظہ کردہ ایکشن پلان کے مطابق خطہ شکست و

ریخت کا شکار ہے۔ غزہ تباہ حال ہے، اسرائیل بدستور خطرے میں ہے۔ آبادکاروں کی دہشت گردی، آبادیوں میں توسیع اور ڈی فیکٹو الحاق اور فلسطینی اتھارٹی کو دھمکیاں مستقبل کی فلسطینی ریاست کے قابل عمل ہونے کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ نیز کہا گیا، "اسرائیلی اور فلسطینی یکساں طور پر خوف، عدم تحفظ اور صدمے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ جی سیون کا ایوین میں اجلاس ہوا، یہ تنازعہ ایک بار پھر نظرانداز ہو جانے کا خطرہ ہے۔ حل کا راستہ کھلا ہے؛ لیکن یہ تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ کانفرنس مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد کے درمیان سامنے آئی ہے۔

بل گیٹس کی جیفری اپسٹین سے ذاتی تعلقات کی تردید

میں نے اس سے اس وقت رابطے ختم کر دیئے تھے

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) دنیا کے معروف ارب پتی کاروباری شخصیت اور مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے جیفری اپسٹین سے ذاتی تعلقات کی تردید کر دی ہے۔ بل گیٹس نے امریکی کانگریس کی ایک کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ میرا بدنام زمانہ مالیاتی شخصیت جیفری اپسٹین کے ساتھ کبھی ذاتی تعلق نہیں رہا اور میں نے اس سے اس وقت رابطے ختم کر دیے تھے جب وہ میرے فلاحی منصوبوں کے لیے فنڈنگ کے وعدے پورے نہ کر سکا۔ بل گیٹس نے واشنگٹن میں ایوان نمائندگان کی نگراں کمیٹی (House Oversight Committee) کے بند کمرہ اجلاس میں رضاکارانہ طور پر شرکت کی، جہاں جیفری اپسٹین کے اثر و رسوخ اور طاقتور شخصیات سے روابط کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ اپنے ابتدائی بیان میں بل گیٹس نے کہا کہ میں نے کبھی اپسٹین کو کسی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہیں دیکھا اور نہ ہی مجھے اس کی غیر قانونی سرگرمیوں کا علم تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں کبھی اس کے جزیرے، فارم یا فلوریڈا کے گھر نہیں گیا، میں نے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچایا، اگرچہ اپسٹین ذاتی تعلق قائم کرنا چاہتا تھا، لیکن میری اس میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اور میں نے کبھی اس کا جواب نہیں دیا۔ بل گیٹس نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ اپسٹین کے جرائم سے متاثرہ افراد کو انصاف ملے گا۔ بل گیٹس نے اعتراف کیا کہ اپسٹین سے ملاقات کرنا میری غلطی تھی اور میں ان بہت سے لوگوں میں شامل ہوں جو اس شخص کو جاننے پر افسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپسٹین میری ذاتی اور ازدواجی زندگی سے متعلق معلومات استعمال کر کے مجھ پر دوبارہ تعلقات بحال کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتا تھا۔

ایران کے سابق سپریم لیڈر شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین جولائی تک موخر

تہران، 12 جون (ایجنسیز) ایران کے سابق سپریم لیڈر شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین جولائی تک موخر کر دی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تہران کے میئر علی رضا زاکانی نے کہا ہے کہ ایران کے سابق سپریم لیڈر شہید آیت اللہ خامنہ ای کی سرکاری تدفین کی تقریب جون کے آخر یا جولائی کے آغاز تک موخر کر دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس فیصلے کے بعد آخری رسومات محرم کے دوسرے عشرے میں، یعنی 26 جون سے 5 جولائی کے درمیان ہونے کا امکان ہے۔ اس سے قبل یہ خبر سامنے آئی تھی کہ آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین محرم الحرام کے آغاز میں ہوگی۔

امریکہ یورپ میں نیٹو کے لیے تعینات طیاروں

اور جنگی جہازوں کی تعداد میں گراوٹ لائے گا

نیویارک، 12 جون (ایجنسیز) جمعہ کو نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ نے سینئر یورپی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ امریکہ نے یورپ میں نیٹو کارروائیوں کے لیے دستیاب طیاروں اور جنگی جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، یہ اقدام اتحاد کے عسکری توازن کو بدل سکتا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ فیصلہ نیٹو کی طویل فاصلے کے حملوں اور نگرانی کے آپریشنز انجام دینے کی صلاحیت کو کم کر دے گا، اور یورپ میں امریکی قوتوں کی خدمات میں ایک قابل ذکر تبدیلی کی علامت ہوگا۔ منصوبے کے تحت، امریکہ اپنے F-16 اور F-15E لڑاکا طیاروں کی تعیناتی کو تقریباً 150 سے کم کر کے 100 کر دے گا، بحری نگرانی کے طیاروں کی تعداد 26 سے کم کر کے 15 کر دی جائے گی اور پہلے یورپ کے لیے مختص تمام آٹھ فضائی ایندھن بھرنے والے ٹینکر طیارے واپس بھیج دیے جائیں گے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ واشنگٹن ایک میزائل فائر کرنے والی آبدوز اور ایک طیارہ بردار بیڑے کو دوبارہ تعینات کرنے پر غور کر رہا ہے، جن کے ساتھ معاون جنگی جہاز اور طیارے بھی شامل ہیں، اور یورپی دفاع کے لیے تعینات دو بمبار گروپوں میں سے ایک کو دوبارہ متعین کیا جا سکتا ہے۔ امریکی انتظامیہ نے تفصیلات کی تصدیق نہیں کی اور نیٹو اور پینٹاگون نے رائٹرز کی تبصرے کی درخواستوں کا ابھی تک جواب نہیں دیا۔

اسرائیل کینسر کے مریضوں کو علاج کیلئے غزہ سے باہر جانے دے

62 امریکی قانون سازوں کا مطالبہ

واشنگٹن، 12 جون (ایجنسیز) امریکی کانگریس کے 62 سے زائد ارکان نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو خط لکھ کر اسرائیل پر زور دیا ہے کہ غزہ کے کینسر مریضوں، خصوصاً بچوں کو علاج کے لیے مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم جانے کی اجازت دی جائے۔ عرب میڈیا کے مطابق خط پر ایوان نمائندگان کے 51 اور سینیٹ کے 11 ارکان نے دستخط کیے ہیں۔ ارکان نے مطالبہ کیا ہے کہ بیمار بچوں اور ان کے تیمارداروں کے طبی انخلاء کو یقینی بنایا جائے اور اسرائیل اس بات کی ضمانت دے کہ علاج کے بعد انہیں واپس غزہ آنے دیا جائے گا۔ اسرائیل نے 17 ہزار فلسطینیوں کو علاج تک رسائی سے روک دیا اقوام متحدہ کے مطابق اس وقت غزہ میں تقریباً 11000 کینسر کے مریض موجود ہیں جبکہ جنگ کے دوران صحت کا نظام شدید تباہی کا شکار ہو چکا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ کے 94 فیصد اسپتال تباہ حال ہیں۔ مارچ 2025ء میں اسرائیلی افواج نے غزہ کے واحد خصوصی کینسر اسپتال، ترک فلسطینی دوستی اسپتال کو بھی تباہ کر دیا تھا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں کینسر کی تشخیص عملاً موت کا پروانہ بن چکی ہے اور ڈاکٹروں کے مطابق اکتوبر 2023ء سے کینسر سے ہونے والی اموات میں 3 گنا اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق طبی انخلاء کی منظوری کے انتظار میں کم از کم 1200 افراد جان گنوا چکے ہیں جن میں 6 سالہ خون کے کینسر میں مبتلا ایک بچہ بھی شامل تھا۔ خط میں غزہ سے طبی راہداری قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ مریضوں کو فلسطینی علاقوں کے دیگر اسپتالوں تک پہنچایا جا سکے۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کے طبی مراکز مریضوں

کے علاج کے لیے تیار ہیں اور اخراجات برداشت کرنے کی پیشکش بھی کر چکے ہیں۔ ارکان کانگریس نے زور دیا ہے کہ غزہ کے کینسر کے مریضوں کو فوری طور پر علاج تک رسائی دی جائے کیونکہ ان کے علاج میں سب سے بڑی رکاوٹ اسرائیلی حکومت کی جانب سے سفری اجازت ناموں کی عدم منظوری ہے۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر کو شمالی کوریا میں ڈرون بھیجنے پر 30 سال قید

سیئول/ ۱۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول کی سنٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ نے جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سوک یول کو شمالی کوریا میں

ڈرون بھیج کر کشیدگی بڑھانے اور مبینہ طور پر اختیارات کے ناجائز استعمال اور دشمن کی مدد کے الزام میں 30 سال قید کی سزا سنا دی۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق یون نے یہ اقدام اس کوشش کے طور پر کیا کہ پیانگ یانگ کے ساتھ تناؤ بڑھا کر دسمبر 2024ء میں مارشل لاء کے اپنے ناکام اعلان کو جواز دیا جا سکے۔ یون نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ سابق وزیر دفاع کم یونگ ہیون کو بھی اسی کیس میں 30 سال قید سنائی گئی۔ یون کو اس سے قبل فروری میں علیحدہ کیس میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی، جبکہ اپریل 2025 میں انہیں باضابطہ طور پر عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ مارشل لا کا اعلان قومی اسمبلی کو مفلوج کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔

ایران نے امریکہ سے مفاہمتی معاہدے کی منظوری نہیں دی

تہران، 12 جون (یو این آئی) ایران نے امریکہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت کی منظوری سے متعلق خبروں کی تردید کی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران نے امریکہ کے ساتھ کسی مفاہمتی معاہدے کی منظوری نہیں دی اور ایرانی مذاکراتی ٹیم کے مطابق کسی ابتدائی معاہدے یا متن کی منظوری نہیں دی گئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آج رات ہونے والے ایران پر حملے موخر کرنے کا اعلان کر دیا۔ سوشل ٹروتھ پر جاری بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران کی اعلیٰ قیادت سے بات چیت کے بعد حملے موخر کیے، آج ایران کیخلاف طے شدہ حملوں اور بمباری کو منسوخ کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکی ناکہ بندی معاہدہ مکمل ہونے تک نافذ رہیگی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ تمام فریقین نے معاہدے کے حتمی نکات کی منظوری دی ہے، امریکہ، اسرائیل، سعودی عرب، یو اے ای، قطر، ترکی، پاکستان، بحرین، کویت، اردن، مصر نے نکات منظور کیے، معاہدے پر دستخط کے وقت اور جگہ کا جلد ہی اعلان کیا جائے گا۔

سروے کے مطابق نتن یاہو کی لیکود پارٹی کی حمایت ایک سال کی کم ترین سطح پر

تل ابیب، 12 جون (ایجنسیز) ایک تازہ پبلک سروے کے مطابق، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کی لیکود پارٹی کی مقبولیت تقریباً ایک سال میں اپنی کم ترین سطح تک گر گئی ہے، جبکہ ملک کی قیادت کے لیے دو نمایاں حریفوں نے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ لزار ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے روزنامہ معاریو کے لیے کیے گئے اس سروے کے مطابق اگر آج انتخابات ہوتے تو لیکود 22 نشستیں جیتتی، جو پچھلے سروے کے مقابلے میں تین نشستوں کی کمی ہے اور اگست 2025 کے بعد اس کا سب سے کمزور نتیجہ ہے۔ یہ کمی کٹر آرتھوڈوکس یہودیوں کی فوجی خدمات سے چھوٹ کے حوالے سے سیاسی تنازعات اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد نتن یاہو کے سیاسی مستقبل کے بارے میں دوبارہ اٹھنے والی قیاس آرائیوں کے درمیان سامنے آئی ہے۔ قیادت کی دوڑ میں حریف نتن یاہو سے آگے سروے میں سابق فوجی کمانڈر گادی ایزنکوٹ کے لیے حمایت میں اضافہ ظاہر ہوا، جن کی یاشر پارٹی 20 نشستوں تک پہنچی، جبکہ سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ کی توگیدر پارٹی 21 نشستوں تک گرنے کے باوجود ایک بڑی طاقت کے طور پر برقرار ہے۔ وزارت عظمیٰ کے عہدے کے مقابلے میں مخالفین نے نتن یاہو پر برتری حاصل کی۔ لیکود کی کمزوری کے باوجود، سروے یہ اشارہ دیتا ہے کہ اسرائیل سیاسی جمود میں الجھا ہوا ہے۔ نتن یاہو سے منسلک جماعتیں 50 نشستیں حاصل کریں گی، جو پارلیمانی اکثریت کے لیے مطلوبہ 61 نشستوں سے کم ہیں، جبکہ یہودی اپوزیشن جماعتیں 60 نشستیں جیتیں گی اور عرب جماعتیں 10 نشستیں حاصل کریں گی۔ انتخابی منظرنامہ غیر واضح موجودہ کنیسٹ اکتوبر میں اپنا دور کار مکمل کرنے کے شیڈول پر ہے، اور انتخابات ستمبر یا اکتوبر میں متوقع ہیں۔ اگرچہ سروے میں مجموعی طور پر اپوزیشن جماعتیں مضبوط دکھائی دیتی ہیں۔

امریکہ اور ایران کے وفود کی جنیوا میں ملاقات ممکن: ذرائع ایرانی وزارت خارجہ

ایران سے اس ہفتے کے آخر تک معاہدے پر دستخط کا امکان

تہران، 12 جون (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود کی جنیوا میں ملاقات ممکن ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع نے جیو نیوز کو خصوصی تصدیق کی ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود کے درمیان جنیوا میں ملاقات کا امکان ہے جس میں معاملات کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ جیو نیوز کے نمائندے سے بات کرتے ہوئے ایرانی وزارت خارجہ کی لیگل ٹیم نے تصدیق کی کہ اسرائیل کی جانب سے معاملات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بات آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس سے پہلے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران سے اس ہفتے کے آخر تک معاہدے پر دستخط کا امکان ہے جس کا مقام یورپ ہوگا تاہم انہوں نے کسی یورپی ملک کا نام لینے سے گریز کیا تھا۔ اس سوال پر کہ امریکہ ایران معاہدے کی تفصیلات کیا ہیں، لیگل ٹیم نے تفصیلات بتانے سے گریز کیا تاہم اتنا ضرور کہا کہ ماضی کے تجربات کو دیکھتے ہوئے اس بات کا امکان موجود ہے کہ اسرائیل معاملے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کریگا۔ ٹیم کی جانب سے مزید کہا گیا کہ اس معاملے پر بد اعتمادی حد درجے تک موجود ہے، اس لیے ابھی یہ دیکھنا ہوگا کہ آخرکار نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ بعض مغربی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران معاہدے کو اسلام آباد ایگریمنٹ کا نام دیا جا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق معاہدہ پر دستخط کے وقت پاکستانی ٹیم بھی موجود ہوگی، اس پاکستانی ٹیم کے بارے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ قانونی امور کی ماہر ہے۔ اس نمائندے نے پاکستانی وزارت خارجہ کے سینئر اہلکار سے اس بات کی تصدیق یا تردید کا پوچھا تو خبر فائل کرنے تک جواب موصول نہیں ہو سکا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com